

U9015

رسالہ
۵۲۸

مجلد دوم

June, 1936,

یادگار خاتون اکرم جنت مانی

جوهیر نسواں



جلد ۲ نمبر ۲

جون

۱۹۳۶

مالک رنٹر پبلشر
رازق انجیری
ایڈیٹر

فتنہ خرم زمانہ سے پیریں پیمیش بہار
دوبہ نازین پیمیشیں بس بارافہ ست و نیو یلین بی کو شاع بہار

ادب

فی جاپانی

نذیر فاطمہ خدیجہ

آمنہ نازلی مرثویہ

نذیر فاطمہ خدیجہ

چند سالہ
ڈبائی پے

جو اپنے اپنے موضوع پر بہترین تسلیم کی جا چکی ہیں

۵) موتیوں کا کام

موتوں کے کام کا شروع لڑکیوں میں روز بروز ترقی کر رہا ہے مگر یہ کام ایسا ہے کہ جب تک بتایا نہ لائے ہو کچھ میں نہیں آتا اور جب اشارہ مل جائے تو آسانی کیا گیا سکتا ہے یہ کام بھی نہایت دلچسپ اور مفید غریبوں کے لئے روزی کا ذریعہ ہو سکتا ہے تو ایسوں کے لئے دل پہلنے کا۔ ان بی باتوں کو پیش نظر رکھ کر یہ مفید کتاب دستکاری کی ماہر ۴۴ حصتی بیہوش کے تیار کی ہے اور دعویٰ کیا گیا سکتا ہے کہ موتوں کے کام کی ایسی مفید کتاب ہے ہندوستان بھر میں نہیں چھپی اس میں مندرجہ ذیل ۴۶ نمونے ہیں۔

۴۸۔ دفعہ کچل گوتے	۲۶۔ شہم کی میس	۴۹۔ جھاریں
۱۳۔ عمدہ عمدہ فریم	۱۱۔ فرشتہ توی وغیرہ	۳۔ بایساں
۲۵۔ دفعہ شہم کی پٹیں	۸۔ محسوس ار	۸۔ خوان پرش
۹۔ حاشیہ کنارہ	۲۔ پٹے	۳۔ نمی بیک
۶۔ سینڈویچ گروتے	۲۶۔	۸۵۔ پوش پٹے
متفرق چیزیں ان گونی	جوتہ۔ سیلیر	یہ سب کچھ وغیرہ

مثال کے طور پر صرف دو چیزوں کی فہرست پیش کی جاتی ہو

بیس	تیس
۱۔ ہارن کی پیل	۱۔ ہارن کی پیل
۲۔ آسان پیل	۲۔ آسان پیل
۳۔ سادی پیل	۳۔ سادی پیل
۴۔ دوپہ کی پیل	۴۔ دوپہ کی پیل
۵۔ فزاک کی	۵۔ فزاک کی
۶۔ ساتھی کی	۶۔ ساتھی کی
۷۔ اوربھی	۷۔ اوربھی
۸۔ قیصر کا گھر	۸۔ قیصر کا گھر
۹۔	۹۔
۱۰۔	۱۰۔
۱۱۔	۱۱۔
۱۲۔	۱۲۔
۱۳۔	۱۳۔
۱۴۔	۱۴۔
۱۵۔	۱۵۔
۱۶۔	۱۶۔
۱۷۔	۱۷۔
۱۸۔	۱۸۔
۱۹۔	۱۹۔
۲۰۔	۲۰۔
۲۱۔	۲۱۔
۲۲۔	۲۲۔
۲۳۔	۲۳۔
۲۴۔	۲۴۔
۲۵۔	۲۵۔
۲۶۔	۲۶۔
۲۷۔	۲۷۔
۲۸۔	۲۸۔
۲۹۔	۲۹۔
۳۰۔	۳۰۔

پچھلے قوتوں کے کام کی باہر بہتوں کے نہایت کھلم کھائیوں کی دولت
دفعہ جس میں فصل ترکیب اور ضروری ہدایات ہرگز نہ کی اس قدر سائنسی
مٹی پر کوشش کی جو پرانہ افہامات میں پانچابھٹ ترکیبیں ۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-

(۴) شخصی دستگیری
(۵) سلسلہ ستارہ کا کام
(۶) مٹنگ یا بجنے کی کتاب

مختصر فہرست عصمتی کروشیا

گل کا ناث	خام ہاؤس	ہنگام کا کڑی
ام حسین	سبحہ کا دودھ	داک بٹک
شیر سبر	مزع	آوی سے شک
جاس سبھ	آج کل گرہ	کھڑے سبھ
دینت غاؤالی	الادیز تھاری	نہیں نشتر
پر دھوٹے	عسبہ بارک	غش آمدید
پچھتہ روکان	طردان	چڑیا دلی پر
گھستہ گھانٹ	راج ہنس	کاؤ بلیس
	نی کزی، وتے	کیا خانوں سے پکی

(۱) عصمتی کرویشیا
 کرویشیا کی شوقین مہینوں
 کے لئے بہترین تحفہ
 یہ کتاب فن کرویشیا کی شہنشاہ

ابن حجر مظلوم اور نور علی علیہ السلام صاحب نے تریس اور پچاسیات لکھ کر عرب کی ہے۔ پھر حضرت کی مشہور مضمون کا مختصر رد ۱۔ صاحب کی رائے ہے: یہ جو صورت اور کایاں کتاب بہت محنت سے عرب کی گئی ہے۔ مختصر لطیف ہوگا صاحب میں کے کایاں کے کام کو مضامین جو محضت میں غیب مقبول ہو چیکے ہیں کہ جس کی غلطی تو کرنا کاشفہ اس قدر صاف واضح اور سنان میں کچھ نہیں بالکل دقت نہیں ہوئی، مختصر تریس ہوگا صاحب مؤلف کو روایا کی رائے سے جو پچاسیات دی گئی ہیں ان سے مرنے بنانے میں بہت سہولت ہو جائی گی۔ جو دوسرا ایڈیشن غایت آسان ہوگا کہ اساتذہ نے سائنس شاعراں کا کھڈر نہر قیمت ۲۰ روپے اور

عصمتی کشید کا دوسرا حصہ
کشیدہ کاری کی اس قدر خوبصورت
اداسی کارآمد کتاب آج تک نہیں تھی

میں نے غلامی فرمایا ہے۔
میں نے غلامی فرمایا ہے۔

۹	تاج کل جسد کا گھڑ تو دھیرہ
۶۲	کوں کوں دایوں کے
۳۳	سچوں
۱۹	دھیرہ کے کوئے
۱۸	کے خوشنما سر
۱۱	پہلوں
۱۷	کی یادیں ساری دھیرہ کی ملیں۔
۸	ساں دھیرہ
۳	
۳	
۱۵	کے گرجاں
	کی چون کے بے جوت۔ پاخانہ کلمات
	دھیرہ۔

دست کشیدہ میں ہی پہلے نہایت کا آمد و ایس میں پہلو
 اس میں بھی ہرج و مرج کا رازوں۔ جنگ لکھ باور بخورنے دے گئے
 اکثر کرنے والیے جو عورت تہی کر کے جنگ کشیدہ واری کی گئی
 تو اس قدر سامان میں کہ کھوئی پی چاں بھی سمجھ گئی تہی -
 مینی جو عورت کشیدہ میں آچکے ہیں وہ اس کن بہ میں نہیں
 رکھ چاہی ناقل نگین صفات ۴۰ مغنی قریب عیر

عصمتی کشید (۲) اس کتاب میں کشید (۳) گلہ سترہ

ضروری اور کارآمد باتیں اس قدر آسان چرایسہ لکھی گئی ہیں کہ چھوٹی چھوٹی بچیاں بھی پوچھیں ہر نوز کی ضرورتیں شرح کی گئی ہے یعنی نوز کس کس چیز کے لئے نوں ہو سکتا ہے اور کس کس رنگ میں ہونا چاہیے۔ اور کیا کیا احتیاط ضروری ہے پھر نوے شرح مجھے ہیں، میز پوش پانگ پوش، رد مال، کرسیوں کے گدوں ٹکیوں کے غلات پانگ کی چادروں - پردوں وغیرہ وغیرہ کے دسٹا در کونوں کے لئے مختلف قسم کے پھولوں، بوتوں، لگدستوں وغیرہ کئی درجن خوبصورت نمونے ہیں۔ ان کے بعد کئی وضع کی دلا دیز بلیں پھر مختلف قسم کی کڑاہت کے عمدہ عمدہ نمونے ایک درجن سے زیادہ اس کے بعد پرندوں اور چند مشہور عمارات کے خاکے غرض یہیں کیلئے یہ کتاب بہت کارآمد ہے اور انہیں مزید بنادگی سپلائیڈیشن ہاتھوں ہاتھ ملے گا اب بارہوی قیمت

جو عورتیں ایسے وقتوں سے پریشان ہیں کہ ان کی کئی اور اخراجات کی زیادتی نے پریشان کر رکھا ہے وہ اگر ایک جلد

خواتین کی شہکاریاں

کہ پروفیشنل عورتیں نیز کسی کا احسان اٹھانے صرف اس کتاب کی بدولت الٹی پرفیشنلز کو بوسانی دودر کے ملکتی ہیں۔ خواتین کی دستکاریاں جہاں
غرب عورتوں کو سب سے زیادہ شہرہ دی گئی وہاں امیر عورتوں کو بھی سب سے زیادہ سلیوٹ شہرہ بنا دے گی۔ حقیقت آئندہ آئے۔

ملنے کا پتہ - میجر عصمت دہلی

جوہر نسواں
ہر انگریزی مہینہ کی
۱ تاریخ کو
شائع ہوتا ہے۔

جوہر نسواں دہلی

سالانہ چندہ پیشگی
بذریعہ پی آر ڈی
بذریعہ وی۔ پی۔ سی
مالک غیر سے شکایت

دوسرا سال	جون ۱۹۳۶ء	جلد ۴ نمبر ۴
-----------	-----------	--------------

۳	جوہر نسواں کا راشد الخیری نمبر	تارکشی کا کام	۱۷	فرخندہ اختر	۱	پندیس
۵	ضروری باتیں	میل معرکہ	۱۶	انصار جہاں	۲	موتیوں کا کام
۷	خیاطی	کشن کے لئے پھول	۱۹	افتخار واسع	۳	پوتہ کا پھول
۷	قمیص	پوتہ کا پھول	۹	رباب طاہر جعفری	۴	پھوتہ کا پھول
۷	گنگورے وار فاک	پھول ورک	۲۰	حسینہ طہیر احسن	۵	میل کور
۸	کشید کاری	کامدانی کا کام	۲۱	مس حمیلہ ذوالفقار	۶	مقش دوپٹہ
۸	گلدستہ	مخملی پھولوں کا کام	۲۴	ایس کے	۷	مگل ہائے مخملی
۸	نگیہ کا پھول	جالی کا کام	۲۵	خدیجہ بانو	۸	فصوص کونہ
۹	میز پوش کے لئے گلدستہ	کترنوں کا کام	۲۶	ہمشیرہ عبدالصمد	۹	میز پوش کا کونہ
۱۰	خوشنما گریبان	مضامین	۲۸	انور سلطان	۱۰	دور انقلاب (افانہ) آر۔ کے۔ درخشاں
۱۰	سلمہ ستارہ کا کام	دور انقلاب (افانہ) آر۔ کے۔ درخشاں	۲۹	کچھ محترم جوہری ہتھوں کے	۱۱	پیشہ (نظم)
۱۰	خوشنما بیل	پیشہ (نظم)	۳۰	حضرت امداد عظیم آبادی	۱۲	باورچی خانہ
۱۱	کار چوبی نیکس	چو کلٹ۔ ملک۔ کرلی وغیرہ امٹہ الحفیظ	۳۳	صحت نامہ	۱۳	ادارہ
۱۱	سلمہ ستارہ کی بیل	صحت نامہ	۳۵	ناقابل اشاعت مضامین ادارہ	۱۴	اطلاع اتمام سال
۱۱	رہشیم اور سلمہ ستارہ کا کام	اطلاع اتمام سال	۳۶	دستکار بنوں کی محفل	۱۵	دستکار بنوں کی محفل
۱۲	فراک کی بیل	دستکار بنوں کی محفل	۳۸		۱۶	
۱۲	کٹاؤ کا کام					
۱۳	فصوص کونہ					
۱۳	کروشیہ کا کام					
۱۴	میل کلاتھ کیلے لیں					
۱۴	انسٹیشن					
۱۴	کراس اسپیج					
۱۵	گنگورے دار لیں					
۱۵	رومال					
۱۶	اوتی کام سلائیوں سے					
۱۶	یڈیز جمپر کی چو لہار بناؤ۔ ہمشیرہ غلام دستگیر					

محبوب المطابع برقی پریس دہلی میں چھپکر دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی سے شائع ہوا

رسالہ جوہر ناول دہلی کے تین خاص نمبر

جن کی دستکار خواتین میں دھوم مچ رہی ہے اور جو زنانہ دستکاری کی کتابوں میں نہایت ممتاز وجہ کہتے ہیں

دوسرا خاص نمبر تارکشی کا کام

جس کی مدد سے لڑکیاں کپڑے سے دبا گئے نمکائے کام بہت آسانی کے ساتھ سیکھ جائیں گی اور جو پہلے سے جانتی ہیں وہ اس کام کی بات چائیں گی تارکشی کی عمدہ جلیں جھال اور کنارے۔ گوشہ موڑے انٹرنیشنل میز پوش کے مرکز گریبان۔ متفرق چیزیں مثلاً بیگھا بلاؤں دسترخوان پٹی کوٹ دستی بیگ۔ چڑائی کی جوڑی۔ تاج محل وغیرہ وغیرہ ۶۵ اعلیٰ درجہ کے خوبصورت نہایت نفیس نمونے ہیں اور ہر نمونے کے متعلق مفصل ترکیب ایکہ جن کے قریب سادہ رنگین باکوں کے نمونے ہیں۔ جوہر ناول کا یہ وہ پہچ ہے جو فن تارکشی کی ہر قدردان ہن سے خراج تحسین حاصل کر رہا ہے۔

قیمت صرف

۴۵

پہلا خاص نمبر اونی کام سلائیوں سے

فن ٹنگ پر قابل قدر کتاب جس میں بنائی کے متعلق مضامین اور ہتھیں بچھا ہوا عام فہم پیرایہ ہیں۔ مختصر فہرست نمونوں کی پتھوں کی اونی ٹوپوں کے ۱۵ اور بچوں کے اور مردانہ سوزوں کے نہایت صاف خوبصورت ۸ نمونے اور بچوں کی اونی بنیان۔ فراک۔ ٹیکر۔ پٹی کوٹ کے ۱۰ سوشل سوشل ٹیلیپاور جرسی وغیرہ کے ۶ عمدہ نمونے مختلف قسم کی بناوٹ اور جلیں ۱۶ ترکیبیں ان کے علاوہ ہیں۔

متفرق چیزیں مثلاً زنانہ جمیرا سٹ زنانہ بنیان اونی مفلر گلوبند وغیرہ کل ۵۲۰ ہلاک کے نقشے اور تصویروں ۳۶ ہیں انیسو کے نقشے اور تصویروں کے علاوہ ہیں اپنے موضوع پر نہایت مفید کتاب ہے ہر

تیسرا خاص نمبر

یعنی دوسو قومی کام یا ترچھے ٹانگوں کا کام۔ اردو میں اپنے موضوع پر پہلی کتاب جو نہ صرف اس دستکاری سے ناواقف لڑکیوں کیلئے بہترین استفادہ ہے بلکہ ان خواتین کے لئے بھی نہایت مفید ہے جو یہ کام جانتی ہیں۔ محرمات غدیر فاطمہ۔

کراس سچ ورک

پہلا باب :-	جلیں	کونوں کیلئے۔ رد مال کیلئے میز پوش اور نگہ کے	انچوال باب خوشنما چوپائے
وضوح و فصیح کی ۱۵ دلاویز جلیں کے نہایت صاف اور واضح نمونے چند عنوانات ہیں پٹی بیل پٹی بیل	فلات کے لئے ۱۶ خوبصورت نقشے نمونے۔	میز پوش کا مرکز۔ مبارکباد عید۔ خوبصورت مرکز	لوالب باب مکمل میز پوش
کی بیل ساری کی بیل۔ تودہ کے کنارے کی بیل چلی	نقشیں دلاویز وسطی	میز پوش کے لئے ۶ بہترین نمونے	وسوال باب مختلف حروف و عبارتیں
بیل و فلوری بیل وغیرہ وغیرہ۔	چھاباب	عید مبارک۔ دستکاری کا شعر۔ گائیلیں۔ ہمارا گھر	گڈاٹک نقشہ ہندوستان۔ دہلی۔ ہند سے مولد گرام
دوسرا باب گوشہ مولی جلیں	۱۶ نفیس نمونے پھولوں کی ٹوکریوں کے ہمشہور	۱۶ نقشے حروف تہجی وغیرہ ۱۱ عنوان	کیا رہوال باب متفرق چیزیں
طرح طرح کی ۱۶ خوبصورت جلیں کے دلفریب نمونے جو تین دین نمونوں میں سے منتخب کئے گئے ہیں۔	ساقوال باب خوبصورت نمونے	دستی رد مال دستی بیگ (۴ مختلف نمونے) گریبان	دستی رد مال دستی بیگ (۴ مختلف نمونے) گریبان
تیسرا باب	دو تاہوا چوزہ۔ تیسری دوڑتی ہوئی تلخ۔ بطون کی	دستی رد مال دستی بیگ (۴ مختلف نمونے) گریبان	دستی رد مال دستی بیگ (۴ مختلف نمونے) گریبان
سکوت چیزوں کے ۱۵ اور یہ زیب اور خوشنما کونوں کے بہترین نمونے جو مشہور ماہرین نے روانہ فرمائے ہیں	جودی۔ چڑیا س ڈالی۔ اڑتی ہوئی تیسری چڑیا۔ تلی	جمیرا فراک میں کشتی وغیرہ ۱۳ نمونے۔ کل ۱۲۲ بہترین	جمیرا فراک میں کشتی وغیرہ ۱۳ نمونے۔ کل ۱۲۲ بہترین
چھاباب	سارس۔ سر۔ شاخ انکور پر چڑیا۔ نامہ پر چڑیا کا کھنڈ	مزلے خوب واضح اور عمدہ زیب مصوری اور چھائی	مزلے خوب واضح اور عمدہ زیب مصوری اور چھائی
گلدستے	طوطا شاخ۔ چغیرہ وغیرہ ۱۶ نمونے۔	صاف نقیص کتابت اچھی کاغذ نفیس ویر تقویت	صاف نقیص کتابت اچھی کاغذ نفیس ویر تقویت

نئے کاپی :- دفتر عصمت دہلی

جوہر نسواں کا رشتہ الخیری ممبر

ستمبر ۱۹۳۷ء میں جوہر نسواں کا سالگرہ نمبر شائع ہونا۔ لیکن طبقہ نسواں کے محسن اعظم حضرت علامہ راشد الخیری خلد آشتیاں کی سرپرستی سے محروم ہو جانے کی وجہ سے عصمت کی طرح اس سال جوہر نسواں کا بھی سالگرہ نمبر شائع نہیں ہو گا بلکہ اسکا رشتہ الخیری نمبر شائع ہو گا۔ آپ یہ دستکار بنیں جوہر نسواں کے اس خاص نمبر کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش کریں گی اور مذہب ذیل ہدایات کو مد نظر رکھ کر مضامین اور نمونے جلد از جلد ارسال فرمائیں گی۔

یہ تو ظاہر ہے کہ حضرت علامہ مغفور کی ذات والا صفات نے صنف نازک میں دستکاری کی روح چھونک دی سیکڑوں بیکہر سپیاں آپ کی بدولت روزگار سے لگ گئیں اور ہزاروں چھوٹے ہنرمند ہو گئیں۔ زنانہ دستکاری کے مختلف موضوعوں پر جب قدر کتابیں آپ کے دفتر عصمت سے شائع ہوئی ہیں۔ ہندوستان میں آج تک کسی دفتر سے شائع نہیں ہوئیں اور ہر کتاب حد درجہ مفید مستند اور لاجواب ہے آپ کو صنف نازک سے دلی ہمدردی تھی اور آپ عورتوں کے سچے ہی خواہ تھے آپ نے ہمیشہ بے بس عورت کی ترقی کی زبردست کوشش کی اور ہر وقت تہمت بڑھائی۔ پس آپ کی یاد میں اس سال بجائے سالگرہ نمبر کے راشد الخیری نمبر شائع کیا جائیگا تاکہ تمام دستکار خواتین کو معلوم ہو جائے کہ حضرت علامہ مغفور نے ان کی بہتری کے لئے عرصہ دراز تک کتنی زبردست کوششیں جاری رکھیں اور کس طرح خواتین ہند کو سکھڑ اور سلیقہ شعار بنایا۔

حضرت علامہ مغفور کے حالات یعنی یہ کہ آپ کو دستکاری سے کس قدر محبت تھی اور کس قدر قواعداً مضامین کتابیں آپ کے دفتر سے شائع ہوئی اور ہندوستان کو کس درجہ فائدہ پہنچا۔

(۲) حضرت علامہ مغفور کی نقائیف اور مضامین کے وہ حصے نقل کئے جائیں گے۔ جن سے لڑکیوں میں دستکاری کا شوق پیدا ہو اور ان مضامین پر لکھنے والیوں کی رائیں۔

مختلف قسم کی دستکاریوں میں طبقہ نسواں کے محسن اعظم کا نام جو بنیں آرٹسٹ ہوں وہ کسی دستکاری نمونہ جات میں آپ کی تصویر بنائیں۔ آپ کے نام کے طغے لکھتے۔ برائے فریم خوبصورت نقشہ جات جنہیں آپ کا اسم مبارک لکھا ہو اور وغیرہ وغیرہ۔

غرض دستکار بنیں جوہر نسواں کے اس خاص نمبر کو کامیاب بنانے میں حصہ لے کر اپنا قومی فرض ادا کریں۔ مضامین نمونے وغیرہ ۲۰ جولائی سے قبل آجانے چاہئیں کیونکہ یہ خاص نمبر ۱۰ ستمبر کو شائع ہو جائیگا۔ اس کی قیمت ۱۲ سے کم نہ ہوگی۔ مگر خریداروں کو سالانہ چندہ ہی میں دیا جائیگا۔

عذریہ قاطعہ

عصمت کار راشد الخیری نمبر یکم جولائی کو شائع ہوگا۔ قیمت پھر ہوگی مگر خریداروں کو سالانہ چندہ ہی میں دیا جائے گا۔

دھانگی کی دھتیں پکڑاؤں، ریشم سوئی، موتی، ٹوب
غزنیہ ہر دستکاری کے سامان کے متعلق مضامین اور کونسا
دھاگہ کس کپڑے پر مناسب ہے کہاں سے عمدہ دستیاب ہوگا
واضح طور پر لکھیں۔ جوہر نسواں کے تمام مضامین اور نمونوں کا
کاپی رائٹ سچی جوہر نسواں محفوظ ہے مضامین اور
نمونے اور ان کے متعلق خطوط صرف اس پتہ پر آنے
چاہئیں کسی کا نام لکھنے کی ضرورت نہیں۔
ایڈیٹر جوہر نسواں دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی

جوہر نسواں کے قواعد

جوہر نسواں ہر انگریزی مینہ کی ۱۰ تاریخ کو دفتر
عصمت دہلی سے شائع ہوتا ہے عصمت و بنا حتی
طرح جوہر نسواں بھی پابند وقت پرچہ ہے اشاعت
میں کبھی دیر نہیں ہوتی اگر ڈاک خانہ کی غفلت سے کسی ماہ
کا پرچہ وقت پر نہ ملے تو کارڈ لکھ کر خریداری نمبر کے
حوالہ سے ۵۰ تاریخ کے بعد ۲۰ تاریخ تک دوبارہ
مگالچے۔

جوہر نسواں کا سالانہ چندہ صرف سو اور روپیہ
بذریعہ مئی آرڈر ہے۔ لیکن دی پنی دو روپیہ آٹھ آنہ کا
روانہ کیا جاتا ہے۔

جوہر نسواں کے سال میں نو عام نمبر اور دو خاص نمبر شائع ہوتے ہیں
جو کی خاص دستکاری کے متعلق سو اور روپیہ ڈیڑھ روپیہ
کی ضخیم کتابیں ہوتی ہیں۔ ستمبر اکتوبر کا ساگر نمبر
خریداروں کو سالانہ چندہ میں دیا جاتا ہے اور مارچ
کا خاص نمبر قریب قریب نصف قیمت پر

منیجر

جوہر نسواں دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی

جوہر نسواں کیلئے نمونے

اور مضامین کیجئے والی ہمیں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال ضرور
رکھیں ورنہ ان کے مضامین اور نمونے درج رسالہ ہندوں گے۔
نمونے بہت صاف اور خوب واضح مضبوط کاغذ پر روشن
سیاہی سے بنائے جائیں اگر پینسل سے بنائیں تو بہت توشان
خوب گہرے رکھیں تاکہ مٹ نہ جائیں۔ اولک کاغذ کے صرف ایک
رُخ پر ہوں ایک کاغذ پر صرف ایک ہی نمونہ یعنی کئی نمونے الگ
الگ کاغذوں پر بنائے جائیں جس کاغذ پر نمونہ ہے اسی کاغذ پر
نمونہ بھیجنے والی ہین کا نام اور نمونہ کا عنوان ضروری لکھنا چاہئے۔
ترکیب بہت آسان ہوتا کہ جتیاں بھی سمجھ سکیں۔

نمونے کا سائز رسالے کے سائز سے بڑا نہ ہو تو بہتر ہے۔
نمونہ کسی کتاب یا کسی رسالہ سے نقل نہ ہو لیکن آپ کسی کتاب یا رسالہ
کا کوئی بہت ہی خوبصورت اور عمدہ نمونہ جوہر نسواں شائع کرانا
چاہتی ہیں تو اس رسالہ یا کتاب کا حوالہ ضرور دیں۔

نمونے کے ساتھ نمونہ بھیجنے والی ہین کے لئے ایڈیٹر کے
نام کے خط میں اپنا نام مفصل پتہ لکھنا اشد ضروری ہے۔ وہ نمونہ
ہرگز درج رسالہ نہ کئے جائیں گے جن کے ساتھ بھیجنے والی ہین کا
پورا پتہ نہ ہوگا۔ جوہر نسواں کے لئے مضامین بھیجیں وہ
صرف دستکاری ہی کے متعلق ہوں۔ افسانے اور نغلیں بھی صرف
وہ درج ہو سکیں گی جن سے لڑکیوں میں دستکاری کا شوق پیدا
ہو ہدایات بڑی خوشی سے درج رسالہ کی جائیں گی۔

جن نمونوں کا نقشہ کاغذ پر بنانا دشوار ہے وہ شکل اصلی
مثلاً تاریکی کپڑے پر بنا کر اور رنگ یا کر و مشیا کے نمونے بن کر
بھیجے جاسکتے ہیں جالی اور کینوس و کارٹ کا کام بھی اصلی نمونہ
بنا کر بھیجیں ہلاک ہوا لئے جائیں گے۔

جواب طلب امور یا ناپسند نمونوں کی واپسی
کے لئے ۱۔ کارٹنگٹ یا جوابی پوسٹ کارڈ آنا ضروری ہے
ورنہ جواب نہ دیا جائیگا۔

ضروری ہدایتیں

خوشنما بیل - یہ بیل پا جامہ کی گوٹ - شلوار کی مہری -
جمیر کے دامن - بچوں کی ٹوپوں پر بہت عمدہ معلوم ہوگی -
پتیاں خار دار سلمہ سے اور بچوں کے اطراف گجائی سے بنائیے
پھر بچوں کی ہر پٹھری میں ایک ایک سنہری ستارہ جڑ دیکھئے
ڈنڈیاں گجائی سے اور گنگوڑا نارنگو کھرو سے بنائیں بہت خوبصورت
معلوم ہوگا -

سلمہ ستارہ کی بیل - یہ بیل شلوار کی مہری اور بچوں کی
ٹوپی پر بہت موزوں رہتی حسب ہدایت تیار کیجئے -

کارچونی نیگل - یہ نیگل لڑکیوں کی بلاؤز پر سلمہ ستارہ سے
بجھ نفیس اور خوشنما معلوم ہوگا - سلمہ باریک استعمال کیجئے -
برشعی مسلسل درز ریشم و سلمہ و کلا بتوں سے تیار کیا ہوا نمونہ
فراک کی بیل - یہ بیل نہ صرف فراک بلکہ ساری جمیر - ٹوٹی
وغیرہ پر بہت اچھی معلوم ہوگی صرف ریشم سے بھی بنائی جاسکتی ہے
تکٹاؤ کا کام

ایک خوبصورت پھول - یہ پھول سفید لٹھے پر بنائیے
پلنگ کی چادر اور میز پوش کے واسطے موزوں رہیگا -
نقشہ میں جو اس قسم کے خانہ نظر میں جن میں بعض
جگہ کراس نمائش لگا دیئے ہیں ان کو قطع کر لیجئے اور ذرا ذرا
سا کپڑا موڑ کر تپ لیجئے پتیاں وغیرہ سب کو اسی طرح تراش کر
ایک بنالیجئے کم محنت و خوبصورت کام ہے لیکن صفائی اور
احتیاط سے بنایا جائے ورنہ ناس ہو جائے گا -

کر و شیا کا کام

انسرتش - انسرشن تولیہ ٹیبل کو رو وغیرہ کے اطراف بنائیے
خوبصورت کیس - یہ کیس پلنگ کی چادر - چادر سے
میز پوش - پردوں وغیرہ میں لگائیے صفائی سے تیار کیجئے

خیاطی خوبصورت قمیص - یہ قمیص عورتوں کی ہے اور
سینے کے بعد عمدہ معلوم ہوتی ہے کپڑے کے رنگ سے
مختلف رنگ کی گوٹ لگائیے اور بن گوٹ کے ہر رنگ
بنا کر لگائیے - گنگوڑے دار فراک دو سال سے لیکر آٹھ سال
تک لڑکیوں کے لئے موزوں ہے اور اگر حسب ہدایت
تیار ہوگی تو بہت خوبصورت معلوم ہوگئی -

کشیڈ کا کاری

گلدستہ - یہ گلدستہ تکیہ کے غلاف چھوٹی
میز کے کپڑے تولیہ وغیرہ پر بہت عمدہ معلوم ہوگا -
باسکٹ پیلی - پھول کاسنی - پتیاں سبز - تیریاں و پیٹ
چو کلٹ اطراف کی لکیریں چو کلٹ - نقطہ زرد - آنکھ سرخ
ونک زرد بنائیں -

خوبصورت پھول - میز پوش - تکیہ کے غلاف
چادر وغیرہ پر بہت عمدہ معلوم ہوگا - اٹنگ کیس کے
غلاف پر بھی بہت اچھا لگے گا بشرطیکہ نفاست اور
صفائی مد نظر رہے - ڈنڈیاں اور پتیاں سبز - پھول گلابی
کلیاں شوخ گلابی بنائیے -

میز پوش کیلئے گلدستہ - یہ گلدستہ میز پوش اور
پلنگ کی چادر کے کونوں پر بہت عمدہ معلوم ہوگا اور بیل سے
خوشنما گریبان - یہ گریبان بوسلی - رفل بیل یا
سلک کے جمیر پر کادرن پیر سے منتقل کر کے ریشم یا دھاگو سے
کارٹھائیے اچھا معلوم ہوگا -
سلمہ ستارہ کا کام

اور خوبصورت ہے اس کے علاوہ پائدار بھی ہے مگر صفائی سے بننا
کا مددانی کا کام

مقبضی ڈوپٹہ - ترکیب ڈوپٹہ پر کا مددانی کرنیکی ہے
آج کل ریشمی اور سادے دوپٹوں پر مقبض (کا مددانی کا نام) سے
کا مددنی کرتے ہیں۔ پھول - بندکیاں - بلیں - جال - چاند وغیرہ
بناتے ہیں اور جس طرح کا ڈوپٹہ بنانا ہو پتھاپ لیجئے اور حسب
ہدایت تیار کیجئے۔

گلہائے مخملی

مخملی پھول پتوں کی بیل - یہ کام حد درجہ جاذب نظر
کم محنت ہے مگر صفائی اس فن میں شرط اول ہے۔

جالی کا کام

جالی کا خوبصورت کونہ - یہ کونہ بہت خوبصورت
ہے اس میں کو کرتے کے گھیر جمیر کے دامن وغیرہ پر بنائے
اگر کسی ایسی چیز بنانا ہو جس پر کونہ موڑنے کی ضرورت ہے
تو خاکمیل مدد کرے گا۔ بلا کا نمونہ ٹائیل کے آخری صفحہ پر دیکھیے۔

کترینوں سے مینر پوش کا کونہ - یہ کونہ ایسے مینر پوش پر بنائے جو
دھوبی کے گھر نہ دھوئے ورنہ بکس کے غلاف وغیرہ پر بنا سکتی ہیں
اس پھول کو ڈرائنگ سے کوئی خاص تعلق نہیں

مصناعمین

دور انقلاب - یہ مصنعمین بہنوں کے لئے ورس عبرت
دیتا ہے ہنر بڑی چیز ہے ہنرمند کبھی مصیبت نہیں اٹھاتا۔
لڑکیوں کو چاہئے کہ ہمیشہ دستکار رہیں تاکہ وقت پر کام آئے۔
دستکاری کے متعلق محترمہ ایس کے - صاحبہ کی تجویز
سے ہمیں بھی اتفاق ہے۔

باورچی خانہ

چوکلیٹ وغیرہ کے چند نسخہ - ترکیبیں محترمہ انٹہ الحفیظ
صاحبہ مؤلفہ صنعت و خفیت نے بعد تجربہ روانہ فرمائی ہیں۔
بچوں والی ہنیں ان بچوں سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتی
ہیں اگر آپ خود نہ بنائیں تو کسی نادار بہن کو سکھا دیجئے تاکہ

بہت خوشنماں ہے
کر اس اسٹاپ ورک

کنگورے دار لیس - یہ لیس جمیر آستین - شلوار کے
پانچوں اور مینر پوش وغیرہ پر بنائے۔ بہت خوبصورت ہے۔
رومال یہ رومال بوسکی کا عمدہ رمیگا اور آسانی سے
بن جائیگا۔ ٹی ٹیل کو پر بھی یہ نقش بنایا جاسکتا ہے۔

اونی کا مسلائیوں سے

لیڈر جمیر کی پھولدار بناوٹ - سلائیوں کا کام بغیر
نمونہ تو بنایا جاسکتا ہے مگر بغیر ترکیب کے بنانا بہت دشوار ہے
یہ ترکیب جمیر کی ہے بنیں اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتی ہیں
ترکیب صاف ہے بہت جلد سمجھ میں آجائے گی۔

تار کشی کا کام

آسان لیس - یہ لیس تکیہ غلاف پر بہت عمدہ معلوم
ہوگی اور پائدار ہے ایک رنگ کے ڈی ایم - سی کا ٹن نمبر (۱۲)
سے بنائے۔

بیل مع کونہ - یہ بیل میں کو تکیہ غلاف وغیرہ کے لئے
موزوں ہے اگر تکیہ پر بنائیں تو ادھر ادھر کی دوہری جالی
نہ بنائیں۔

موٹیوں کا کام

کشن کیلئے موٹی کا پھول - یہ پھول چیر کٹن - چیریگ
ٹیکوٹری وغیرہ رنگلیوں سے بنائے بہت عمدہ معلوم ہوگا اور
آسان ہے۔

پوتھ کا ساتتی کا پھول - یہ پھول فیتہ وغیرہ پر لگا
کے واسطے بہت عمدہ جمیر کے گلے اور آستینوں پر بھی لگائیے خوشنما
معلوم ہوگا۔

پوتھ کا پھول - یہ پھول کٹن پر رنگین پوتھ اور ستاروں
سے بنائے۔ بہت عمدہ معلوم ہوگا۔

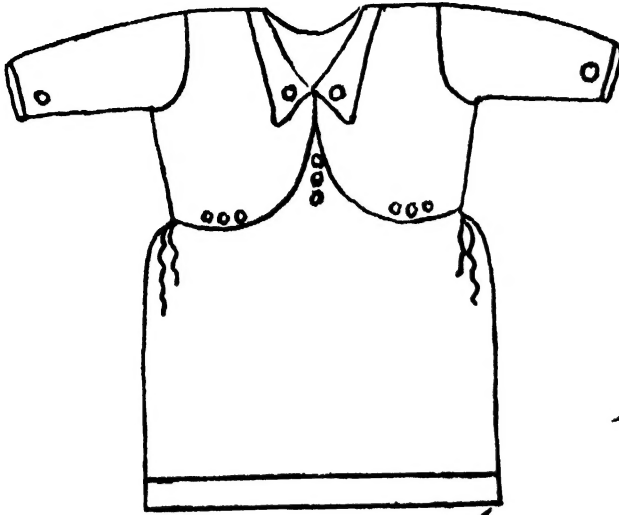
ھول ورک

ھول ورک سے ٹیل کو ریشم کو بہت آسان۔

اس کا زبردست مثال بن کے تمام موصوفی کتابت حضرت "الادب کتاب ہے۔" - عذیر فاطمہ

خوبصورت قمیص

نقشہ کے مطابق کاٹ کر دوسرے رنگ کی گوٹ لگا لیجئے لہر کے گرد بھی دوسرا رنگ لگائیں۔
بٹن لہر والی جگہ پر بھی گوٹ کے رنگ کے بٹن لگائیں نہایت خوبصورت ہوگی۔



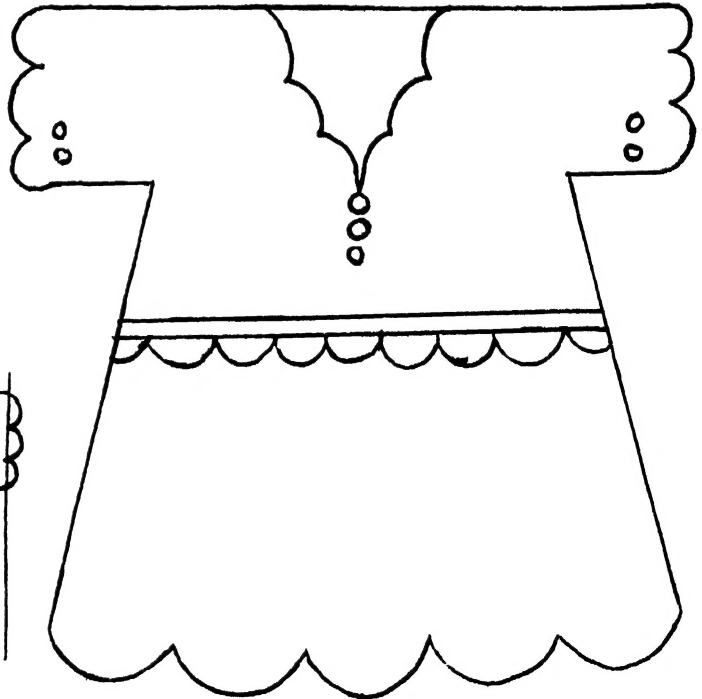
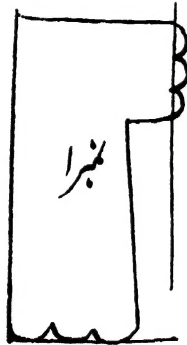
آئسنہ۔ ایس کے لاہور

کنگورے دار فراک

گلابی ساٹن یا بوسکی یا سلک کی فراک اس طرح قطع کیجئے کچھ کچھ دوہرا کر کے جہاں نقطہ نظر آئے ہیں قطع کر لیجئے پھر کنگورے کاٹ لیجئے آستینوں میں بھی اور چوٹی کے پچھلے حصے میں بھی اور کنگورے میں باریک ناخونی دھانی ریشمی ٹیل کی گوٹ لگا لیجئے پھر جھالر میں کنگورے کا ٹکڑا اسی طرح گوٹ لگا کر جھالر

کے اوپر ریشم کے پھر گلابی ہی جیب لگا کر دھانی گوٹ جیب کے منہ پر لگائیے بعد تیاری وی ٹما
V گلابی کنگورے دار کاٹ لیجئے اور دھانی بٹن ہاتھ سے بنا کر تین گلابی دودھو آستینوں میں ایک جیب میں لگا لیجئے ۶ سالہ بچوں پر یہ فراک بہت خوشنما معلوم ہوگا۔

بٹن اس طرح بنائیے کہ سخت و سلی کے گول ٹکڑے کا ٹکڑا سپر برائیاں چڑھائیے پھر دھانی ریشمی ٹیل چڑھالیجئے بٹن تیار ہو گئے۔ فراک آسان ہے۔
عذیر فاطمہ



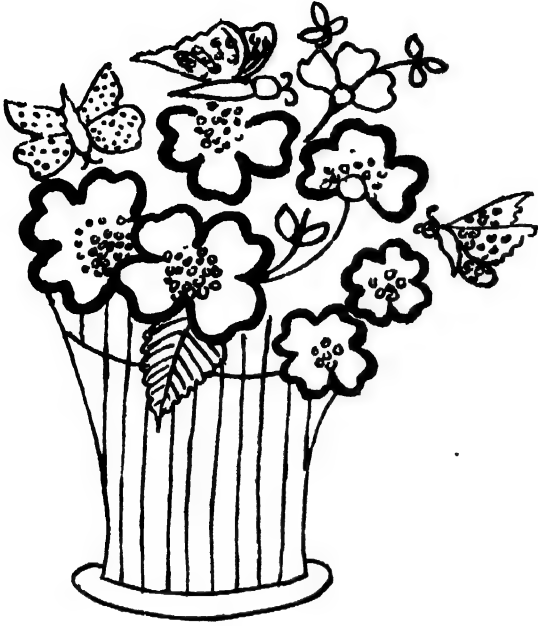
جون ۱۹۳۶ء

جوسرینواں دہلی

کشیڈ کاری گلدستہ

یہ گلدستہ میز لوہاں تکیہ غلاف وغیرہ پر بنائیے۔ اور حسب پسند
رنگوں سے کاڑھئے۔

کینز فاطمہ - لکھنؤ



خوبصورت پھول

تکیہ کے غلاف ٹیبل کور۔ تولیہ پر چرکش وغیرہ پر
بنائیے بہت نفیس معلوم ہوگا۔

بتول بیگم۔

نرسنگھ پورہ (سی۔ پی)





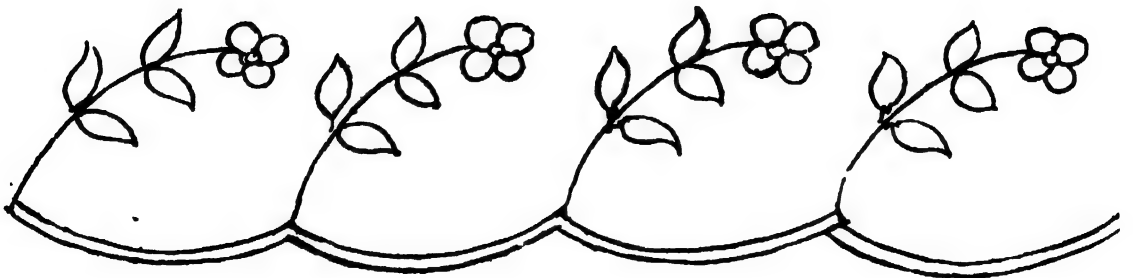
خوشنما گریبان

پتیاں سبز۔ پھول گلابی۔ کلیاں ہلکی سبز۔ ڈنڈیاں۔ چاکلیٹ۔ اس گریبان کو مندرجہ بالا رنگوں سے تیار کیا جائے تو نہایت عمدہ معلوم ہوگا اور اگر سلسلہ ستارہ سے بنایا جائے تو اور خوبصورت معلوم ہوگا۔

نسیم فاطمہ اکبر آبادی۔ الہ آباد

سلسلہ ستارہ کا کام

خوشنما بیل



سلسلہ ستارہ سے پانچواں پرنا بیسے نہایت عمدہ معلوم ہوتی ہے۔

بیگم محمود احمد جعفری از جہانی

خوشنما کارچوبی نکلس

اشیاء ضروری

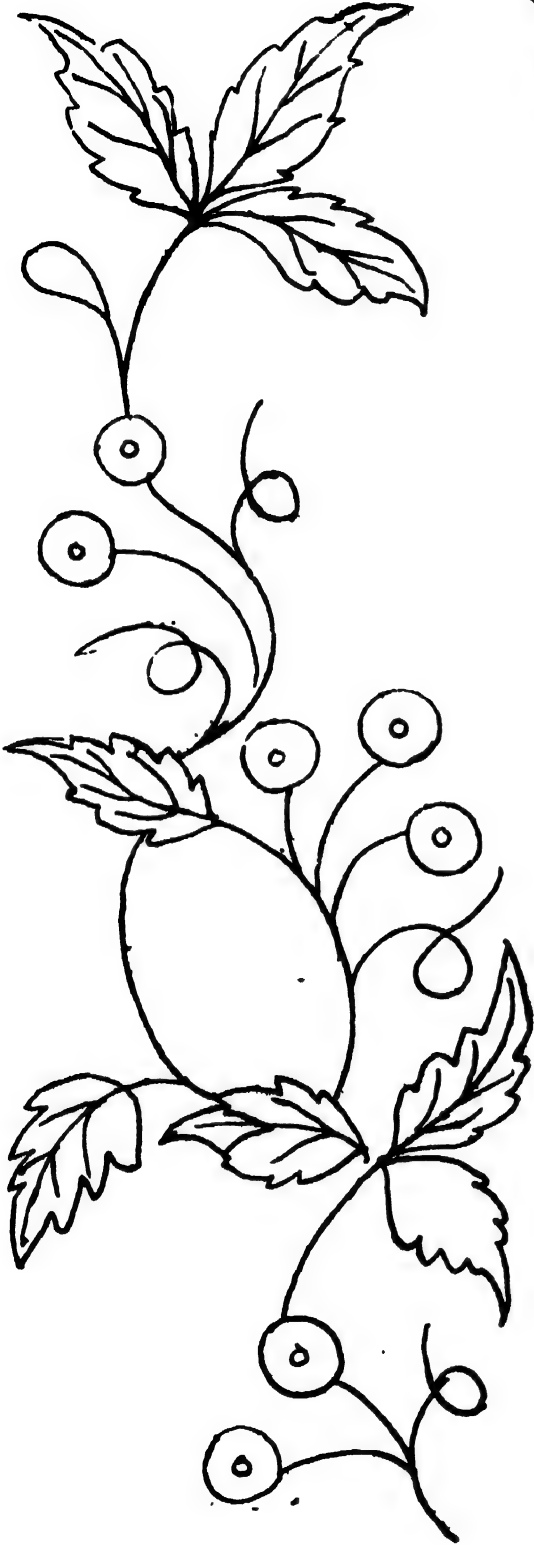
گجائی سنہری - سلمہ سنہری - نگینہ سرخ ۲ عدد
یہ نکلس بڑا کر کے سادی بوسکی یا شیم کی بلاؤز پر بنائیے نہایت
خصوصیت معلوم ہوگا۔ پتیاں گجائی سے پرندہ سلمہ سے آنکھوں
پر سرخ نگینہ لگائیے۔

مینیر فاطمہ لکھنوی

سلمہ ستارے کی پیل

ساری - چھوٹا مٹی پریم بل موزوں چھوٹی ڈنڈیاں بی ہونی کلاہون
سے۔ چھتہ اطراف میں۔ سونا گجائی سنہری سلمہ اندرونی رنگوں میں پامیک
سنہری سادہ سلمہ گول نکلات پر سنہری لکھنوی ستارے سنہری پوتہ
سے پوتہ سے ۷ ایسی پتیاں باریک سنہری سلمہ سے بنائیے۔
چھرو ساری پر بڑی بہار دار ہوگی۔

این سلطانہ - ناندر



ریشمی ممل۔ ریشم سلمہ اور کلا بتون کا کام

فراک کی پیل

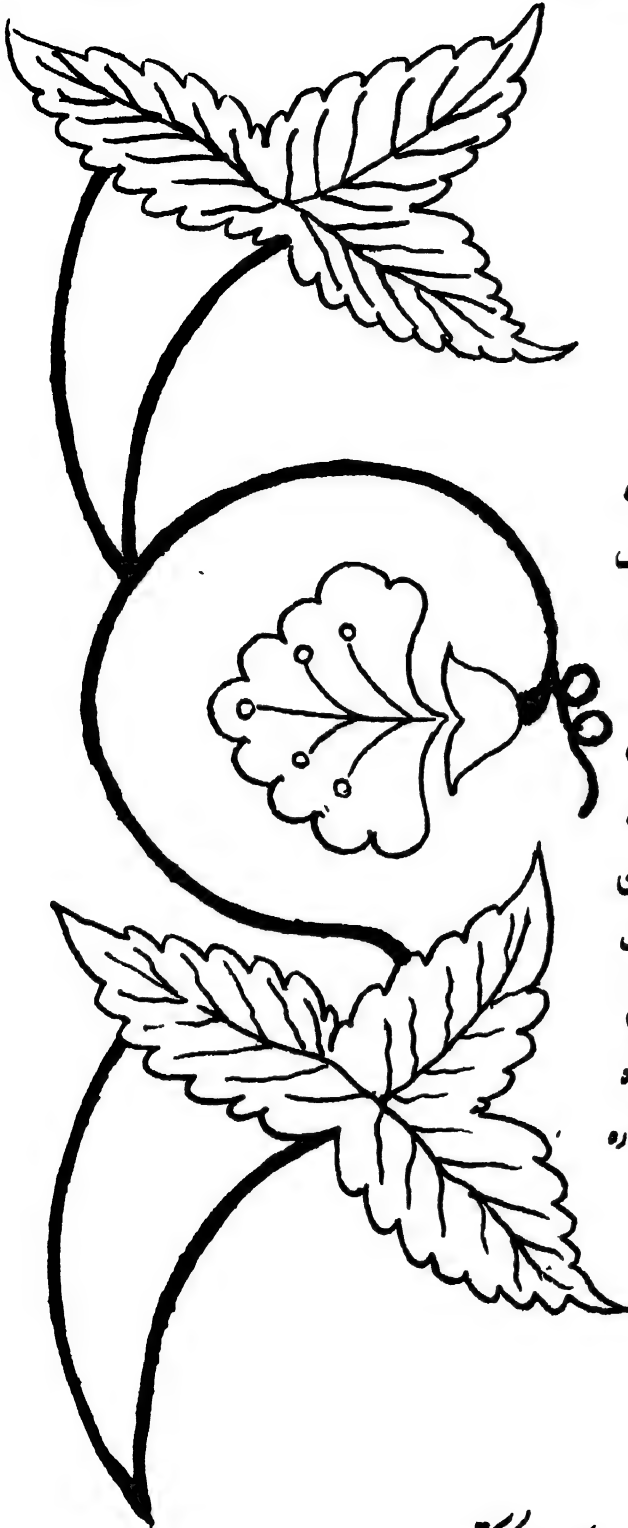
فراک سی کریہ پیل گیر میں بنائیے بعد خوشنما معلوم ہوگی۔
ترکیب یہ ہے کہ پہلے فراک پر کاربن پیر کے ذریعہ نقشہ ٹریس
کر لیجئے پھر سبز ریشمی مل کے پتے تراش کر رکھیں۔ پھول گلابی اور
کاسنی مل کے تراشیے جب تمام پھول پتے تراش چکیں تو فراک
پر جو نقشہ ٹریس کیا ہے اس پر تمام پھول پتے اپنی اپنی جگہ پر بائیک
سوئی سے ٹانگ دیجئے۔ لیکن پھول اس طرح سے بنائے کہ پہلا
پھول اگر گلابی ہے تو دوسرا کاسنی ہو۔

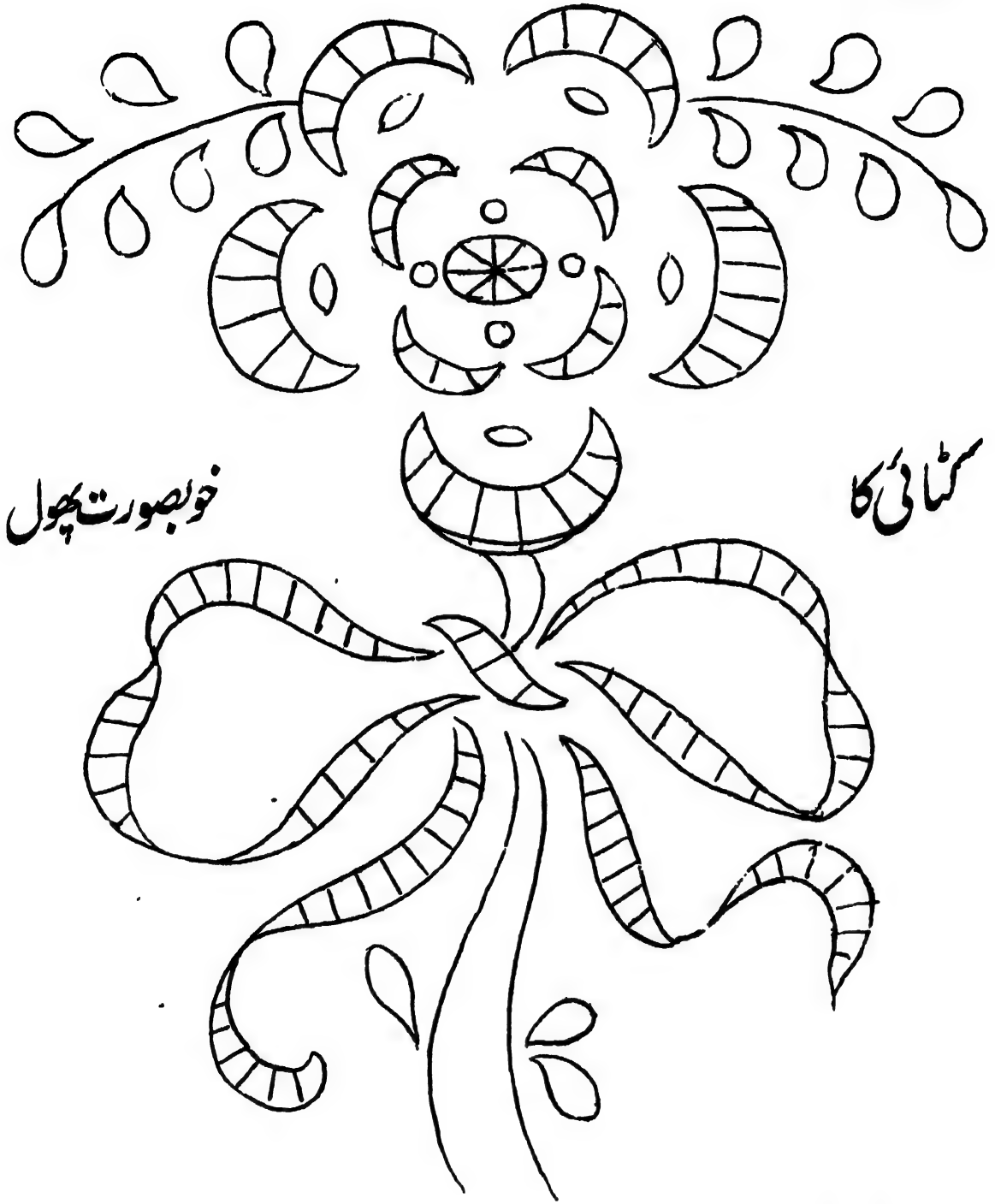
اب لہر پر سہنے کلا بتون سے دھرا زنجیرہ بنالیں پتوں
کے اطراف پہلے سبز ریشم سے زنجیرہ بنائیں۔ پھر کلا بتون سے
اکہرا زنجیرہ بنائیں اسی طرح پھول پر بھی پہلے ریشم سے پھر کلا بتون
سے زنجیرہ بنے گا۔ پتوں کے پنج میں رگیں کلا بتون سے بنا کر ایک
سہزا ستارہ ٹانگ دیں اور اسی ترکیب سے پھول کے پنج
میں بھی زیرہ کلا بتون کا بنا کر کنارہ پر ایک ایک ستارہ ستارہ
ٹانگ دیں پس پیل تیار ہے یہی پیل پتوں کی ٹوپی پر پوتھ یا سلہ ستارہ
سے بھی بنا سکتی ہیں جو بہت خوبصورت معلوم ہوگی۔

اشفاق النساء بنت نسیم الدین

علوی کا کوروی

سلمہ ستارہ کا کام۔ دفتر عصمت کی مشہور دستکاری کی کتاب ہے۔





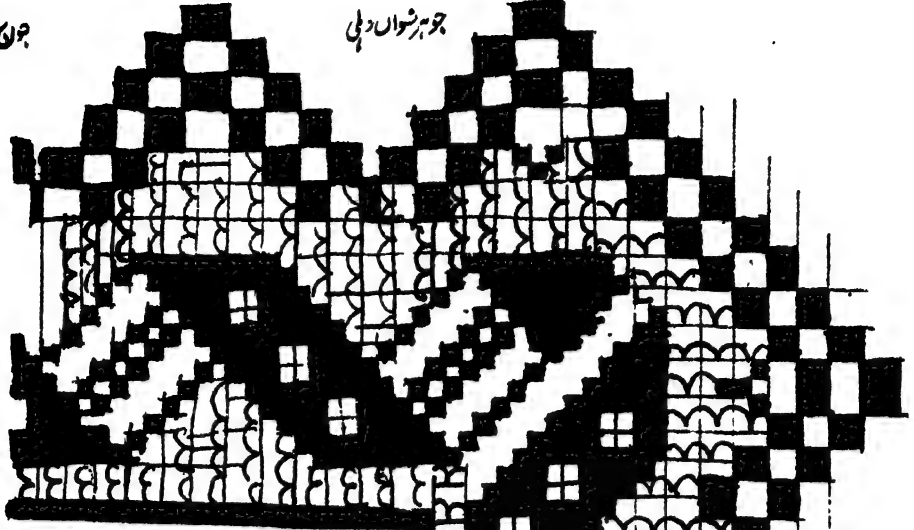
خوبصورت پھول

کٹاف کا کام

بہنیں اس پھول کو سفید ڈی ایم دھاگہ (گولہ) منبر سے نکالیں بہت خوبصورت ہوگا۔
الہام سلطان۔ ازرا دلپٹی

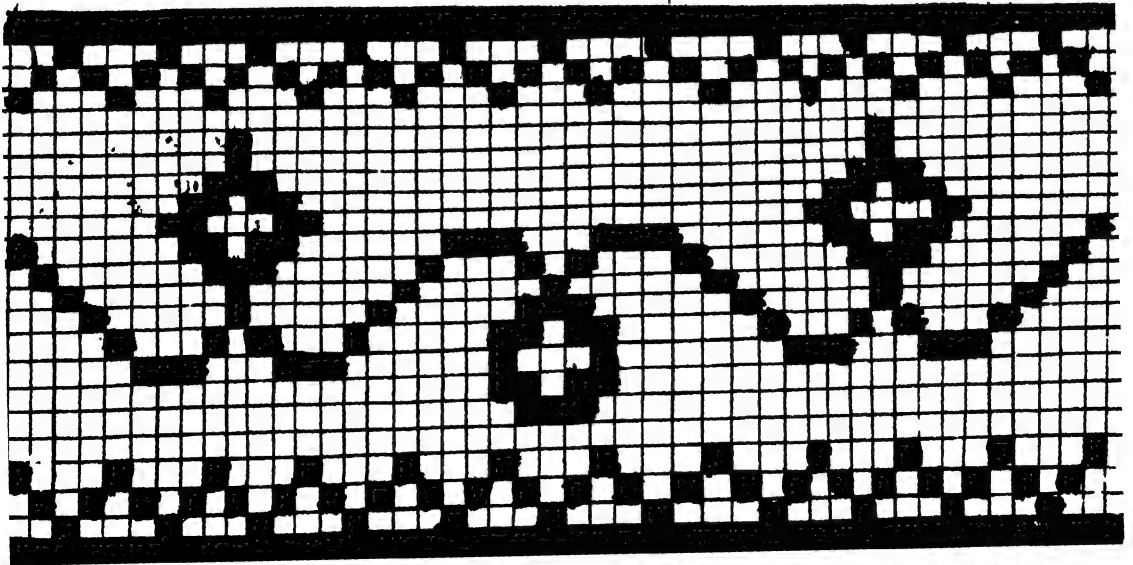
جون ۱۹۳۶ء

جوہر شاہ دہلی



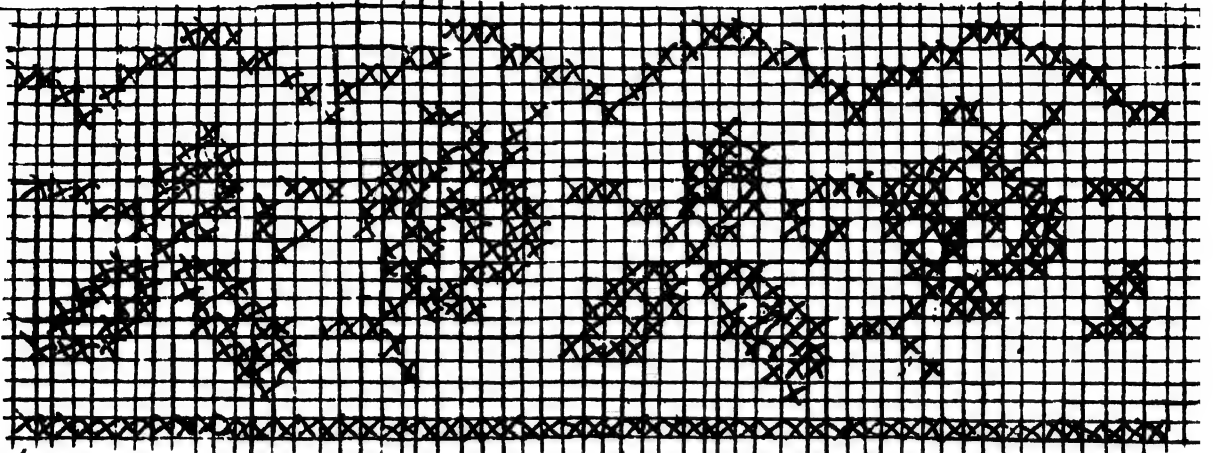
ٹیکل کلاتھ کے لئے خوبصورت لیس
یہ لیس کروشیا کے ہم نمبر کے تاگے سے بنائیے بہت خوبصورت
معلوم ہوگی۔ امید ہے کہ لیس پسند ہوگی۔ مہجیں آرا

کروشیا کا انسرشن
عالم آرا کلکتہ



کنگورے دار لیس

کر اس اسٹچ کا کام



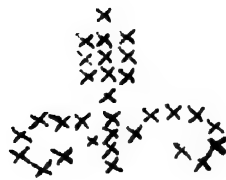
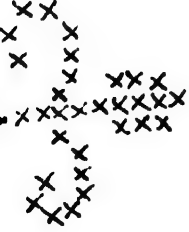
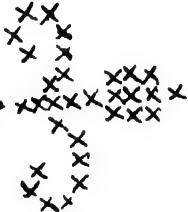
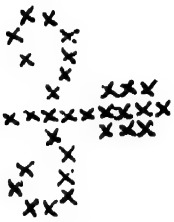
پتیاں سبز پھول گلابی۔ کنگورے کپاسی۔ ڈی۔ ایم۔ سی کاٹن نمبر ۱۲ سے بنائیں۔

مہ جہیں آرا بیگم۔ ہینگن گھاٹ

رو مال

ہوسکی کارو مال بنا کر کنگورے
سفید۔ پتیاں سبز۔ پھول گلابی
ڈی۔ ایم۔ سی کاٹن نمبر ۱۲ سے
بنائیں۔

استفاق النسابت شمیم الدین



اونی کام سلائیوں سے

لیڈی جمپر کی پھولدار دل آویز بناوٹ - بغیر نقشہ

سامان ۲ عدد ہڈی کی سلائیاں عتہ عدد ۵ اونس ۲ چٹائی کی اون۔ رنگ حسب مرضی۔
سب سے پہلے ۱۰۰ خانے سلائی پر ڈالیں۔ پھر ۲ اینچ اس طرح بنیں۔ یعنی ۲ خانہ اٹھے ۲ خانے سیدھے۔ ۲ اینچ بن کر پھر پھول شروع کر دیں۔

پہلی قطار۔ پہلے ایک خانہ سیدھا بن لیں پھر اون سامنے لاکر ایک خانہ خالی اتار کر ۲ خانہ اکٹھے بن کر خالی خانہ اوپر سے گرا دیں۔ پھر اون سامنے لاکر خانے سیدھے بنیں پھر اون سامنے لاکر ایک خانہ خالی اتار کر دو خانے اکٹھے بن کر خالی خانہ اوپر سے گرا دیں۔ پھر اون سامنے لاکر باقی خانے سیدھے بنیں۔ اسی طرح پوری قطار ختم کریں۔ قطار کے اخیر پر ایک خانہ سیدھا بن جائیگا دوسری قطار۔ پوری الٹی بنائیں۔ تیسری قطار۔ پہلی قطار کے موافق بنائیں۔ چوتھی قطار۔ پوری الٹی بنائیں۔ پانچویں قطار۔ پہلے ایک خانہ سیدھا بن لیں۔ پھر اون سامنے لاکر تین (یعنی ۳) خانے سیدھے بنیں۔ پھر اون سامنے لاکر ایک خانہ خالی اتار کر ایک خانہ سیدھا بن کر خالی خانہ اوپر سے گرا دیں پھر ایک اور سیدھا بن لیں پھر ۲ خانہ کا ایک بن لیں (یعنی یہ ۵ خانوں کے ۳ رہ جائیں گے) پھر اون سامنے لاکر تین خانے سیدھے بنیں۔ پھر اون سامنے لاکر ایک خانہ خالی اتار کر ایک خانہ سیدھا بن کر خالی خانہ اوپر سے گرا دیں۔ پھر ایک خانہ اور سیدھا بن لیں پھر ۲ خانہ کا ایک بن لیں۔ پھر اون سامنے لاکر تین سیدھے بنیں۔ اسی طرح ساری قطار ختم کریں۔ چھٹی قطار۔ پوری الٹی بنائیں۔ ساتویں قطار۔ پہلے ایک خانہ سیدھا بن لیں۔ پھر اون سامنے لاکر ایک خانہ سیدھا بن لیں۔ پھر اون سامنے لاکر ایک خانہ خالی اتار کر ۲ خانے اکٹھے بن کر خالی خانہ اوپر سے گرا دیں پھر اون سامنے لاکر ایک خانہ سیدھا بن لیں پھر اون سامنے لاکر ایک خانہ خالی اتار کر ۲ خانے اکٹھے بن کر خالی خانہ اوپر سے گرا دیں۔ اس طرح ساری قطار ختم کریں۔ آٹھویں قطار۔ پوری الٹی بنائیں۔ نویں قطار۔ پہلی قطار کے موافق بنائیں۔ دسویں قطار۔ پوری الٹی۔ گیارھویں قطار۔ تیسری قطار کے مطابق۔ بارھویں قطار۔ پوری الٹی۔ تیرھویں قطار۔ پانچویں قطار کے مطابق۔ چودھویں قطار۔ پوری الٹی۔ پندرھویں قطار۔ ساتویں قطار کے مطابق۔ سولہویں قطار۔ پوری الٹی۔

یہ آٹھ قطار کا نمونہ ہے۔ پھر انہی قطاروں کو بار بار دہرائیں۔ اپنی مرضی کے مطابق گلہ وغیرہ رکھ لیں۔ انشاء اللہ بڑا خوشنما جمپر ہوگا

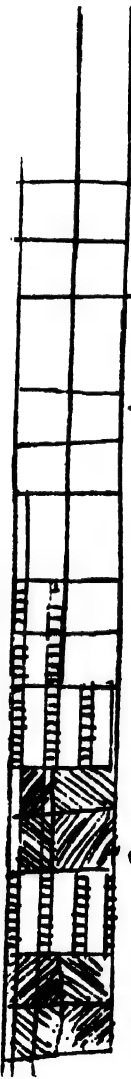
نوٹ۔ پانچویں قطار ایک خانہ شروع قطار میں بڑھ جاتا ہے اور ایک خانہ اخیر قطار میں بڑھ جاتا ہے۔

تار کشی کا کام

آسان لیس

اول نقشہ نمبر ۱، مد نظر رکھ کر تار کے نکال لیجئے
پھر نمبر ۲، دیکھ کر اس طرح بنائیے
کہ درمیانی حصہ جہاں تار برابر
نکلے ہوئے ہیں ان میں سے آدھے
آدھے تار باندھ کر سوئی نیچے اوپر
کر کے بھر لیجئے اور جو حصہ جو کو نظر آتا
ہے اس کو کاڑھ لیجئے جیسا کہ نقشہ
سے عیاں ہے تاکہ ڈی و ایم سی
نمبر ۱۲ سفید یا کسی رنگ کی ستمال
کیجئے۔

مس فرخندہ اختر
ڈاکٹر عبد الرحیم



تار کا نکالنا

نکالنا

تار کشی کا کام یعنی ساگرہ نمبر جوہر نواں کی دھوم بخ
چکی ہے قیمت صرف

اسی سے ہمیں ساتویں قطار میں قطار شروع
کرتے وقت ایک خانہ کی بجائے ۲ خانوں کا ایک خانہ
بنائیں۔ اور قطار ختم کرتے وقت ۲ خانوں کا ایک خانہ
بنائیں۔ حساب برابر ہو جائیگا۔

میں نے بالکل صحیح ترکیب لکھی ہے۔ پھر بھی اگر کسی
بہن کی سمجھ میں نہ آئے۔ تو بذریعہ بزم جوہر نواں مجھ سے
دریافت کریں۔ اگر بہنوں کو یہ نمونہ پسند آیا تو آئندہ
انشاء اللہ اور خوش ناموں نے دوں گی
ہمیشہ غلام دستگیر گلہ

ایک ضروری عرض

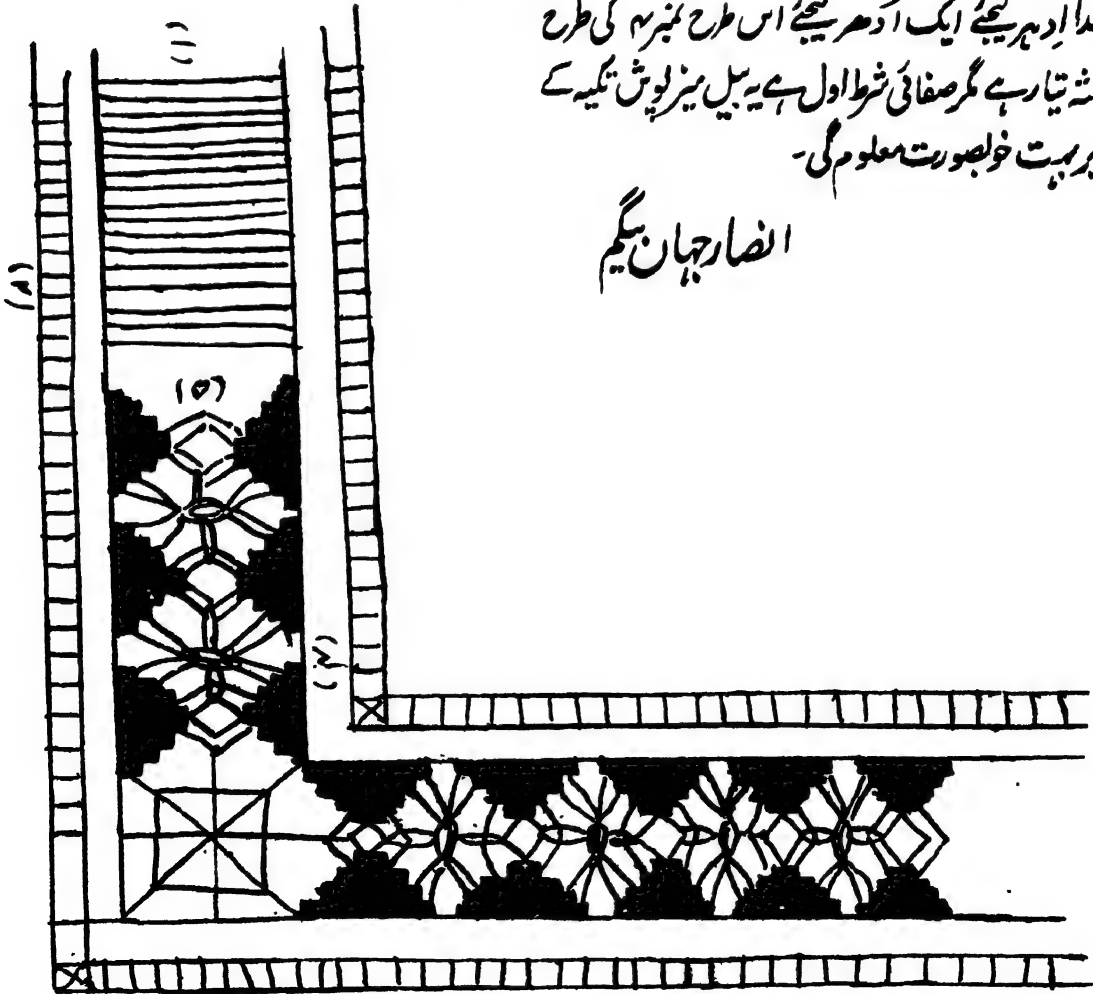
مضمون نگار خواتین کو ہر ماہ جوہر نواں کے ذریعہ قواعد
سے آگاہ کیا جاتا ہے مگر افسوس ہے کہ بہت کم ہمیں اس
طرف توجہ فرماتی ہیں اور بعض بہنوں کے عمدہ عمدہ نمونے
اس وجہ سے درج رسالہ نہیں ہو سکے کہ نہایت خستہ کاغذ
پر بہت خراب سیاہی سے بنے ہوئے ہیں۔ بعض میں عبارت
اس درجہ غلط اور بدخط کہ خراب سیاہی سے تحریر ہوتی ہے
ہزار ہا کوشش کے سبب بھی نہیں پڑمی جاتی بعض گناہ
ہوئے ہیں۔ پس بہنوں کو چاہئے کہ نمونہ بناتے وقت اور
مضمون لکھتے وقت "جوہر نواں" میں جو قواعد درج
ہیں ان کو بہت غور سے پڑھ لیا کریں تاکہ ان کی محنت
رائیگاہ نہ جائے اور ہم سے شکایت کا موقع نہ ہو۔ ایک
کاغذ (گراف پیپر) پر چند نمونے ایک خوبصورت ٹیکوری
کروشیہ کی۔ ایک جہاز۔ ایک اونٹ بنا ہوا ہے مگر
صاحب نمونہ کا نام نہیں لیں جن بہن صاحبہ کا وہ نمونہ ہو
اپنا نام لکھیں تاکہ درج رسالہ کئے جاسکیں۔

عذیر فاطمہ

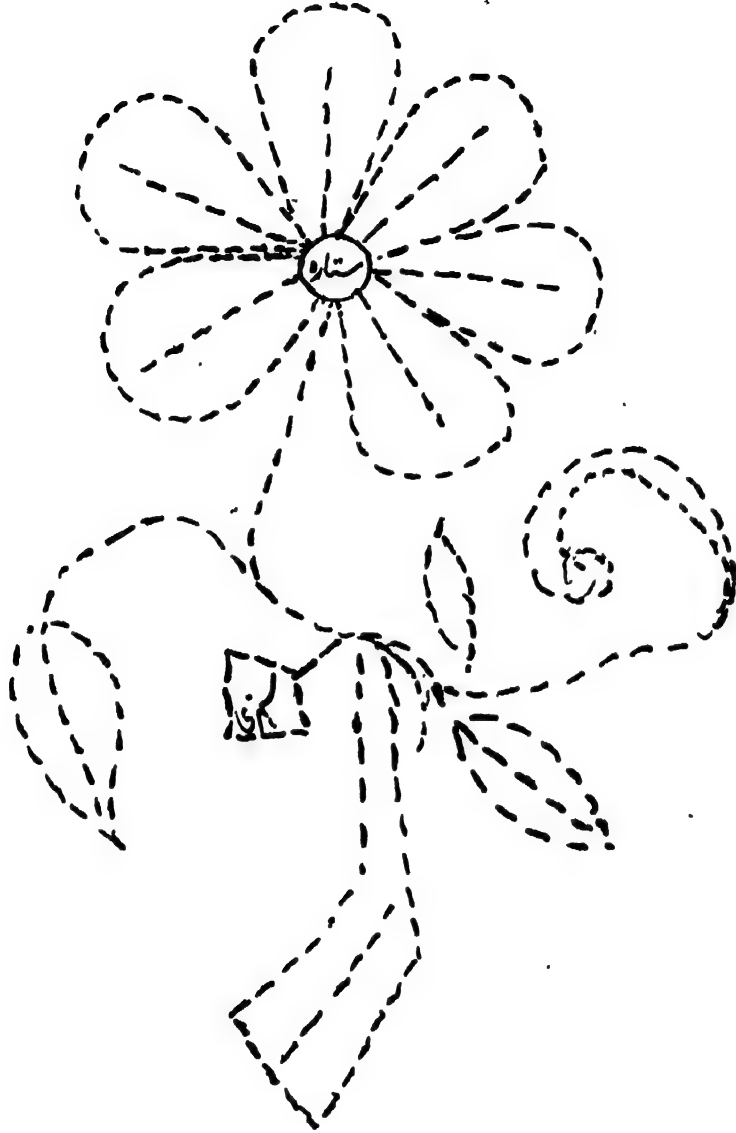
بیل معہ کونہ

پہلے آپ جتنی چوڑی بیج کی بیل ہے اتنے تاگے کمال لیجئے اور پھر دونوں طرف اتنا کپڑا چھوڑ کے جتنا کہ نقشہ میں دکھایا گیا ہے نمبر (۲)، نمبر (۳) کے تاگے کمال لیجئے پھر نمبر (۴) اور نمبر (۵) کی جالی نقشہ دیکھ کر بنا لیجئے پھر نمبر (۱) کی طرح بیج کی بیل کی بھی جالی بنا لیجئے نمبر (۶) معہ کونہ کے صحیح نقشہ دکھایا گیا ہے پھر نمبر (۷) میں آٹھ تاگے لیکر سوئی اس طرح ڈالئے کہ ایک تاگہ اوپر رہے اور ایک نیچے اور پھر نقشہ دیکھ کر ایک تاگہ اُدھر ایک ادھر چھوڑتے جائیے۔ اور جب دونوں طرف نمبر (۸) کی طرح بن جائیں اور پھر سوئی میں تاگہ لیکر بیج کی ٹکلی بھی اسی طرح ایک تاگہ نیچے ایک اوپر بھرئیے پھر سوئی لیکر ایک پھندا اُدھر لیجئے ایک اُدھر لیجئے اس طرح نمبر (۹) کی طرح مکمل نقشہ تیار ہے مگر صفائی شرط اول ہے یہ بیل میز لوش تکیہ کے غلاف پر بہت خوبصورت معلوم گی۔

انصار جہان بیگم



کشن کیلے موتی کا پھول



یہ پھول کشن پرسہزی اور سفید ٹیوب سے بنائیے پھول بسہزی پتیاں جڑیں سفید۔ کلی سہزی۔ پھول کے درمیان ○ اتنا بڑا ستارہ۔ پھول کو نے پر زیادہ خوشنما معلوم ہوگا۔
اگر رنگین پسند کریں تو جڑ و پتیاں سبز اور پھول نارنجی نلکیوں سے بنائیں کلی پھول کے ہر رنگ
افتخار واسع

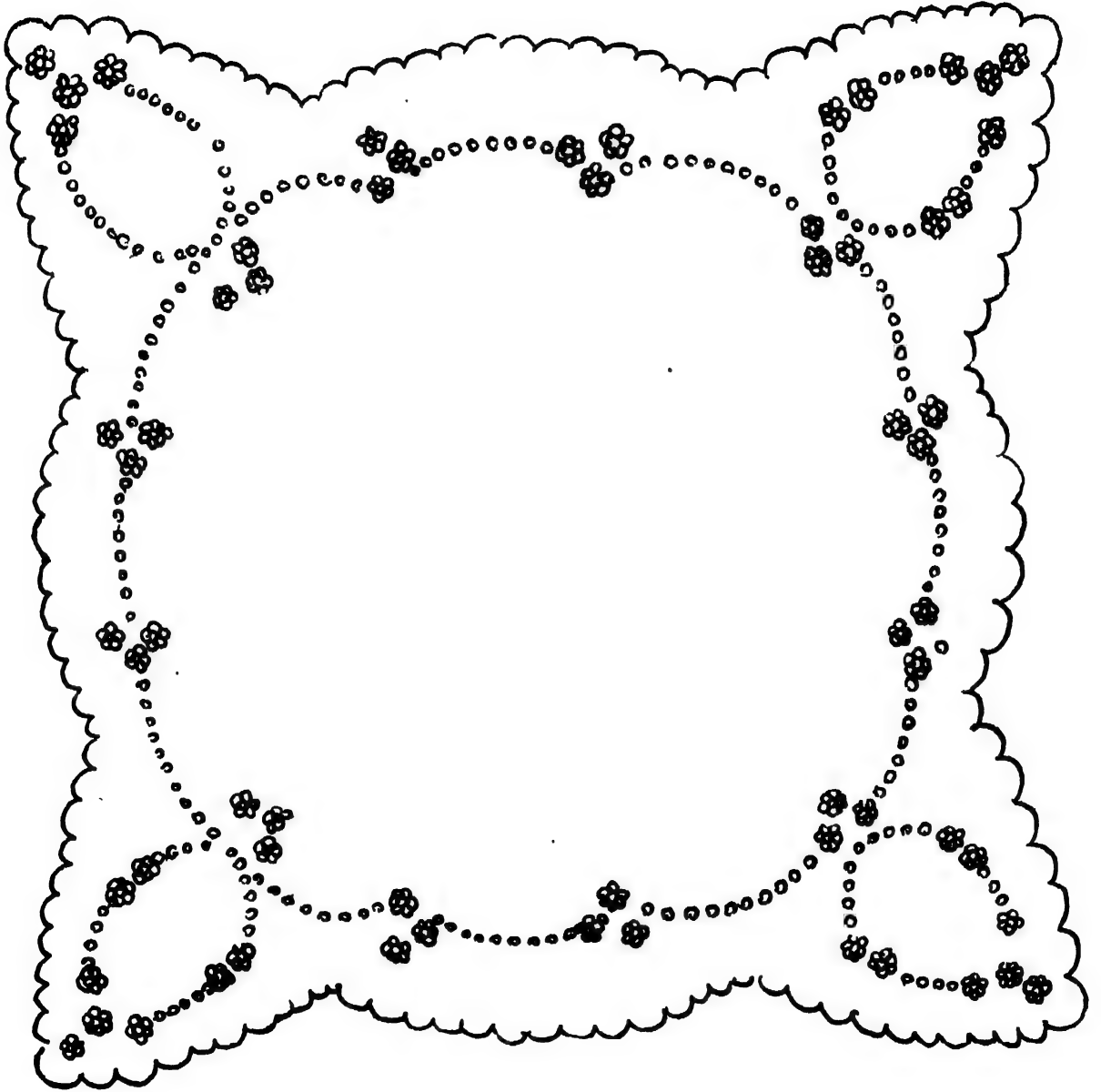
پوتہ کا پھول

ڈنڈی۔۔۔ سبز اصلی پوتہ۔۔۔ پتیاں۔۔۔۔۔ سبز اصلی پوتہ۔۔۔ کلیاں۔۔۔ سرخ اصلی پوتہ
گلاب کا پھول۔۔۔۔۔ چاکلیٹ خالی جگہوں میں ستارے۔۔۔ کلی کے پنج میں چھوٹا ستارہ۔

آلہ حسینہ ظہیر احسن
رضوی اکبر آبادی
مقیم حال میرٹھ



ہول ورک سے تیار شدہ ٹیبل کور



مس جمیلہ ذوالفقار حسین - کیرانہ

ہول ورک سے ٹیل کور

چونکہ جوہر نسواں میں ابھی تک ہول ورک کی کوئی دستکاری نہیں دی گئی ہے۔ لہذا میں بہنوں کی خدمت میں اس کام کا خوشنما ٹیل کور کا نمونہ پیش کرتی ہوں۔ ہول ورک نہایت خوشنما اور آسان ہوتا ہے پھر کم خرچ بالانشین۔ اس کے لئے کسی ضروری اشیا کی ضرورت نہیں۔ یہ نقشہ چھوٹی ٹیل کور کے لئے ایک گز لٹھا ڈی آئی کافی ہو گا۔ کام تمام تر سفید ڈی۔ ایم سی نمبر ۱۲ سے بنائیں۔

ترکیب۔ ایک گز لٹھے کے چاروں کونوں کا نقشہ ٹریس کر کے تیار شدہ نقشہ مد نظر رکھ کر گن کر ہول لٹھے پر بنائیں۔ کونہ کے نقشہ میں وسط کے تین پھولوں کے آگے ایک طرف پانچ ہول ہیں اور ایک طرف سات۔ جس طرف پانچ ہول ہیں ادھر چار ہول بنائیے۔ اور جہاں سات ہے وہاں دو ہول بنائیے۔ اب دونوں طرف نو نو ہول ہو گئے۔ اب ان نو ہول کے پاس تین پھول بنائیے (دیکھیے تیار شدہ ٹیل کور اس میں اس میں کس طرح بنے ہوئے ہیں) اب تین پھولوں کے پاس دس ہول بنائیے۔ اب پھر ان دس ہول کے پاس تین پھول بنائیے (جس طرح پہلے نو ہول کے پاس بنائے تھے) اب پھر نو ہول بنائیے۔ اسی طرح چاروں طرف بنائیے۔ یعنی ایک طرف نو ہول تین پھول دس ہول تین پھول نو ہول ہونے چاہئیں۔ کاڑھنے کی ترکیب یہ ہے ہول میں جو کراس نمائشان بنے ہیں۔ ان کو قطع کر کے سیاہ گول دائرے پر اور ابنا لیجئے۔ پھولوں میں بھی کراس نمائشان قطع کر کے ہول میں سے سوئی گزار کر اوپر کون کال لیجئے۔ یعنی جس طرح بٹن ہول بنایا جاتا ہے اس میں بٹن ہول کے پھندے نہ لیں۔ سادے بٹن ہول سے بنائیے۔ کنگورے بٹن ہول اسٹچ سے بنا کر کاٹ لیجئے۔ وسط ٹیل کور میں تارکشی کی کوئی پٹی پیل نہ لیں۔

حمیدہ ذوالفقار حسین کراچی

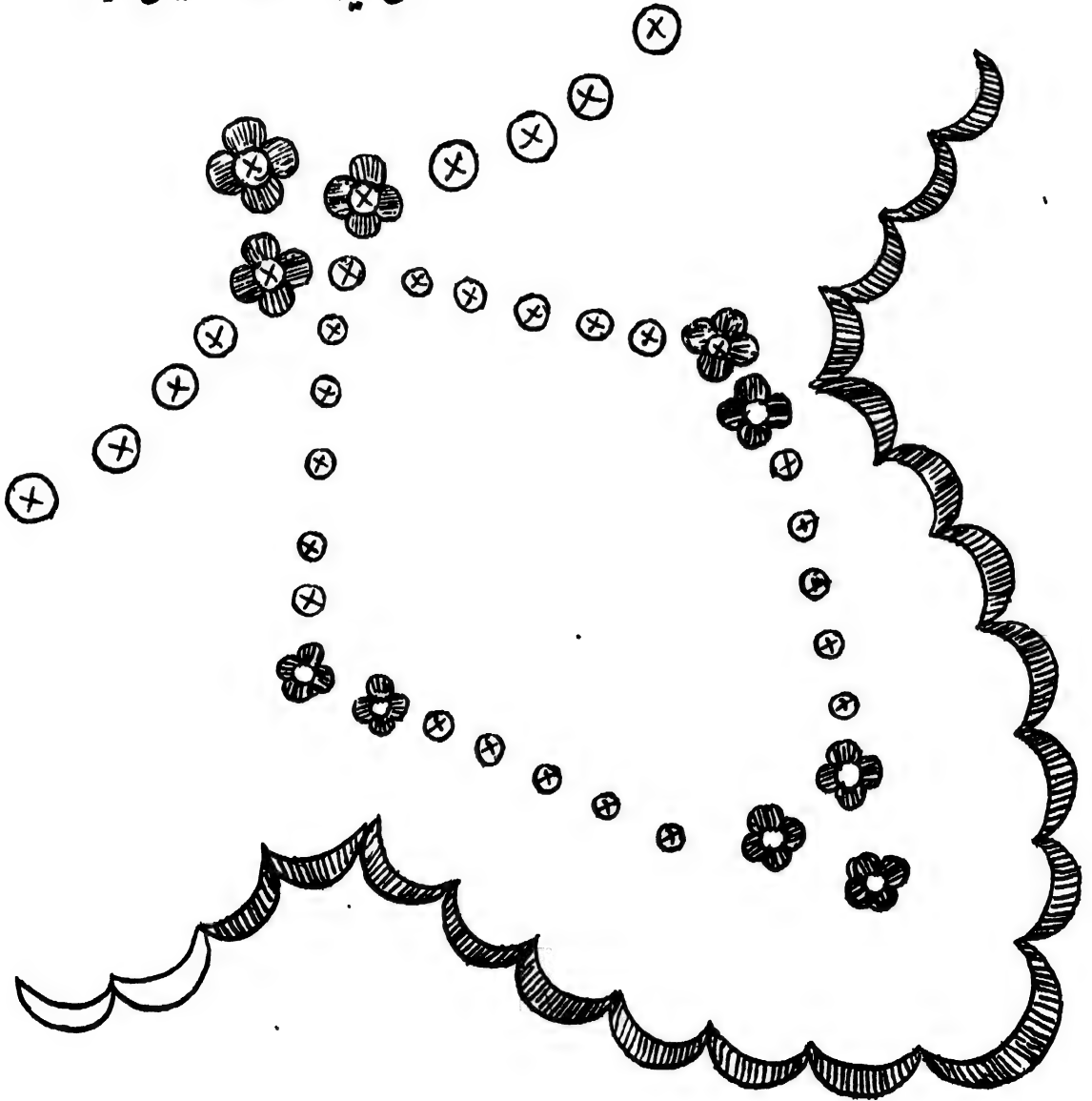
جوہر نسواں کا راشد الخیری نمبر

ستمبر میں شائع ہو گا۔ جس میں حضرت علامہ مغفور کے زمانہ دستکاری کے متعلق مضامین شائع کر کے ثابت کیا جائیگا۔ کہ خواتین ہند میں دستکاری کا شوق اور گھڑ اور ہنرمند بننے کا خیال حضرت مصور مخم فر دوس اشیاں ہی کی تصانیف و مضامین سے پیدا ہوا ہے۔ مختلف دستکاریوں میں علامہ مرحوم کا نام اور فر دوس اشیاں کے متعلق اشار بھی ہوں گے دستکار خواتین ابھی سے اس خاص نمبر کے لئے نمونے مضامین وغیرہ بھیجیں

منیجر

ہول ورک سے ٹیبل کور کا کونہ

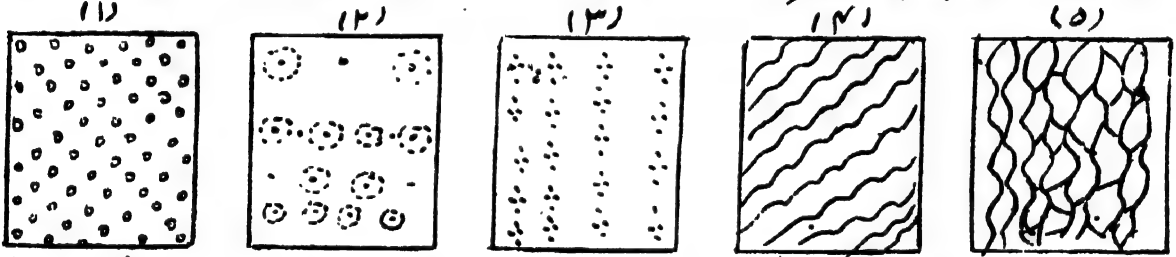
مس جمیلہ ذوالفقار حسین کرانہ



مقیش دوپٹہ

نو آموز بہنوں کے لئے آج مقیش لگانے کی ترکیب لکھی ہوں۔ کیونکہ دستکاری دہلی کی خاص صفت ہے۔ مگر آج تک جوہر نواں میں میری نظر سے نہیں گذری۔ میں آج سادی مقیش لگانے کی ترکیب لکھتی ہوں۔ اور دہلی کی بہنوں سے التماس کرتی ہوں کہ بچی ہوئی مقیش لگانے کی ترکیب بہ وضاحت وہ لکھیں۔

مقیش دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک جھوٹی ایک سچی۔ سچی روپیہ سوار روپیہ تو لہ کے حساب بکتی ہے اور جھوٹی ہر آنے فی لچھی۔ سچی باریک ہوتی ہے مگر جھوٹی ذرا چوڑی اس سائز کی **■** نو آموز بہنیں دوپٹہ کو چھاپ لیں۔ انکسٹ کہنی بنانی ہو تو اس کا چھاپ شکل نمبر ایک ملاحظہ ہو اگر پھول تو دو نقشے اس کے بھی دیئے جاتے ہیں۔ جال ولہر



نیز مستند قسم کے پھول بنائے جاتے ہیں پھول نمبر دو۔ درمیان میں ایک دانہ اطراف میں ۵ دانے ایسی کل چھ دانے ہو چاہئیں مقیش بالشت بھر کا ٹکڑا لے کر آگے سے نوک تراش لیں۔

اب نوک کونشان کی جگہ پر داخل کر لیں جب ذرا سا ٹکڑا باقی رہ جائے تو **(۱)** ناخن سے ٹکا کر دوپٹے پر چپاں کریں دیکھیں شکل نمبر ۲۔ اب مقیش کی چوچ کو بائیں ہاتھ سے انگوٹھے کے ناخن کی مدد سے **** پھر دایں طرف موڑ لیں دیکھیں شکل نمبر ۳۔ اب اس کی یہ شکل ہوگی۔ اب عین درمیان سے پہلے موڑے ہوئے کنار کی باہر کی طرف سے داخل کر کے اوپر کی طرف **(۳)** درمیان میں جو خالی جگہ ہے وہاں سے نکالیں۔ اب دوسری دفعہ یوں لائی گئی تھی اس میں داخل کر کے کھینچ لیں۔ دیکھیں شکل نمبر (۴) اب یہ ہا کر کے کاٹ لیں تاکہ **** گٹا ہوا خط باہر نظر نہ آئے اور نہ لکچھے۔ اب دانہ کی شکل بالکل گول ہوگی۔ اگر پہلے گول نہ بنیں تو پھر بریکٹس ہونے پر خود بخود گول بن جائیں گے بنانے کے بعد انگوٹھے سے ذرا دبا لینا چاہئے تاکہ خوبصورت معلوم ہو۔

جھوٹی مقیش والے دوپٹہ پر یہ نہ چڑھانا چاہئے۔ نیز گرم استری نہ پھیرنی چاہئے ہمیشہ سلاٹ سوپ سے صاف کریں خوب چمک لٹھے گی۔

آنسو۔ ایس کے۔ لاہور

گلبائے محلی

اشیا ضروری (۱) محلی پھول ۱۲ (۲) محلی برگ ۱۲ (۳) شنائل سرخ سکنی ۱ (۴) شکویں مربہ نفرتی تولہ ۱
(۵) شکویں کاسنی تولہ ۱ (۶) شکویں پھول سنبھری تولہ ۱ (۷) سلسہ سنبھری تولہ ۱ (۸) سلسہ لقرئی تولہ ۱
(۹) محلی گلابی ٹوپی کیلئے ۱

گلبائے محلی کی دفعہ ہی چندان محتاج تعریف نہیں مگر شرط یہ ہے اول قسم کے ہوں بظاہر گراں ہوتے ہیں لیکن سلسہ کے ساتھ ملکر ترکیب
نظاراً خیر جنس دستکاری سے ذرا بھی دلچسپی نہ ہو وہ کار سے پرستہ ہو جائیگی۔ بچوں کے لئے آئے دن ٹوپوں کی ضرورت لاحق رہتی ہے
پھر بعض وقت تختہ مخالف کے لئے بچوں نے شہروں کی سکونت پذیرہ بی بیوں کو عمدہ چیزوں کی دستیابی ناممکن نظر آتی ہے۔ اس موقع کے
کے لئے پھر دستکاری ذو ختم ہی نہیں بلکہ آسان ترین ہے۔

یہ سب کچھ ٹوپی کے لئے مخصوص نہیں بلکہ شوار کے پانچوں پر کرتے کے دامن پر ساڑیوں کے کناروں کے لئے بھی موزوں ثابت
ہوگی۔ نیز شادی بیاہ کے عروسانہ لباسوں پر شاہ بانہ نظر آئیگی۔ اس پر طرہ یہ کہ کم خرچ بالانشیہ۔ ماسوا گھرو دستکاری پائدار بھی ہوتی ہے۔
اگر دہن کے ہاتھوں سے ہی طیار ہوئی ہو تو سسرال والے گھراہ منہ مندی کی قبل از وقت قابل ہو جائیں گے۔
ذرد وزن کی جھولی بھرنے سے بہتر کفایت شکاری کے سنبھری مل پر عمل آرائی کرنا چاہئے۔

اگر واقعی آپ کے پاس وقت نہ ہو تو۔ ہمایہ میں سے کسی ضرورت مند (شریف خاتون کو اس کاریگری کیلئے منتخب کیجئے از روئے
الصفات وہی اجرت جو آپ ایک کسی مشہور فرم کی بل ادا کرنے کے لئے طیار ہیں۔ انھیں دے کر اپنی ہم جنس کی مدد فرما کر خدا کے
نزدیک اِنَّ اللہَ لَا یُحِبُّ الْمُکْذِبِینَ کا درجہ حاصل کیجئے۔
ترکیب۔

سرخ شنائل کو ہم رنگ تاگے سے ربن کے بواور نیچے کی کمائی پر ٹانگ لیجئے۔ اور شنائل کے ایک طرف دوہرے تاگے
کی سوئی نکالے اور تاگے تقریباً دو ڈھائی گز لمبا ہو اس پر نفرتی سلسہ کی تار پرو لیجئے۔ اب دوسری جہین سوئی منہ دس کی ایکہرے تاگے
سے سلسہ کو بھی شنائل کی طرح ٹانگ لیجئے۔ مگر یہ احتیاط لازمی ہے۔ سلسہ شکستہ نہ نظر آئے۔ ٹانگے جہین جہین ہوں۔
پتیوں اور پھول پر ہم رنگ تاگے سے پھول پتی پیوست کر لیں۔ جہین پھول کے وسط میں سوئی لیکر سنبھری شکویں کو ایک زرد
موتی۔ یا سلسہ کے نیچے ٹکڑے سے ٹانگ دیجئے پھر اسی پھول کے پاس پکڑی میں سوئی نکال کر چوتھائی انچ کا ٹکڑا ہار و کر اسی
مقام سے سوئی نیچے کیجئے لیجئے۔ سلسہ کھینچ کر گول حلقہ بن جائیگا۔ اس حلقہ کے عین مقابل ایک ٹانگا لگا کر پکڑی پر پیوست کر دیجئے
دیئے نقشہ میں حلقہ بخوبی نظر آ رہا ہے اسی طرح باقی چاروں پکڑیوں پر حلقے ٹانگیں۔ ڈالیوں پر بھی دوہرے تاگے سے سنبھری
سلسہ لگا کر خاردار لکیروں پر جہین جہین ٹکڑے چاول برابر لگا دیجئے۔ پتی پر سنبھری سلسہ سے ٹکئیں لگائیں۔ مریچ شانہ پر مریچ
شکویں۔

خدیجہ بانی



گلہائے محلی

جالی کا خوبصورت کونہ

یہ حسین دستکاری زمانہ گزشتہ کی بڑی عمدہ دستکاری ہے اور جالی پر بھی بنائی جاسکتی ہے یہ پہل کرتے کے گچھے ڈوپٹہ کے پلوں و مردانی ٹوپوں وغیرہ پر بہت عمدہ معلوم ہوگا اگر کسی ایسی چیز پر گوشہ موڑنے کی ضرورت ہو تو مکمل کونہ آپ کی امداد کرے گا۔

نمونہ مد نظر رکھ کر کونہ تیار کیجئے سوئی اس طرح لی جائے گی کہ ایک خانہ نیچے ایک اوپر کر کے نکالے او دھاگا ولایتی سوت - یا چینی سوت استعمال کیجئے۔ مزید تفصیل کی ضرورت اس وجہ سے نہیں کہ نقشہ ہلاک کا ہے۔ دیکھنے سے خوب سمجھ میں آجائے گا۔

ہمشیرہ مولوی عبدالصمد بھنور

۴۴۔ گوکھر وٹانکے۔ بھوڑوں کے درمیان ایک ایک تار لگائیے۔ یہ ڈیزائن غل کے میز پوش یا صند وچہ کے غلاف کے لئے نہایت موزوں ہوگا۔ درمیان کے لئے انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں پھول پیش کروں گی۔

الوزر سلطان لاہور

عورتوں کے پڑھنے کی بہترین کتابیں۔ دفتر عصمت دہلی کو چہ چیلان سے منگائیے۔

منیجر

میز پوش کا کونہ

اشیاء ضروری

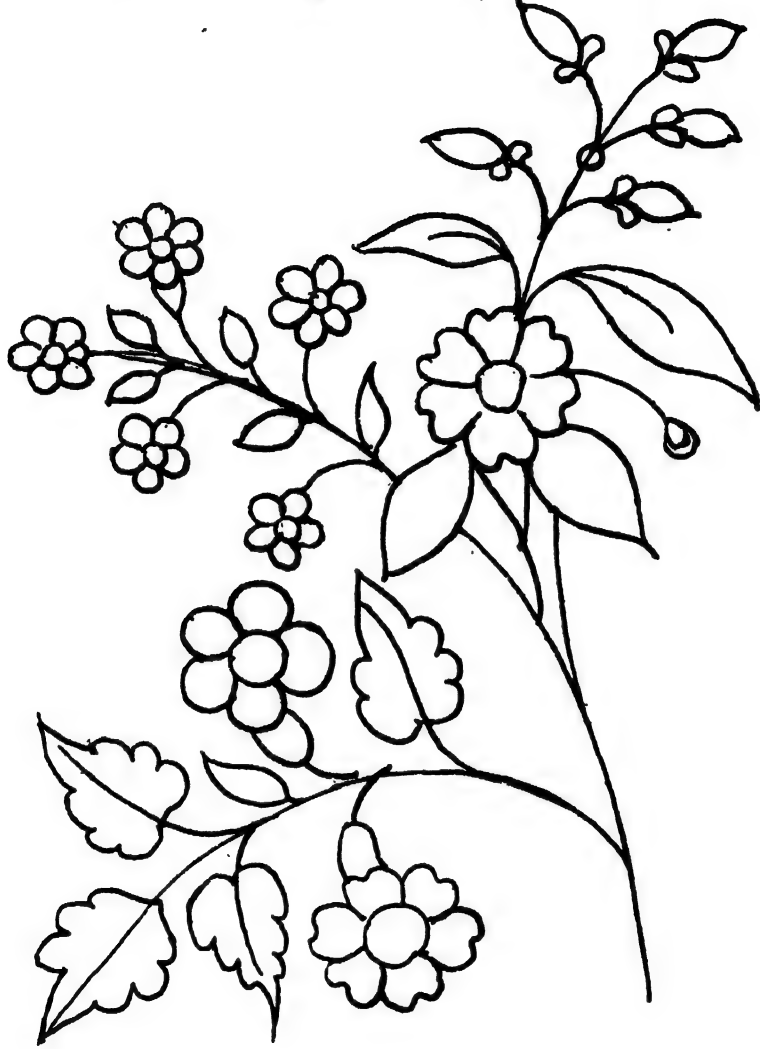
ریشمی ٹل (میم کریب) سبز چار گرہ کا ٹکڑا۔ گلابی ہلاک پاؤگز۔ فالٹی یا زرد۔ ایک گرہ کا ٹکڑا ریشم یا ٹر سبز رنگ کی بستارے تھوڑے سے۔

ترکیب۔ اول کاغذ پر خاکہ ٹریس کر لیا جائے۔ پھر اس کی پتیاں۔ پھول۔ شاخیں۔ سوئی سے گود لی جائیں۔ اس طرح کے باریک سوراخ ہو جائیں گے اب باریک ٹل میں سفید کھریا (پینل) باندھ کر پوٹلی بنائیے۔ خاکے کو کپڑے پر رکھ کر اس پر پوٹلی پھیر دیجئے۔ ان سوراخوں میں سے چھن کر نشان کپڑے پر آجائیں گے اب ان کو سفید پینل کے ساتھ گہرا کر لیجئے۔ یہ ترکیب عمل پر خاکہ ٹریس کرنے کے لئے ہے۔ اور ہر کپڑے پر کاربن پیپر سے خاکہ اترتا ہے۔

کپڑے پر خاکہ اتارنے کے بعد پھول وغیرہ بنائیو الے کپڑے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے قطع کر لئے جائیں اندازاً اتنے بڑے ہوں کہ نقشہ کے مطابق کی پتیاں ان ٹکڑوں میں سے کٹ سکیں 'غرض پتیاں سبز کپڑے کی بڑے پھول گلابی۔ چھوٹے پھول کاسی۔ کلیاں زرد یا فیروزہ کی کترنوں سے کاٹ لیجئے۔ اور سب کے کنارے اندر کی طرف باریک

موڑ دیجئے۔ اب نقشہ پر پیتوں پر پتیاں پھولوں پر پھول رکھ کر ہر رنگ دھاگے سے باریک تڑپائی کے نانکے کے ساتھ ٹانگ دیجئے شاخوں پر سبز ٹی ہوئی ٹسریا پھر تار صم

کترنوں میں میز پوش کا کونہ



آئسٹہ ایس۔ انور محمد غایت اللہ خاں۔ لاہور

عصمتی کشیدہ کا تیسرا ڈیشن تیار ہو گیا۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عمر)

دورِ انقلاب

زہرہ کو ایسی امیر نہ تھی تاہم اس کا گھر متمول گھرانوں میں شمار کیا جاتا تھا اس کے سات بچوں میں صرف دو لڑکیاں شاہدہ اور زائدہ تھیں جن کو وہ اپنی زندگی کا سہارا اور آنکھوں کا تارا سمجھتی تھی دونوں بہنیں حسن صورت و حسن سیرت میں بے مثال و یکتا تھیں شاہدہ کی عمر تقریباً ۱۳ سال اور زائدہ اس سے دو سال چھوٹی تھی ابھی یہ ناکام ہستیوں بن کر تیز کو بھی نہ پہنچی تھیں کہ باپ کی شمع حیات ٹٹمانے لگی اور عمر طبی اعتنام کے قریب پہنچ گئی شوچی قیمت سے اس اذیر و ر میں ان کے پاس کچھ اثاثہ نہ تھا جو بیوی بچوں کے لئے چھوڑ جاتے شوہر کے انتقال کے بعد زہرہ کی حالت دگرگوں ہو گئی اور گھر کے نظم و نسق میں زوال کے آثار نمایاں ہونے لگے گھر میں جو کچھ فرنیچر وغیرہ قیمتی سامان تھا وہ ب چند ہی یوم میں قرضو اہوں کی نذر ہو گیا۔

زہرہ کی آرزوئیں گزرے ہوئے زمانہ کا رونا رو با کرتی تھیں خزاں بہار پر عبور حاصل کر چکی تھی زہرہ سے اگر کوئی کچھ دریافت کرتا تو ایک آہ سرد بھر کر کہتی۔

سرگشت بلا کشاں نہ سنو

نہ سنو میری داستاں نہ سنو

شاہدہ نے ایک روز اس کس پہری سے تنگ آکر ماجرانہ لہجہ میں زہرہ سے کہا۔ اماں جان جو کچھ دستکاری کا کام ہیں آتا ہے اگر ہم اسے تیار کر کے فروخت کر دیا کریں تو میرے خیال میں چنداں مضائقہ نہیں۔ زہرہ نے کہا ہاں ٹھیک تو ہے اور کیسے گزارہ ہو گا یہی کریں گے شاہدہ اور زائدہ اپنے ذہنی اضطراب سے سکون حاصل کر نیکی سعی کرنے لگیں ریشم جو پہلا بچہ کچا پڑا تھا اس کے بوٹے بنے شروع کئے چار روزیں پہلے ہوئے دونوں نے تیار کرے پھر ایک معتبر لڑکے کے ہاتھ بازار میں فروخت کرادیئے۔ فی بوٹہ چار آنے کو کریم نے ڈیڑھ روپیہ لاکر دیدیا جس میں سے دو آنہ کریم کو ملے لگے روز ڈی ایم۔ سی بال اور کستی سے جوئے رومال منگا کر کارخانہ شروع کیا۔ رومالوں پر گونا گون پھول کہیں گلاب کہیں سورج مکھی اور نفیس گلہ سے کارٹے اور فروخت کئے بے بیحدے رومالوں کو دیکھ کر ہر طرف سے خریدار لوٹ پڑے آٹھ رومال آٹھ آنہ کو دئے گویا منہ مانگی قیمت ملی الغرض وہ روزانہ گونا گون اور پو قلمون دستکاریاں بنانا کر بازار بھیجتیں اور روزانہ روپیہ بڑھتے جاتے اب ان بہنوں کو سوائے دستکاری کے کوئی شغل نہ تھا صبح سے تا شام بڑے انہماک کے ساتھ مشغول رہتیں صفائی اور نفاست اس قدر دیکھنے اور خریدنے والوں کو بے ساختہ داد دینی پڑتی تھی اسی طرح چھ ماہ کی قلیل مدت میں ان کے پاس کافی رقم پس انداز ہو گئی زہرہ کا

گھر جو برباد ہو گیا تھا وہ دستکاری کی بدولت از سر نو نمونہ فردوس بنگلیا زہرہ کو اپنی لڑکیوں سے بید محبت تھی کیونکہ وہ لڑکوں سے بھی کہیں زیادہ کماؤ تھیں۔ زہرہ کی دونوں لڑکیوں کی شادی ہو گئی وہ بھی اچھے خاصے متمول تھے تاہم ان باوقار بھمدار لڑکیوں نے دستکاری بنانا ترک نہیں کیا۔ سسرال والے اور کبھی ہمسائے کہا کرتے کہ دو لہن خدا نے تمہیں سب کچھ دے رکھا ہے کسی شے کی تمہیں احتیاج نہیں پھر آخر اس دماغ سوزی اور دیدہ ریزی سے کیا فائدہ لیکن یہ بڑی متانت سے جواب دیتیں کہ دستکاری جوہر نواں کے ساتھ ہی لنوائی زیور بھی ہے پس جو کوئی اس زیور سے آراستہ رہیگا اور عزت کی نگاہوں سے دیکھے گا وہ ہمیشہ بام ترقی پر نظر آئیگا اس کے سامنے اپنے بیش قیمت زیورات اور کپڑوں کی کوئی حقیقت نہیں سمجھتی اور درحقیقت ہونڈ بھی یہی چاہئے مجھے دستکاری سے چونکہ بے انتہا شوق ہے جب میں دستکاری بناتی تو اکثر متمول سہیلیوں کو میں نے دیکھا ہے کہ وہ میری بنائی ہوئی دستکاری کو اور مجھے بڑا خیر سمجھتی تھیں اور اگر میں انھیں بھی دستکاری کی ترغیب دیتی تو ایسے متفرانہ نظروں سے دیکھ کر کہتی کہ یہ تو غریبوں کا کام ہے جب ہمیں اللہ میاں نے سب کچھ دے رکھا ہے تو ہم کیوں کریں مقام تاسف ہے کہ مالدار ہنوں کی عقل پر لاپرواہی مسلط ہو جاتی ہے اور وہ دستکاری کو بڑا خیر تصور کرتی ہیں لیکن میں ہمیشہ بہ نسبت اور مشاغل کے دستکاری کو حتیٰ الوسع ترجیح دوں گی اور انشاء اللہ کبھی اس سے دست کش نہوں گی زمانہ مدام ایک ہی نہیں رہتا اس میں تغیر و تبدل ہی رہتا ہے میں کیسے مطمئن رہ سکتی ہوں جبکہ اس دور انقلابات کے کرشمہ سازیاں بچشم نود دیکھ چکی ہوں اور یہ باور رکھتی ہوں کہ ہمیشہ ایسی ہی بے احتیاج رہوں گی۔

آر۔ کے۔ درخشاں۔ بجنور

صنعت و حرفت

محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ کا زریں کار نامہ۔ صاحب۔
سیا ہیاں۔ بجن۔ تیل۔ خضاب۔ بوٹ۔ پاش۔ اچار۔ مرے
نیا کو شیشے وغیرہ بنانے کے آزمودہ اور بالکل
صحیح اور ایک چیز کے کئی نسخے کتاب نادار غریب عورتوں کی
مظنی دور کر دے گی۔ اور خوش حال بیبیوں کو کفایت شعار
بنادے گی۔ قیمت دور روپے عام۔

علیہ کا پتہ:- دفتر عصمت کوچہ چیلان۔ دہلی

زچہ خانہ

کپتان نصیر الدین احمد صاحب میڈیکل افسر کی
بیمثل کتاب جس کا خواتین ہند کو تین سال سے شدید انتظار تھا
چھپ کر تیار ہے کتاب تین حصوں میں تقسیم ہے (۱) حاملہ (۲) زچہ (۳) بچہ
فی الحال پہلے دو حصے شائع کیے جا رہے ہیں۔ ہندوستان میں
ہزاروں عورتیں زچہ خانے سے قبل اور بعد میں ڈاکٹر صاحب موصوف
کے زیر علاج رہی ہیں سیکڑوں روپیہ صرف کر کے تقادیر وغیرہ صرف
انھیں کتابوں کیلئے فراہم کی گئی ہیں ہندوستانی عورتوں کیلئے بڑا مشکلی
کسی زبان میں اس موضوع پر اتنی محنت اور قابلیت سے لکھی ہوئی
اس قدر مفید کتابی کار آمد اور نہایت اہم معلومات سلبریز کوئی کتاب
انجمن شائع نہیں ہوئی۔ دونوں حصوں کی بچائی قیمت ساڑھے تین روپیہ
علیہ کا پتہ:- دفتر عصمت کوچہ چیلان۔ دہلی

کچھ محترم جوہری بہنوں سے

میری محترم جوہری بہنوں - ہمارا عزیز رسالہ جوہر لنواں جس تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ وہ کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ ہر ماہ ہر قسم کی دستکاریاں بہنوں کی خدمت میں پیش ہوتی ہیں۔ ہلاک بھی بہت خوبصورت ہوتے ہیں۔ ہر اے ہلاک نمونے بھیجنے والی بہنوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ کام ذرا موٹا بنایا کریں میں نفاست کے خلاف نہیں۔ مگر باریک نمونہ مبتدی بہنوں کے لئے سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے نیز بعض اس قسم کی دستکاریاں ہوتی ہیں جن کی متعلقہ اشیا ہر جگہ فروخت نہیں ہوتیں۔ اس لئے ان کو تیار کرنے کے لئے از حد وقت پیش آتی ہے۔

میں اپنی محترم جوہری بہنوں کی خدمت میں گزارش کرتی ہوں۔ کہ وہ اپنی دو رنگاڑیں یا چھوٹے شہروں میں رہنے والی بہنوں کے لئے انتظام کریں جو ہمیں بڑے شہروں میں خاص خاص بازاروں کے نزدیک رہتی ہیں۔ وہ اپنی دور افتادہ اُن بہنوں کو اشیا خرید کر روانہ کریں۔ آج کل شکویں جالی و محلی فیتے۔ شیشل وغیرہ امرتسر دربار صاحب کے چوک میں نہایت عمدہ و مناسب قیمت پر ملتی ہیں۔ نیز اگر ہر قسم کی دستکاری کی اشیا وہاں پر مل جاتی ہیں۔ اسلئے امرتسر میں رہنے والی بہنیں توجہ فرمائیں اور اپنے خریداری نمبر سے دیگر خواہشمند جوہری بہنوں کو مطلع فرمائیں لاہور میں بھی ہرے آسانی دستیاب ہو جاتی ہے۔ میں خود اس کام کو اپنے ذمہ لینا باعثِ سعادت خیال کرتی مگر افسوس میں خاص شہر سے بہت دور مقیم ہوں اور بہنوں کی حسبِ خواہش چیزیں کسی سے منگو نہیں سکتی۔ کیونکہ خراب آنے پر واپسی و تبدیلی وغیرہ نہیں کرائی جاسکتی۔ اس لئے اندر رہنے والی بہنیں توجہ فرمائیں۔

نیز دیگر بڑے بڑے شہروں میں رہنے والی بہنیں خاص کر جوہر نمونے وغیرہ ارسال کرتی ہیں۔ ان کی متعلقہ اشیا کے ملنے کا بند و بست بھی کر دیا کریں تو نہایت ہی اچھا ہو۔

محترمہ حاجی خدیجہ بانی صاحبہ اس کام کو نہایت خوش اسلوبی سے نبا رہی ہیں۔ مگر افسوس بوجہ زیادہ دور ہونے کے کم قیمت کی اشیا نہیں منگوائی جاسکتیں کیونکہ ان پر دو گنا خرچ آجاتا ہے اس لئے ہر صوبے کی بہن اپنی بہنوں کا خیال رکھیں تو یہ وقت نہ پیش آئے اور ہر دستکاری کا شوق رکھنے والی بہن آسانی سے اپنا شوق پورا کر سکیں۔

آئندہ۔ ایس۔ کے۔ لاہور

فیروزہ ایک دولت مند مگر یتیم لڑکی کا افسانہ نعم شرافت اور انسانیت کی دل برداشتہ والی قربانیاں، لالچ، بے ایمانی، ہنگامی جذبات کے قابلِ نفرت مرقعہ۔ احسان فراموشی کے کینے محلے اور استقامت، بہمت اور دوراندیشی کی فتح۔ محترمہ جمیل بیگم کا لکھا ہوا سبق آموز افسانہ قیمت ۸ روپے دھرم دہلی

سلیقہ شعاری

(از جناب امداد صاحب عظیم آبادی)

سلیقہ گر ہمارا ہو گا شیوہ
سلیقے کی نہیں گرہم کو عادت
سلیقہ اک طرح کا ضابطہ ہے
تمدن کی ہماری زندگی ہے
امارت ہو کہ غربت یہ نہیں جب
کہیں پھر اس سے بہتر جانور ہیں
سلیقے سے بنا کر آسٹیا نہ
کہیں تب اس میں وہ دیتے ہیں انڈے
ضرورتِ زندگی کی ہے سکھاتی
ہے جو ذی روح ہے اس کی یہ فطرت
سلیقے کے فوائد پیش پا ہیں
یہی غفلت ہمیں دیتی ہے تکلیف
یہی حالت مری ہوتی ہے اکثر
کیا کرتے ہیں صرف بے سلیقہ
سلیقہ اہل یورپ میں ہے بے حد
بجٹ پہلے ہی بن جاتے ہیں ان کے
تجاوِز اس سے پھر کرتے نہیں وہ
سلیقہ ہے نہ اندازہ ہے ہم میں

تو ہر موقع پہ وہ آرام دے گا
تو پیش آتی رہے گی سخت زحمت
جسے ہر پیش میں سے رابطہ ہے
ضرورت اس کی اس شے میں بڑی ہے
تو ایسا شخص پھر انسان ہے کب
کہ وہ زحمت سے اپنی باخبر ہیں
بنالیتے ہیں پہلے وہ ٹھکانا
کہ آئندہ کوئی زحمت نہ پہونچے
کہ ہو حسن سلیقہ میرا ساتھی
مگر کرتا ہے انسان اس میں غفلت
مگر ہم غفلتوں میں مبتلا ہیں
مرض میرا ہو کیونکر رو بہ تحنیف
کہ پہچانتے ہیں ہم موقع کو کھو کر
رٹا کرتے ہیں پھر قسمت کا شکوہ
کہ ہے نکلی ہوئی ہر کام کی مد
ہوا کرتے ہیں پھر سب کام پیچھے
اٹھا کر جیتیں مرتے نہیں وہ
نہ کیوں گذریں مرنے نرغ و غم میں

سلیقے کی کرد آمداد عادت

وہ سرمایہ ہے یہ جس سے ہے راحت

چوکٹ وغیرہ کے چند نسخے

(از محترمہ امت الحفیظ صاحبہ مولفہ صنعت و حرفت)

دو چار سال قبل - لکٹ - لیک - اور حلوے بنانا ہر ایک کا کام نہ تھا بلکہ صرف چیدہ چیدہ باورچیوں اور خالوں وغیرہ کا کام تھا۔ کیونکہ ان کا بنانا نہایت ہی رازیں رکھا جاتا تھا۔ لیکن اب گو شاید ہی کوئی بہن ایسی ہو گی جو ایسی چیزیں نہ بنا سکتی ہوں۔ زمانہ رسالوں میں بھی اُن بنانے کی ہزار ہا ترکیبیں درج ہوتی رہی ہیں اس لئے میں نے اس فرسودہ مضمون پر لکھنا مناسب نہ سمجھا۔

چاکلیٹ - ملک کرنیل - وغیرہ انگریزی مٹھائیاں جو کہ چھوٹی چھوٹی ٹکیوں کی شکل میں بند ڈبوں یا بوتلوں میں بکتی ہیں اور جو کہ اس قدر گراں خرید کر بچوں کو مٹیا کی جاتی ہیں ان کا بنانا نہایت ہی آسان ہے گراتی صرف ظاہر اٹیپ ٹاپ کی وجہ سے ہوتی ہے۔ درنہ دراصل اصلی مٹھائی تو چوتھائی قیمت کی بھی نہیں ہوتی۔ یہ ٹکیاں عموماً رنجین چمکدار سنہری اور دہلی کاغذوں میں لپیٹی ہوتی ہیں۔ بچے ان کو بڑی رغبت سے کھاتے ہیں چیز بھی اچھی ہے اور ان کو بنانے میں بہت زیادہ دوسری کی مطلق ضرورت نہیں۔ معمولی احتیاط سے بنائے جاسکتے ہیں۔

چیزوں کا وزن ٹھیک کر و محض انداز سے کام نہ لے کر یعنی دانہ - دار چینی کو پہلے حل کر لو پھر کچاؤ تاکہ سب ایک جیسی گرم ہو سب چیزوں کو ملا کر ان کو پکاتے وقت جلنے سے بچاؤ۔ بس یہی تین چار احتیاطیں ہیں اگر ان پر عمل کرو گی تو کوئی وجہ نہیں کہ مٹھائی خاطر خواہ نہ بنے۔

دوپیالی شکر یعنی چینی کی لیکر آپ کو ایک صاف دہلی میں ڈال کر ایک پیالی دودھ کی ملاؤ پھر اس میں تین چمچے چاکولیٹ پاؤڈر کے ملاؤ اسکے بعد ان سب چیزوں کو آہستہ آہستہ ہلاتی رہو۔ حتیٰ کہ سب شکر گل جاوے پھر آگ پر رکھ کر گرم کر دو آگ کا درجہ حرارت ۲۲۰ درجہ فارن ہائیٹ سے زیادہ نہ ہو اس طرح پکنے دو قہی کہ جب اس کے ایک دو قطرے ٹھنڈے پانی میں گرانے سے گھٹیں نہیں اور نہ ٹوٹیں بلکہ اس حالت میں یہ تہ نشیں ہو جاویں اب اس میں ایک پیالی باریک کٹے ہوئے کا جویا اخروٹ کی ملا دو۔ اور پھر اس قدر ملاؤ کہ سب سخت ہونے کے قریب ہو جائے۔ پھر مکھن لگی ہوئی تشری میں انڈیل کر پھیلا دو۔ جب سخت ہو جاوے تو چوکڑیوں کی شکل میں کٹ کر رنگ برنگ کے خوشنما کاغذوں میں لپیٹ کر محفوظ رکھو۔

دیگر - دو کھانے کے چمچ شربت انار کے لیکر اس میں دو پیالی شکر اور ایک پیالی پانی کی ملا کر دہلی میں ملاؤ۔ جب سب گل کر ایک جان ہو جاوے تو پھر اسی طرح آگ پر رکھ کر لہلہانا اور پلانا مطلق نہیں - معمولی آگ پر پکاتی

رہو۔ حتیٰ کہ جب اس میں سے ایک قطرہ ٹھنڈے پانی ڈالو تو وہ نرم گولی سی بن جاوے۔ پھر اس میں ایک ٹی سپون وینیل اینس کو ملا کر اس کو صاف کسی چمکے پتھر پر جس میں کہ پانی چیر کر گیل کر لیا گیا ہو انڈیل کر تھوڑا ٹھنڈا ہونے دو۔ پھر اس کو توڑ مروڑ کر ٹھنڈا ہونے دو۔ اب اس کو محفوظ رکھو۔ یہ چیز میوؤں وغیرہ پر چڑھانے کے لئے ایک قسم کے کوٹنگ کا کام دیگی حسب ضرورت اس میں نکال کر صرف میں لائی جاسکتی ہے۔

کچھ اچھے کیکے ہوئے بڑے بڑے بیر لیکر انکو سٹیم پر رکھ کر گلاؤ۔ پھر انکے دو ٹکڑے کاٹ کر ان کی گٹھلی نکال ڈالو اور گٹھلی کی خالی جگہ میں کشمش اور اخروٹ کی گریاں کوٹ کر بھر دو۔ پھر تھوڑا کوٹنگ جو پہلے سے تیار کیا ہوا رکھا ہے لیکر وائر باجہ پر رکھ کر گھلاؤ جب سب گچھل جاوے تو یہ تیار شدہ بیر ڈبو ڈبو کر رکھتی جاؤ جب ٹھنڈے ہو جائیں اور شیرہ اچھی طرح جم گیا ہو تو باریک کاغذوں میں لپیٹ کر محفوظ رکھو اس طرح بادام کی گریاں کشمش اور اخروٹ کو گریاں اور کھجور وغیرہ پر بھی شکر چڑھا کر مٹھائی بنائی جاسکتی ہے ایسی مٹھائی کافی لذیذ ہوتی ہے۔

ملک کرکیل۔ دو پیالی شکر ایک پیالی جما ہوا ڈبوں کا دودھ۔ ڈیڑھ پیالی تازہ دودھ ایک پیالی دیسی یعنی بھوری شکر کی۔ اور ایک پیالی انار کا شربت سب کو ایک کھلی دیگی میں ڈال کر ہلاؤ حتیٰ کہ سب ایک جان ہو جاویں۔ اب اس کو پکاؤ بہت مدد ہم آج پر احتیاط رکھو کہ جلنے نہ پاوے اور اس کو پکانے کا درجہ حرارت ۲۴ درجہ فارن ہائیٹ سے زیادہ نہ ہو ورنہ بگڑ جائیگا۔ اور محنت رائیگاں جائیگی۔ آگ سے علیحدہ کر کے دو اونس سکھن لور ایک ٹی سپون وینیل اینس ملا کر خوب گھونٹو۔ اب اس کو چکنی تھالی میں انڈیل کر خوب پھیلا دو جب ٹھنڈا ہو جاوے تو تھالی میں سے نکال کر صاف چوکور ٹکڑے کاٹ کر چمکے کاغذ میں لپیٹ کر محفوظ رکھو۔ بس یہی چیز ہے دو ڈھائی روپیہ سیرنجوں اور بڑوں کو دی جاتی ہے اس قدر گراں اس لئے ہے کہ ولایت سے بن کر آتی ہے بجائے اصلی چیز کے نفاست کے دام زیادہ ہیں۔

دیگر۔ گزک۔ ایک ترش لیموں کا عرق ایک پاؤنڈ شکر اور ایک پینٹ پانی کو ملا کر گرم کر کے ہلاؤ اور پکاؤ جب خوب پکے لگ جاویں تو چوتھائی اونس پانی میں دو اونس کارن فلاور ملا کر شربت میں ملا دو اب اس کو آہستہ آہستہ بہت دیر تک پکاتی جاؤ۔ حتیٰ کہ سب گھاڑھا ہو جاوے اور پھر الکی الکی سی بن جاوے پھر اس میں ایک ٹی سپون وینیل اینس کی ملا دو اور مکھن لگی ہوئی تشری میں پھیلا دو۔ دوسرے دن چوکور ٹکڑے کاٹ کر نہری اور روپیلی کاغذوں میں لپیٹ رکھو۔

یہ سب موٹی موٹی ترکیبیں آپ کی ضیافت طبع کے لئے لکھی ہیں۔ تھوڑی تھوڑی چیزوں کے رد و بدل سے لیکن انہی اصولوں پر دیگر سینکڑوں قسم کی مٹھائیاں بنائی جاسکتی ہیں۔

صحت نامہ "کراس" سچ ورک

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	کالم
۷	۴	کام	کام	۲
۸	آخر	سوئی میں	سوئی مناسب باریک بینی میں	۲
۹	۲۱	گڈرنے سے عقوبت نہیں	گڈرنے سے عقوبت ہے	
۹	۲۱	پلو دانی	پلو دانی	
۹	۲۲	رکھیں	رہیں	
۱۰	۶	جوفائدہ	فائدہ مند ثابت ہوگی	
۱۰	۸	چاہئے	چاہئیں	
۱۱	۱	ٹنگ	ٹنگ کارڈ	
۱۱	۱۲	ٹہر	ٹہر	
۱۱	۱۸-۱۶	ایک کاردارد	کاردارد	
۱۳	۱	رنگ کے متعلق	رنگ و غیرہ	
۲۰	۲	اول	اون	
۳۲	۶	گابی	گلابی	
۳۲	۱۳	جوکٹ	جوکٹ	
۳۳	۷	تیکہ غلاف کا کوڈ نمبر	آبی آنہ دیا	آبی آنہ دیا
۶۱	۷	نقشی سے	نقشی سے لکھ کر	
۶۱	۱۱	حرف بھی	ابتدائی حرف عربی میں	
۶۵-۶۶	۳۶	تاریخی کلام ریویو	بیلیں	
۷۷	۱۲	دوڑی ہوئی	دوڑتی ہوئی	
۷۷	۱۶	آبی کی تفصیل	پانی کی تفصیل	
۹۳	۵	سبز بونامی	نیل کی بونامی	
۱۰۵	۱۱	بار ایک	بار ایک	
۱۲۶	۳	کن	کن	

مندرجہ بالا صحت کے علاوہ اکثر غلطیاں یہ ہیں۔ اکثر جگہ پہلے ہیں بعض جگہ الفاظ دود و دھک لکے گئے ہیں اس پرچہ کی اشاعت کے وقت سخت بیمار تھی اور بھائی رازق صاحب اپنی پریشانیوں میں مبتلا تھے اس وجہ سے کاپیاں نہیں دیکھی گئیں امید کہ ہمیں نظر انداز فرمائیں گی۔

صحت نامہ "جوہر نسواں" اپریل ۱۹۳۶ء

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	کالم
۱۳	۷	دیکھ کر	دیکھ کر	۲
۱۳	۹	لیجئے	لیجئے	۲
۱۴	۷	ہیں	ہیں	۱
۱۴	۱۱	دوبارہ کر کے	دوبارہ کر کے	۲
۱۴	۱۶	چوڑی لٹائیے	چوڑی پی لٹائیے	۲
۱۹	۹	آسان اور پھر دشمن	آسان اور دشمن ہے اور تبدیل	
		دستکاری کوئی ایسی نہیں۔	ایک پیش بہا چیز نظر آتی ہے۔	
۱۹	۱۳	خاص عام	خاص و عام	
۱۹	۱۸	بودزی	ہوئی ندی	
۲۳	۲۳	سوئٹر معکال سطر	جو نہایت	
۲۴	۱۲	سے جوڑ دو	گربان جوڑ دو	
۲۴	۲۴	جالی کا نمونہ سطر (۱)	دوپے	
۲۴	۲	خاک	خاکسار	
۲۵	۸	الف پنچو	الف تک پنچو	
۲۵	۱۶	مار	تار	
۲۵	۲۱	دور	اور	
۲۶	۲۶	کاغذ کی دستکاری	جو	
۲۶	۲۶	کاغذ کی دستکاری	سطر ۵	
۲۶	۲۶	کاغذ کی دستکاری	پچھلوں کے اگلے	
۲۶	۱۰	اور کٹ مندرجہ بالا	رنگوں سے بنائیے	
۲۶	۲۶	دہکن گھاسرہ	اس	
۲۶	۷	کوٹنا	گھوٹ	
۲۸	۲۸	کھدینا	کھدینا	
۲۸	۲۸	نظر نہیں	نظر سے نہیں گزری	

ناقابل اشاعت نمونے

افسوس ہے کہ مندرجہ ذیل نمونے جو ہر سنوواں میں شائع نہیں ہو سکتے آخر جون تک ۱۔ رکالٹ بھیکر جو بنیں واپس منگاتا چاہیں شگائیں اس کے بعد ضائع کر دیئے جائیں گے۔

نیکہ غلاف پر شعر (ع نسا) ڈرائنگ میں عورت (ب فاطمہ) جو ب کی بیل (دش کرامت) خوبصورت بیل (س ب) نیکہ کا غلاف (ک) ہمیشہ الف نیکہ غلاف کے پھول (آر۔ کے) میز پوش کا پھول (ب فاطمہ) نکلہ ستہ (بمشیرہ ایس۔ ک حسین) ٹیل کلاٹ کا پھول (س الف) خوشنما چار بلیں۔ ب جہاں میز پوش کا پھول (س الف جیل) چادر کی بیل (ن اقبال) خوبصورت بیل (ر۔ اختر) خوبصورت پھول (ن اقبال) گلاب کا پھول (ب فاطمہ) نکلہ ستہ (بمشیرہ ایس۔ ک حسین) خوبصورت پھول (بمشیرہ ایم معین) نازک خاکہ (رغ عبد الکریم) جیسے گھیر کی بیل (آر۔ کے) خوشنما بیک (ایس۔ کے) نیکہ سا کوٹ (ط بیگم) نکلے تاروں کی بلیں خوشنما پھول (بمشیرہ ج) بچے کی آسان نوک (ایس۔ کے) نیکہ غلاف کا پھول (س بیل) شائل کافیٹہ ۲ پھول (ایس۔ بی) سلمہ ستارہ کی بیل فلاور باسکٹ (ق۔ امجد) خوبصورت بیل (الف جہاں) فلاور باسکٹ۔ آر۔ کے) فلاور باسکٹ (آر۔ کے) نفیس بیل (بمشیرہ ایس۔ ک حسین) خوشنما پھول (ط بیگم) ویل کم (گننام) ہنڈ کرچیف (س الف جیل) قیس (ایس۔ کے) لچکے کا کام (ایس۔ کے) گینڈی (ب۔ ن) چنری رنگنا (الف۔ نسا) نوک وغیرہ (س س خالیدین) قیس (ایس۔ کے) ادارہ

صفحہ ۲۸ غیر فاطمہ کی ملکات علی نور صغیری سید علی منور صغیری کا لم ۲

۱۰	۲۹	کے	کی
۱۸	۲۹	فراک کی تصویر	فراک تصویر
۵	۳۵	پکڑ کر	پکڑ کر
۲۱	۳۵	نکے	نکے
۹	۳۶	گرد	گرد
۲۵	۳۶	برش	برش
۳	۳۹	خدا	خدا

نکرا اس اسپیٹ وک کی طرح اپریل کے پرچہ میں ہی مندرجہ بالا تصویح کے بعد اکثر جگہ کی۔ کا۔ ہے۔ نہیں۔ کی غلطی رہ گئیں امید کہ بنیں ہماری پریشانی کو مد نظر رکھ کر معاف فرمائیں گی

ادارہ

نرخ نامہ اشتہارات

تعداد	پور صفحہ	نصف صفحہ	چوتھائی صفحہ
ایک مرتبہ	۱۰ روپیہ	۵ روپیہ آٹھ آنہ	۳ روپیہ
تین مرتبہ	۲۶ روپیہ	۱۵ روپیہ	۸ روپیہ
پچھ مرتبہ	۵۰ روپیہ	۲۶ روپیہ	۱۵ روپیہ

یہ اجرت مضامین کے بعد لیتھو کے چھپے ہوئے اشتہارات کے صفحوں کی ہے نائیل کے صفحات پر اشتہار دینے کے لئے علیحدہ خط لکھے مندرجہ بالا شرح میں کمی نہ ہوگی۔ اجرت ہفتگی ادراکشت وصول ہونی ضروری ہے۔ اشتہارات صرف وہ لئے جائیں گے جن میں کوئی لفظ تہذیب و مشرقی حیا سے گرا ہوا نہ ہو۔

میخبر جوہر سنوواں کو چھپایاں دہلی

دفتر عصمت کی کتابیں

عصمت بک لکھنی سے لکھی بار کتابیں منگوا چکی ہوں۔ اور مجھے پکا اعتقاد ہے کہ عصمتی کتابیں عصمت ہی کی طرح اشتهاری تعریفوں سے بالاتر ہیں۔ چنانچہ اس دفعہ بھی جب مجھے عصمتی کثیدہ۔ گلدستہ کثیدہ۔ چنناں خیاطی یا سوئی کا کام ادنیٰ کام سلائیوں سے۔ کر اس اسٹچ ورک اور تار کشی کا کام ملیں میں دیکھ کر بہت تعجب ہوئی۔ اگرچہ میں سمجھتی تھی۔ کہ کتابیں ضرور اچھی ہونگی۔ لیکن میں اتنی اچھی خیال نہ کرتی تھی جتنی عہدہ کہ میں نے پائیں۔

ہر ایک کتاب کو دیکھتے ہی دل خوش ہو گیا۔ میرا دماغ یہ فیصلہ نہیں کر سکتا کہ کیا کام پہلے شروع کروں۔ کیونکہ ایک ہی وقت میں سب کام کر نیکی خواہش ہوتی ہے۔ ہر ایک کتاب کی الگ الگ تعریف کرنے کو انعام نہیں ملے۔ لیکن یہ کہے بغیر بھی نہیں رہ سکتی۔ کہ اب تک جتنی تعریفیں ان کتابوں کی ہوئی ہیں۔ یہ کتابیں ان سے دس گنا زیادہ تعریف کے لائق ہیں میرے اس قول کی تصدیق کتابوں کو دیکھنے ہی سے ہو سکتی ہے

سید کا صدیق حسن رضوی قدس ہار معرفت ہوسٹلسٹون

رسالہ جوہرنواں کا خاص نمبر اس اسٹچ ورک دیکھ کر دلی مست حاصل ہوئی۔ یہ رسالہ بہترین اسٹانی کا کام دیتا ہے میں نہیں کہہ سکتی کہ ہر ایک نمونہ کتنے قدر لالچا ہے۔ میرے پاس اتنے انعام نہیں کہ خوشی کا اظہار کر سکوں۔ خداوند کریم پیارے جوہرنواں کی نمودار کرے (آمین) اس خاص نمبر کی خوشی میں ایک خریداری دیتی ہوں اور آئندہ بھی خریداری دینے کی کوشش دوں گی

(اسٹنہ اقبال سعید خریدار نمبر ۱۳۶)

اطلاع اختتام سال

جن بہنوں کا سال خریداری اس جون کے پرچے کے ساتھ ختم ہوتا ہے ان کے خریداری نمبر یہ ہیں۔

۴۷۲ - ۶۰۰ - ۶۳۸ - ۵۱۶ - ۵۰۴ - ۴۷۷
۹۹۱ - ۹۸۵ - ۹۸۲ - ۹۷۶ - ۹۷۵ - ۹۷۱
۹۹۳ سے ۹۹۸ تک ۱۰۰۰ سے ۱۰۰۲ تک -
۱۰۰۶ - ۱۰۰۹ - ۱۰۱۰ - ۱۰۱۳ - ۱۰۱۵ - ۱۰۱۶ -
۱۰۱۸ سے ۱۰۲۵ تک ۱۰۳۴ سے ۱۰۳۶ تک -
۱۰۴۴ - ۱۰۴۵ - ۱۰۴۸ - ۱۰۵۸ - ۱۰۶۳ - ۱۰۶۵ -
۱۰۶۶ - ۱۰۶۷ تک ۱۰۷۲ -

۱۰۷۹ سے ۱۰۸۲ تک ۱۰۸۴ - ۱۰۸۶ سے

۱۰۸۹ - ۱۰۹۶ - ۱۰۹۷ - ۱۱۰۲ - ۱۱۰۴ - ۱۱۰۷ -

جن بہنوں کے خریداری نمبر اوپر لکھے گئے ہیں

وہ مہربانی فرما کر عہدہ آئندہ سال کا چندہ بذریعہ

منی آرڈر روانہ فرمادیں کسی وجہ سے آئندہ پرچہ بند کرنا

ہو تو خریداری نمبر کے حوالہ سے انکاری اطلاع دیدیں

۴ جولائی تک منی آرڈر نہ انکاری خط ملا تو جولائی کا

جوہرنواں عہدہ کا وی بی بی بھیجا جائیگا۔ جن خواتین

کا سال منی کے پرچے کے ساتھ ختم ہو چکا ہے ان کے خریداری نمبر

منی کے رسالہ میں صفحہ ۳۸ کا لیا ایک پر دست ہیں انہیں سمجھوں

نے نہ منی آرڈر بھیجنے انکاری اطلاع انہیں یہ جون کا رسالہ

وی بی بی نہ بھیجا جائیگا بلکہ جولائی کا پرچہ ان کی خدمت میں ہی

سالانہ چندہ کا وی بی بی حاضر ہوگا۔

میجر

کسی بہن کو بادیوں کی کھیر اور شامی کبابوں کی ترکیب
آتی ہو۔ تو وہ جو ہر لہجہ کے لکھنے پر پے میں تحریر
فرمائیں نہایت احسان مند ہوں گی۔
اور آپ میں سے کسی بہن کو کوٹ سوئٹرز کی آسان
اور نفیس ترکیب آتی ہو۔ تو وہ بھی تحریر فرمائیں
از حد مشکور ہوں گی۔

واقعہ کارہیوں کی خدمت میں الٹا اس ہے کہ بندہ یہ جوہر نساں
ناچیز کو مطلع فرمائیں: مجھ کو کراس اسٹج ورک - تارکشی - کروٹیا اور برقی دیک
بالکل نہیں آتی ہے۔ بہت کوشش کرتی ہوں کیجئے کی جگہ سب مبیودہ۔
قطعی نہیں سمجھ میں آتا ہے۔ یہاں آس پاس نہ تو کوئی ان بالا
دستکار یوں کی ماہر موجود ہے۔ نہ کوئی زنانہ دستکاری سکھانے کا
اسکول ہے اور نہ میرے پاس ان دستکاریوں کی کوئی عمدہ آسانی
سے سمجھ میں آجانیوالی کتابیں موجود ہیں۔ جن کا مطالعہ کر کے ان دستکاریوں
کو سیکھ سکوں۔ میں نے عجمتی کروٹیا منگائی، اس سے بھی خاص فائدہ
نہ ہوا براہ کرم کوئی ہمدرد دہن خاکسار کی اس ضرورت کی جانب توجہ مبذول
فرمادیں اور ناچیز کے شوق کو پورا کریں بچہ منوں و مشکور ہوں گی
مجھ کو مندرجہ بالا دستکاریاں کیجئے کہ از حد شوق ہے مگر ہاتھ پیرا کہ
رہ جاتی ہوں۔ کوئی سکھانیوالی نہیں ملتا ہے۔ اور جو کچھ کوئی جانتا
بھی ہے تو وہ نہایت ہی بچل ثابت ہوتا ہے خصوصاً اختر مرہ بہن
آمنہ نازی صاحبہ وغیرہ فاطمہ صاحبہ سے التجا ہے کہ وہ ضرور
میری مدد کریں مشکور ہوں گی۔

دستکار بہنوں کی محفل

جوابہ محترمہ میں انہیں سلمہ کی خدمت میں گزارش ہے خواہر موصوفہ نے خریداری بغیر نہیں لکھا۔ ورنہ میں مکمل نمونہ ان کی خدمت میں ارسال کر دیتی۔ اگر محترمہ بہن میرے پتے پر نامہ یا ذرا نہ لکریں تو نمونہ ان کی خدمت میں ارسال کرونگی۔ پتہ: خریدار نمبر ۶۲، معرفت دفتر جہڑوالاں دہلی آئسندہ۔ ایس۔ کے۔ لاہور۔

محترمہ سیدہ اختر اقبال کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ مطلوبہ پرزہ جس مارکہ کی مشین ہو اسکی ایجنسی سے طلب کریں۔

آج کل کنگ جارج چھاپ کی بہت سی لچھیاں نکلی ہوئی ہیں۔ اور اصلی مال بہت کم ملتا ہے۔ یہ لچھیاں دو پیسہ یا ایک آنہ فی لچھی کے حساب سے ملتی ہیں۔ ان کے رنگ عموماً چھٹ جاتے ہیں نیز بار بار دھوئی سے دھلنے پر مل جاتا ہے۔ ان لچھیوں بہتر ڈی۔ ایم۔ سی۔ کی لچھیاں ہوتی ہیں جو فی لچھی ایک آنہ کے حساب سے ملتی ہیں۔ ان کا رنگ بھی یکساں ہوتا ہے جو جیسی تا کہ عمدہ ہوتا ہے۔ یہ عموماً ایک رنگی ہوتی ہیں اگر ٹیڈ مطلوب ہو۔ تو ڈی۔ ایم۔ سی۔ لچھی گولہ استعمال کریں۔ یہ گولے فی گولہ دوہائی آنہ کے حساب ملتا ہے جن میں صاحب نے ٹیڈل کے متعلق دریافت کیا ہے ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ پہلے تو ٹیڈل فی لچھی چار آنہ کے حساب سے ملتی تھی جو کہ قدرے موٹی و عمدہ ہوتی تھی۔ مگر اب فی لچھی دو آنہ کے حساب سے ملتی ہے ٹیڈل خریدتے وقت خیال رکھنا چاہئے کہ اس کی رو میں کٹی کٹی سی نہ دکھائی دیں ایسی ٹیڈل آر بس اڈس کر خراب ہو جاتی ہے۔ لاہور میں عام دکانوں پر دستیاب ہوتی ہے مجھے کسی دکان خاص کا تو یہ معلوم نہیں۔ مگر میں خود خرید کر انھیں روانہ کر سکتی ہوں۔ افسوس۔ ایس۔ کے۔ لاہور

اگر کسی بہن کے پاس ہمدردانہ جذبہ فی آئرش ورک کا تیار نہ ہو تو غلہ کار کو بیچ کر منونیت کا موقع دیں دیکھنے کے بعد وہاں کو واپس۔ انسہ۔ ایس کے کا ہوس

(ازمدناس)۔ پرچہ ماہ جزری کے صفحہ ۱۷ پر ہے۔ موصوفہ کا
بجد شکریہ۔

جالی کے فیتے پر کلاتوں ستارے وغیرہ سے پیل بنانے
کے لئے جالی کو کس طرح سے کلف دیا جاتا ہے۔ مہربانی فرما کر
کوئی ہن صاحبہ بدریہ جو ہل سنواں آگاہ فرمائیں۔

مراقبہ زید۔ بی

مجھے سویٹر میں رنگین دوسرے رنگ کے پھول ڈالنے
مطلوب ہیں۔ کوئی ہن توجہ فرمائیں۔

ایک ضررہ رمتند خریداری نمبر ۳۱۶

مکرہ محترمہ جناب منظر فاطمہ ستار خیرمی صاحبہ کی خدمت میں عرض
ہے کہ مجھے ڈاک کے ٹکٹ جمع کرنے کا شوق ہے اس لئے آپ
مہربانی فرما کر جرمنی کے ٹکٹ خاص کر موجودہ حکومت کے استعمال
اور جیسے اور جہاں کہیں کے بھی آپ کو آسانی سے دستیاب ہو سکیں
پتہ ذیل پر روانہ فرما کر ممنون فرمائیں۔ امید ہے کہ آپ ضرور توجہ
فرمائیں گی۔ نیز کشمیر بھوپال اور دوسری ریاستوں کی رہنے
والی جوہری نہیں بھی توجہ فرمائیں اور ان ریاستوں میں اس زمانہ
اور پہلے کے استعمال شدہ ٹکٹ بھی کر مشکور ہونے کا موقع دیں۔
اعجدی خاتون مسۃ بنت محمد احمد صاحبہ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل
بی۔ ڈی کلکٹر۔ دیورا۔ ضلع گوردھپور

مٹی کے پرچہ میں کسی جوہری ہن نے اوئی کام کر بیٹے کی بنائی۔
لمبی تھی لیکن میری سمجھ میں نہیں آئی۔ برائے مہربانی جن ہن کو آتی ہو
وہ پتھر تکلیف کر کے جھکوتائیں ان کی بہت مہربانی ہوگی۔ جھکوتہ
کے پھول کی ضرورت ہے۔ کوئی ہن خوبصورت سا اور بڑا پھول
روانہ گردیں میرے پاس بھی تکیہ کے کوئے وغیرہ میں جن کو ضرورت ہو
وہ مجھ سے منگالیں میں فوراً روانہ کروں گی۔ ایم۔ ایس۔ کے بیگم
میرے بال دو تین سال سے کچھ سفید ہو رہے ہیں متفرق
دوائیں استعمال کیں لیکن کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ میری عمر اس وقت بیس سال ہے
جوہری ہنوں سے التماس ہے کہ وہ برائے مہربانی ہڈیہ جوہر لنوں
کوئی ازمودہ دوا یا تیل سے مطلع کریں۔ خورشید بانو صدیقی

تکلیف فرما کر ہن حمیدہ بانو بیگم صاحبہ اگر توجہ فرمائیں۔

ضرور رمتند خریداری سے متعلق لکھیں

پچھلے پرچوں میں دوا استفارچھے تھے (۱) خاک بند رہنا
ہن موصوفہ کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ تھوڑا سا ازمودہ
ہموزن۔ بغیر کچے ہوئے چوئے کے میں کر ایک بوتل میں ڈال لیں
تھوڑا سا پانی شامل کر کے خوب ہلائیں جب اچھی طرح اشیا
آپس میں مل جائیں تو کارگ آتا کر تھنوں کے سامنے رکھ کر ناک
کے راستے سانس اوپر کو کھینچیں یہ خیال رہے کہ آہستہ آہستہ کھینچا جائے
ناک کے پردوں و ماتھے میں مریں لگیں گی۔ مگر حوصلہ سے برداشت
کر لیں۔ دن میں تین چار دفعہ سو گھنٹیں انشاء اللہ العزیز ایک ہفتہ میں
آرام معلوم ہو گا۔ یہ دوائی خاص ازمودہ ہے۔
نوٹ۔ شیخی کو کھلا بھی نہ چھوڑیں۔

(۲) کان بھننا۔ جن کی محترم ہمشیرہ کا کان بتا ہے ان کی
خدمت میں عرض ہے کہ گھنگوار۔ یعنی وہ گودا جسے پنجاب میں
رکورا کنڈل کہتے ہیں اس کے موئے موئے پتے ہوتے ہیں اور
اطراف میں کانٹے ہوتے ہیں۔ موٹا سا اس کا ٹکڑا کاٹ لیں اور اسے
گرم گرم بھول میں دبا دیں۔ اتنا عرصہ وہ دبا رہے جبکہ وہ نرم نرم
معلوم ہونے لگے۔ تب اسے نکال کر چھیل لیں گودے کا پانی پھونک کر
گرم گرم دو تین بوند کان میں ٹپکائیں۔ چند روز میں فائدہ ہو گا۔
محترم جوہری ہنوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ جن کی
خدمت میں دلکش کٹن کا نمونہ ابھی تک نہیں پہنچا وہ انتظار کریں
دوسری ہنوں کے پاس سے جکے خطوط پہلے آئے تھے۔ آئے
پر فوراً بھیج دوں گی۔ بے فکر رہیں

آئندہ۔ ایس۔ کے۔ کلاہور

گزارش ہے کہ ماہ جزری ۱۹۳۷ء کے پرچہ جوہر لنوں
میں جس قسم کا کوئے کا پھول۔ کراس اسچ کا دیا گیا ہے۔ اس قسم کے
اور پھول بھی آئندہ دو ایک اس سے بہتر اور خوبصورت مرحمت
فرمائیں۔

پھول مذکورہ مرسلہ محترم ہن۔ ف۔ لا۔ آئندہ صالح احمد

زنانہ دستکاری کی مفید کتابیں

سلسلہ شاہ کا کام

ملک کی نامور دستکار محترمہ خدیجہ بانو صاحبہ اندھیری کی یہ کتاب اکثر اعتبار سے ہندوستان کی دستکاری کی بہترین کتاب

سمجھی جاتی ہے شروع میں کارآمد باتیں نہایت قابلیت کے ساتھ لکھی گئی ہیں چند حوانات یہ ہیں۔ فن نقاشی۔ رنگ باندھنا۔ نقاشی جبین۔ رسم جالی۔ رسمے۔ رسم نقاشی۔ سیاہ رنگ۔ نقاشی۔ اسلامی کی نقاشی سے نقاشی۔ فریم یا کارگاہ۔ کستی رنگ یا حلقہ رنگیں۔ فرانسہ پر۔ قبل از اسلامی احادیث سلسلہ ستارہ کی تیس پھر ہر حصوں میں رسم کے ہر حصہ سے متعلق ضروری بات دی گئی ہیں بطور مثال حصہ اول کی بات کے عنوانات درج کئے جاتے ہیں۔

سلسلہ کی آسان کرہیت	سلسلہ کی گنجائش کرہیت	پہلی پوری کرہیت
سلسلہ زری کلاہون ٹاپا	سلسلہ گجائی کی کرہیت	سلسلہ تل کی کرہیت
زنجین زری کلاہون ٹاپا	سلسلہ رسم کی کرہیت	سلسلہ گنجائش کرہیت
۱) اخلاص سلسلہ (۲) سلسلہ اورتا سے (۳) سلسلہ اورموتی (۴) سلسلہ کلاہون ٹاپا		

تاروں ۳۵ متفرق قسم سے چھوٹوں۔ بیوں۔ عبارتوں قطعات وغیرہ ۲۴۷ واضح معادہ نہایت خوبصورت نمونے میں کاغذی اور درجہ کا خوب ٹاپا چٹا سفید عطر

سوئی کا کام فن خیاطی یعنی کپڑوں کی کٹائی سلائی سے واقف ہونا ہر طرح کی اور ہر

عورت کی روزانہ ضروریات میں سے ہے اس فن پر محترمہ فاطمہ حفیظہ فیاض نے ڈیڑھ دو تین شہور دستکار مینوں کی مدد سے سوئی کا کام یا چھستان خیاطی وہ کتاب تیار فرمادی ہے جس سے

پھر پڑھو تین بھی بہت فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ سوئی کا کام سوت۔ جاکٹے۔ ہادی۔ پچا۔ سید بند۔ فیکر۔ ڈاک۔ ٹیپس۔ کمرے۔ مختلف قسم دیدہ زیب۔ چمپے۔ نئی طرز کی قیغ۔ باری۔ مدراسی اور دوسرے قسم کے بلاؤ وضع وضع کے خوبصورت کار۔ اور کف۔ لباس۔ شہ خرابی۔ ہادی۔ لیکڑ۔ اندوڑ۔ یا جامہ۔ شلوار۔ مختلف چیزیں مثلاً دیوار۔ مری کی بجائے۔ الماری پوش۔ آئینہ پوش۔ جگ کور۔ ٹکے کے غلاف۔ دسترخوان وغیرہ وغیرہ ۱۸ نمونے ہیں اور ہر نمونے کے متعلق کٹائی اور سلائی کی مفصل اور مکمل ترکیبیں۔ عورتوں کے لئے بہت کارآمد کتاب ہے نمونے واضح اور خوب صاف کاغذ اعلیٰ درجہ کا۔

قیمت صرف

گلہ ستارہ تارکشی

تارکشی کا کام سے بھی بڑھ گئی؛ کیونکہ مولفات محرمات سید کا اشرف و سلجید کا اشرف نے جو ہندوستان کی بہترین دستکار خواتین میں سے ہیں اس کتاب میں نمونے بھی بہتر سے بہتر ہیں اور زبان میں اس دستکاری پر کوئی کتاب اس قدر خوبصورت شائع نہیں ہوئی۔

پہلا باب۔ مضامین	پانچواں باب۔ جھاریں
تارکشی کا کام ضروری اشیا۔ دھانچے کٹانے کے طریقے	۴۴ نہایت نفیس دیدہ زیب جھاریں۔
تارکشی کی قیغ۔ تارکشی کے کام کی مفصل ترکیبیں اور طریقے	چھٹا باب۔ متفرق اشیا
یہ باب مضامین نہایت عام فہم پر مبنی مفصل اور مکمل طور پر لکھے گئے ہیں۔	۱) سہل انشور۔ نئی وضع کی بل۔ خوشنایل۔ ڈالی۔ لیڈیز۔
دوسرا باب۔ کوئے	۲) بیڈریگ۔ بیٹی کوٹ۔ ۳) نمونے
تکیے کے غلاف۔ تپانی پوش۔ میز پوش وغیرہ وغیرہ کیلئے ۱۲ مختلف قسم کے دیدہ زیب نمونے	ساتواں باب۔ کھلے دھاگوں میں نفی کام
تیسرا باب۔ میز پوش کے نقشے	۱) میز پوش کے کام کے کی جالی۔ میز پوش کا مرکب کٹی پوش۔
۲) میز پوش کے لئے ۴۴ نمونے	۲) خوبصورت خان پوش۔ آئینہ پوش وغیرہ کے ۶ نہایت خوبصورت نمونے۔
چوتھا باب۔ کٹی پوش میز پوش وغیرہ	۳) آٹھواں باب۔ کروٹیا ڈران تھریڈ ورک
۱) کٹی پوش۔ ۲) میز پوش۔ ۳) وغیرہ کے ۶ نمونے	۴) وضع وضع کے دھاریں نمونے
	۵) نواں باب۔ ایمبرائیڈری ڈران تھریڈ ورک

بندوستان کی بہترین ناز دستکار علی بیگم کی یہ قیمت ۴۴ علاوہ حصول چوتھ کی خوبصورت مقامی میں کوئی حقیقت نہیں لکھا گلہ ستارہ تارکشی کے ساتھ اگر کچھ اور کتابیں بھی گلہ ستارہ تارکشی آپ نگاہیں ملی تو محصول ایک میں کفایت ہوگی۔

ملنے کا پتہ: دفتر عصمت گوچہ چیلان دہلی

عصمت و ستر خوا کے اصول

سینکڑوں قسم کے کھانے تیار کر کے اوروں کے ذہن میں نقشہ کشاں

عصمتی دسترخوان (حصہ اول)

جس کی ایک نمایاں خصوصیت جو اس موضوع کی اور کی کتاب میں نہ ملے گی یہ ہے کہ تمام ترکیبیں تجربہ کرنے کے بعد مل گئی ہیں اس لئے ترکیبیں بالکل صحیح ہیں اور وزن بالکل درست، ہندوستان بھر کے ہر حصہ کی تقریباً ہمہ مشتملی بہنوں نے اس کتاب کی تیار میں حصہ لیا ہے اور انیز صاحبہ عصمت کی اہلیہ محترمہ آمنہ زانی صاحبہ نے نئی محنت سے کتاب مرتب فرمائی ہے۔ اور چنانچہ ان کے انتظام اور کھانوں کے متعلق نہایت قیمتی ہدایات و مضامین درج کئے گئے ہیں۔ ایک ایک چیز کی کئی قسم کی تیار کرنے کے لئے بھی عصمتی دسترخوان سے بہتر کتاب ملنی نامکن ہے مثال کے طور پر صرف دو کھانوں کی فہرست ملاحظہ فرمائے۔

ہو جائیں اور ایک کنویرٹیجی کو جو کچھ ماننا چاہے اسی طور پر اس سے واقف ہو جائے۔ سو اسکا انوں کی صحیح سمجھ کر نہیں چوں جس کے مطلب کی دین کی کمی ہی چھ غریبی کے مکالمے پکارتے کے متعلق نہایت مفید مضامین اور دلائل و حجتیں دین کی کمی ہی جو ہر مکلف کو ضروری جاتی پائیں۔! تصویب انٹیلی قیمت صرف ۴

ناشتہ دوپہر اور رات کے کھانے سے قبل صبح اور عصر کے پہر کیا گیا ناشتہ کیا جاتا ہے۔ اسی موضوع پر سب سے پہلی قابل ذکر کتاب جس میں چادر کو کوشش لکھی، قالود، انش کبر، سبکت، لیک، نوشت، کزانی وغیرہ وغیرہ خیر سندوستان کے برصوبہ اور ہر صوبے کے مختلف قسم کے ناشتوں کی کمی کی ترتیبیں ہیں گویا اس کتاب کی موجودگی میں جس حد تک کامیاب ہائے اہل آنے، اسی کے مطلب کی چیز ہم آ

میں کچس کر کے عوجرت کر سکتے ہیں۔ قیمت ۱۰

بچوں کے کھانے | کس قسم کی غذا بخائی جائے، کون سے کھانے مفید ہیں اور دوسری تیار ہوتے ہیں اس موضوع پر بیظیر کتاب میں ہیں بچوں کی صحت بخش اور مفید کھانوں کی کئی دہائی تجربہ کی ہوئی مجموعہ تریسوں کے علاوہ کئی نباتات کا ردیفان بھی ایک کے قابل مبالغہ ناک اور ناکردوں اور تجربہ کاروں کے لکھے چھنے ہیں | **بصورت قیمت صرف ۴۰ روپے**

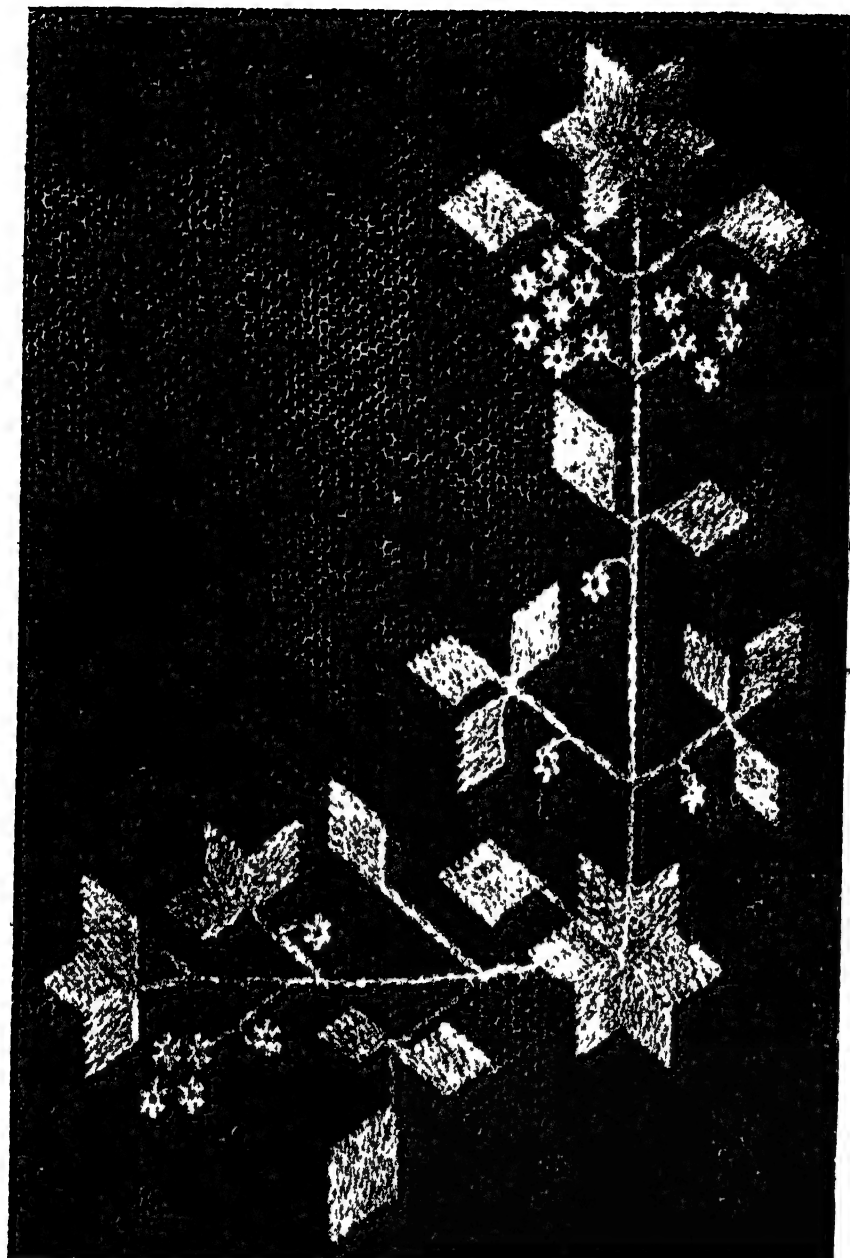
بیماؤں کے کھانے بیماروں کے لئے جو کھانے خود مفید ہیں اس میں صرف ایسی ہی چیزیں نہیں ہوتیں۔ تمام تر بیماریوں کے تجربہ کار ڈاکٹروں نے اس کی تیاری میں حصہ لیا ہے۔ تمام تر بیماریوں کے تجربہ کار ڈاکٹر کہتے ہیں کہ اگر بیمار کو غذائی نقصان پہنچے تو اس کا شفا مفید و قابل قدر نہیں ہو سکتا۔ اگرچہ اس میں کتب کا ہونا ضروری ہے مگر انصورتِ حقیت اس آئہ (۱۸)

دوبارہ لکھا ہے، مثنوی سے پہلے ایک جلد پر
 لائق کر کے نئی تہ تیغ پر کتاب جبریل کی

ہر روز کھف دو مایہ ناز کی جاس کتاب کو شائستہ لائق کو
 اس پر بننے ہنسی لائی کتاب زلفہ دل کا جوت دو لائیں کی شادی
 موت زونہائی کی تانہ کیے لائیں کتاب تیرت شرق و گلفانی
 شہر تفرغی کے حصی دسترخوان کندہ سر حضرت جان

یہ صرف دو چیزوں کی فہرست ہے، جیسے ستونیاں کھیر فرتی، ساتے اور کڑاوی کے سان بھلی، مرغ، چلی، بکٹ، بیکٹ، دایں، شٹائیاں، علوے، بٹائیاں، قریبے، آچار، سموسے، بڑے روڑی، کچوریاں، پرٹے، روٹی، غرض ہر قسم کے شرعی و دھرمی کھانوں کی بڑی بڑی اچھی ترکیبیں ہیں اور ہر چیز کی کئی کئی دہن صحیح ترکیبیں، اس کتاب کا ہر گھر لائے میں ہونا ضروری بات میں سے ہے ہندوستان بھر میں اس کی دہر مچ گئی ہے۔ بہت سی عورتیں اس کتاب کی بدولت عمدہ وائقہ دار کھانے پکانے لگی ہیں۔ لڑکیوں کو یہ کتاب اشہ ضروری سمجھ کر ہمیشہ میں دیکھائی ہے۔ سینکڑوں خواتین نے اس کی تعریف میں خطوط بھیجے ہیں اور کہتے ہیں مردوں نے اس کتاب کی اشاعت پر نونہل ہنسنے کا شکر ادا کیا ہے، حقیقت یہ ہے کہ کھانے پکانے کی اس قدر صحیح اور ایسی گامد کتاب ہندوستان کی کسی زبان میں آج تک نہیں چھپی۔ اس کی تیاری پر اپنی محنت و پیہا لگایا ہے۔ پہلے بیس سال میں ہاتھوں ہاتھ تین ایڈیشن نکلے، اس کتاب پر اس قدر محنت کی گئی ہے کہ اگرچہ قیمت بھی ہوتی تو کم تھی لیکن اس لئے کہ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھائے صرف دو روپیہ قیمت رکھی ہے۔ جلد کی قیمت صرف دو روپہ چار آنہ ہے۔ اور زائد تر جلد ہی منگائی جاتی ہے۔

پتلا نیجر سال عصمت اگر چیلان دیہلی



جالى مہن خوبصورت کونہ دیکھئے صفحہ ۲

نہ میسر سے

November 1938

یادگارِ محترمہ خاتون اکرم جنتِ مانی

جملہ حقوق محفوظ

جواہر نسوان

جلد ۵ نمبر ۳
نومبر
۱۹۳۶

مالک پرنسز پبلشر
رازق انجیری
ایڈیٹر



مختلف قسم کی زنانہ دست کاریوں کا مفید مجموعہ
جو ہر انگریزی مہینہ میں ایک بار دفعہ خدمت کو چیلان دہی کو شائع ہوتا ہے

اس سلسلہ

فی حیات

خدیجہ بانی سلسلہ ساز کا

آمنہ مازلی مؤلفہ

غدییر فاطمہ کلہ سلسلہ ساز

چند سالہ
دہائی روپے

تَبَيَّنَ مَحْرُضُهُمَا لَوْلَا ضَمُّ

ایم۔ او۔ اے۔ ایس۔ لندن
مشیر نوال (یا اُھر) ایک دلچسپ علانی ناول ہے
 غلطی یا تباہی مٹی مٹی میں۔ حصہ دلچسپ و نتیجہ جڑے۔ طرہ بیان جڑے سا
 کارکن قوم نے جسے پروا کسب ذیل رویوں کے تھے

محمدرضا خانوں اکرم ملک کے بہترین انسانہ محاوروں میں میری نہایت ممتاز دور چرچا کرتی ہیں
گلستان خانوں مستطوط پر اردو کے بہترین انسانوں کا مجموعہ تسلیم کی گئی ہے۔

علامہ سبکی نے اسے بڑھ کر ایما بنا کر کتاب بحاسن سے ملوایا
 معاف ہے بلکہ پاک ہے۔ انصارِ مشرق و کن کے ریوکار خلاصہ کیا ایما
 معافین کیا ایما زبان بڑی دلچسپ اور دلآویز کتاب ہے، مخبر و کن کا
 ریوکار عموماً کیسے نہایت دلچسپ خلافتِ ناول ہے ثنوتِ اسلام
 کا ریوکار بغیر ناول ہے جس میں غور توں کی ہر بات اور ہر مسئلہ متعلق
 صلح و دعوایات کے ذکر ہے، دلچسپ طریقہ سے بیان کئے گئے ہیں :

(۳۱) ایک دلاور بیٹھہ خیر احسان
میں بس ثابت کیا گیا ہے کہ دغا خور کی قلت
یہ کہ کٹ کٹ کٹ ہے اور تیریں ہری اپنے شہر
لیٹے ہی کی قربانیاں کر دکھائی ہے کہ دنیا حیرت میں نہ جائے۔ رسالہ ایوان
کی سنہ ۱۰۱۰ء ایک کامیاب و فیضانہ جو حسین خورشید کلاں شرم کو دانش
کیا گیا جو سب کلام سلام سے نہیں ہی آزاد زبان اور دیگر عبارت سادہ و شگفتہ
مجدد کشمیری کی لکھ چاہیہ بیان دلاؤ۔ انجا وصل قتل کی راکھ پلاٹ اور
کیر کردہ نوں کے مخاطب علی، مر کا سناؤ جو۔ ابرو م قیمت، مٹھانے

(۳۲) پچھری ٹی
ایک مہسپ بقیہ، مزار خانہ جو
کئی زمانہ رسالوں میں شائع
ہو کر ہے اسے اپنے کیا چاہے۔ ایک لڑکی اس باپ سے پیچھے
جاتی ہے، اس کی جدائی میں اس باپ کی جو کیفیت ہوتی جو صرف کتاب
پڑھنے سے تصور کر سکتی ہو، برسوں کے بعد وہی لڑکی اس طرح ملتی ہے
کو جنت مکان کی میں خانہ نگاری کی وادہی پڑتی ہے عید و بچپ
قصہ۔ یہ بھی آرٹ کا غنڈہ چھاپے قیمت ۱۰

جمالِ ہمنشین جنتِ مکنی کے پیشِ ادبی مضامین کا نہایت حسین شاندار مجموعہ
 اہلِ عالمِ نزع، ہول، رمضان وعدہ وفا کی، خدا کی خلعت، تعزیت نامہ، خانی زندگی، تقویتِ زندگی
 پر لگی زلفِ محبت کا وہنا، مومہ ہمارے، غم، سامون، عید، زندگی، زندہ ہستی، کسی کی یاد، ہستی، ملاق،
 دلاور، دو مضامین ہیں جن کی غصت، تہذیب، استانی، شباب، درود، مہر و شام، پروردگار، ہر جگہ کی ہے، جمالِ ہمنشین
 متفق، اخبار، ہمیں کہتے ہیں، ان مضامین میں فلسفہ، بحث کی گئی ہے، ان مضامین کی رائے، ان مضامین کی اردو صاف، اس سے زینت
 سالِ احمدی کی رائے، مضامین، یہاں زبان و خیال، نہایت بلند ہیں، ادب کی، اشاعت، اردو زبان، پروردگار، احسان ہے، سالِ اردو و ملکیت
 ان مضامین کی عبارت بہت فصیح و بلیغ ہے، اخبار و کمال، جمالِ ہمنشین، بلاشبہ، نثر و ادب کی، سن، نورنگ ہے، اخبار، ہمدردی، ان مضامین
 بہت بلند ہیں، یہ روزنامہ، گزشتہ، کمال، ہمنشین، ان مضامین کی زبان، نہایت آسان و سادہ ہے، یہی جنتِ مکنی کا، پرتی، ہمنشین

۱	یاد و تعلیم	۱۰	طبعی خاموش (ظہیر)
۲	بچوں کی تربیت	۱۱	نئی مثال (ظہیر)
۳	بچوں کی دنیا	۱۲	افسانے
۴	مختصر دنیا	۱۳	عالماتِ موت (مصطفیٰ)
۵	نئی نوز		

محصولات کنگ در محضر سردار	
۱۰۸	عقل کی باتیں
۱۰۹	ہنسی کی باتیں
۱۱۰	آرائشی لطیفے
۱۱۱	خواتین اندس

خانہ داری کے تجربے ۱۲ | تندرستی بڑا نعمت ۱۳

دفعہ عصمت کو چھ چیلان دہلی

۷۷ سب کتا بس شائع ہوئی ہیں

ان میں ایسے لوگوں کے مقدس حالات چکا ذکر قرآن مجید میں ہے حضرت علامہ (اشد الحیری) نے یہ قصبے سلطان پور کے لئے ان کی مسجد کے مطابق مسجد کی دواں میں گمانے خاص رنگ میں لکھے تھے۔ اور ان کیلئے جیس کے حالات میں بہترین کتاب ہے جو کہ توجہ باعتبار اب بھی نہایت بلند ہے۔ قیمت ایک روپیہ (اعد)

یہ مضمون فقہ کا

اردو ادب کے غیر فانی نثر کے مرثیے جو ملک کی پائے
خاتین ابد با کمال شعر اردو کی پادشہی تھے
جو اردو محفل ادب کے بیٹے بہا خواہر بنے ہیں حضرت
علامہ مغفور کا یوں تو ہر معنوں میں اثر ہے ہر زبان پر
مگر ہم رشتہ گار کا ایک بیک فقرو ادب ایک ایک جملہ
درد و آئیں دُعا بہا ہے - قیمت ۱۰ روپے

رکھ دیں اور عورتوں کو گھر میں نہ کھانا پکھانا دینے اور کامیاب زندگی بسر کرنے کی بجائے خاندان داری کے متعلق نہایت ہی مفید شعور سے دانش پرانیہ میں یہ کتاب نامہ لکھ کر جس میں بی بی اصفیاء نے سہی ہے، وہ مضامین جنہوں نے اس میں سرچاس نہیں ہوں عورتوں کی زندگی میں انقلاب پیدا کر دیا اور کامیاب گھر لایا، پھر عورتوں کو لکھنے کی تعلیم دی۔

بے فکری آخری من

اور دوسرے مضامین کنواری بچوں کے لئے
جن کا مقصد یہ ہے کہ ان میں اچھی عادتیں
پیدا ہوں۔ وہ اپنے فرائض کو سمجھیں
دن کی گزارنے کی تیاری کر سکیں۔ اپنے
والدین کو محنت جانیں اور کنواری بچہ کی قدر کریں۔
محبت

تین چار کے کون ان کے ساتھ گزرتا ہے جس وقت کہ مختلف حیثیت پر بحث کی گئی ہے وہ مرکز الائنڈ اسٹیشن میں گزرتا ہے
 یہ فریڈم فائٹنگ فورسز کے خلاف ایک کوشش مسلمان کے حساب نام کی رو گزرتا ہے جس میں فریڈم
 فائٹنگ فورسز کے ساتھ گزرتا ہے جس میں فریڈم فائٹنگ فورسز کے ساتھ گزرتا ہے۔

صرف چار خط

جن سے اندازہ ہو سکے گا کہ محترمہ امت الحفیظ (الہیہ شہزادیم اے رحیم چیف کمیٹ) کی کتاب

صنعت و حرفت

ہندوستانی عورتوں کے لئے کیسی بے بہا نعمت ہے!

۱۔ بہت حاجی عبد اللہ صاحب سوداگر اعظم پورہ چادر گھاٹ حیدر آباد دکن لکھتی ہیں۔ میں نے صنعت و حرفت کے متعلق بہت سے رسالے اور کتابیں دیکھیں مگر کتاب صنعت و حرفت جیسی مکمل اور آسان کتاب اور آزمودہ نسخے کسی کتاب میں نہیں پائے اس کتاب کی جتنی تعریف کروں کم ہے جو ہر سہن کو اپنے پاس رکھنی چاہئے۔ مجھے قوی امید ہے بہت سے نہیں اس فائدہ اٹھا رہی ہوں گی۔
۲۔ رابعہ بائی احمد ٹیل۔ مٹچری۔ (کوچین) جنوبی ہند سے لکھتی ہیں:- میں نے کتاب صنعت و حرفت منگائی ہے۔ ماشا اللہ کتاب کے مضامین اس قدر مفید ہیں کہ اگر ہماری بہنیں اس کو کامل غور و فکر ساتھ ملاحظہ کریں اور تھوڑی سی محنت گوارا کر کے اس کے نسخوں کا تجربہ کریں تو یقین ہے کہ اپنی بے کاری اور ناداری کا پورا پورا علاج اس میں پا سکتی ہیں۔
۳۔ الہیہ مولوی محمد عزیز الدین صاحب دواخانہ معین الصحت۔ جدید قطبی گوڑہ حیدر آباد لکھتی ہیں:- ”رسالہ عصمت میں آپ کے صابن بنانے کے نسخے پڑھ کر میں نے آزماتے اور اچھے ثابت ہوئے۔ اس بنا پر میں نے آپ کی کتاب صنعت و حرفت منگائی۔ بہت سے نسخے تیار کر کے دیکھے۔ بفضل خدا تمام کے تمام ٹھیک اترے۔ اس عظیم احسان کا میری جانب سے پُر خلوص دل سے ہدیہ تشکر قبول فرمائیے۔ میری تورا ئے یہ ہے کہ ہر مسلمان کے گھر میں ایک جلد صنعت و حرفت کی ضرور ہونی اس سے ایک کثیر رقم پس انداز ہو سکتی ہے“

۴۔ محترمہ فاطمہ جعفر منشی فاضل جعفر منزل لکھیم پور کھیری اودھ لکھتی ہیں:- آپ صنعت و حرفت کے اس قدر گر گزشتہ مضامین لکھ کر اپنی بہنوں کو مہزون منت بنا رہی ہیں۔ مجھے یہ دیکھ کر دلی مسرت ہوتی ہے کہ ہندوستان میں بھی ایسی صاحب ایثار و کرم ہستیاں موجود ہیں۔ جن پر مسلم خواتین وطن بجا طور پر ناز کر سکتی ہیں۔

صنعت و حرفت کے مضامین کے متعلق محترمت (۱) بیگم محمد الہی صاحب بی اے ایچ ٹریڈ ٹی لاہور (۲) ج۔ ن معرفت خاں صاحب محمد اسلام صاحب بی اے آنریری مجسٹریٹ ازگتیا گیا (۳) سلطانہ بیگم صاحبہ معرفت قاضی نجم الدین احمد صاحب سیرٹھ (۴) بیگم نواب محمد علی خاں صاحب بہادر آت، ایئر کولڈ پنجاب (۵) جوانی بی اے ایم ٹی برہودھن ضلع سورت (۶) الہیہ شبیر احمد صاحب توسط شوکت حسین صاحب دزدان ساز کچہری روڈ گلیا بہار اڑیسہ (۷) شرافت بیگم معرفت حامد احمد خاں صاحب ہیڈ ٹی ٹی ای سرسہ (۸) امینہ معرفت کیبے ناچ درک (۹) مسر مولوی سید بن حسن صاحب محمود پور ڈھیسرام بی اے ال بڑی جارج۔

بند شہر کے تعریفی خطوط کتاب میں شائع ہوئے ہیں۔

ہندوستان کی کسی زبان میں اس موضوع پر اس قدر کامیاب مفید کتاب شائع نہیں ہوئی۔ ”صنعت و حرفت“ مستند کتاب ہے جس کے نسخے آسان اور آزمودہ ہیں۔ قیمت صرف دو روپیہ علاوہ محصول نمونہ

Figure 1

(۱) عصمتی کرویشیا

عصمت کی شہرہ زلفوں کا مرکز ۱۔ صاحبہ کی رائے ہے کہ عرصہ صحت اور صاحبہ کی کتاب بہت محنت سے عرب کی کئی ہے۔ حضرت اعلیٰ علیہ السلام صاحبہ کی کتاب کے کام کو خدایاں صلی علیہ وسلم میں خوب مقبول ہو چکے ہیں۔ کئی کئی مرتبہ ان کے لئے اس قدر صاف واضح اور سنان میں کئی کئی باروں میں کئی کئی مرتبہ میں کئی صاحبہ کو ملا کر ان کی رائے سے جو روایات دی گئی ہیں ان سے خیرے بنائے ہیں بہت بہت جہاں کو۔ اور مزید میں غایت اُن کی کتاب کیساتے بنے ساز رشتہ ہوا، کافر قدر قیمت و زور و

عصمتی کشید (۲)

کار کے لیے ثابت اپنے اپنے کام کے لئے تیار
 ہوسکی اھ کا مائدہ پیش اس قدر ماسان چراچ میں بھی
 گئی ہیں کہ پھر نہ چھوٹی چھوٹی چھوٹی چھوٹی چھوٹی
 شہر کے گلی کی گلی ہے میری زندگی کس کس چھوٹے گلیوں
 ہر گلی کے اندر کس کس گلی میں ہونا مانے۔ اھ

ایک ایک استیلا ضروری ہے پھر نئے شرع مجھے
ہیں، میزبوتی، پنگ پشش، رد مال، کریموں کے
گتہ دہائیوں کے غلات پنگ کی چادروں -
پیدوں وغیرہ وغیرہ کے وسطا در کوڑوں کے لئے
مختلف قسم کے کپڑوں، بوڑوں، لگدستوں وغیرہ
کے کئی درجن خوبصورت نمونے ہیں۔ ان کے بعد
کئی دھنسی کی دلا دینے، بلیں پھر مختلف قسم کی کڑا
کے عمدہ نمونے ایک درجن سے زیادہ اس
کے پہلے بندوں اور چند مشہور عمارات کے خاکے

فرمان کہیں لے لے یہ کتاب بیت کا رام ہے اور حسین کے
ہنا کی پہاڑ میں انھوں نے لکھا اب بارو حسی حسی

کلی کی کڑکھن کی پڑکھنا کا احساس ہی پانچ برس تک نہیں رہا۔
۳۰-۴۰ برسوں میں جس پر جو کہانی کی تصویر بنائی جاتی تھی اسے نہایت سنجیدگی سے
دیکھو جھوٹ پر کسی شخص کے کھنڈن میں وقت نہیں ہوتی تو سچ پر
کام کا شوق رکھنے والے پر کام کھینچنے والی دلچسپی اور محنتوں کے ساتھ
بستری پر نہیں لگی، کاغذ خوب، قلم کیانی چھپائی نہایت اعلیٰ

کوہندہ تھیں۔ غیر بیک کر کا اسماء، افغانہ صرف اس کتاب کی رعایت الہیہ پٹانوں کو آسان دیکھ کر کسی غیر فوجی کی دستکاریاں میں غلطی ہوئی کہ کچھ پائشر ہو گیا وہاں اس پر غور توں کوئی بہترین ذریعہ شمار تباہی کی جنت افغانہ۔

ملنے کا پتہ۔ سیخ عصمت دہلی

عصمت کا ارشاد اخیر

عصمت کے اس تاریخی یادگار نمبر کے متعلق جو ہر سال پچھلے پرچے میں چند مشہور اخبارات و رسائل کی رائیں نقل کجاچکی ہیں کچھ اور پرچوں کی رائیں یہ ہیں :-

۱۔ مولانا راشد الخیری مرحوم کے لائق فرزند اور جانشین رازق الخیری صاحب نے اپنے والد مرحوم کی یادگار میں ان کے عجیب و غریب رسالہ عصمت کا خاص نمبر نکالا ہے۔ مولانا مرحوم جیسی اور بہتر شخصیت رکھتے تھے اور انہوں نے زبان و ادب اور فنی دنیا کی جیسی گراں قدر خدمات انجام دی ہیں اس کے بخاطر اس کی ضرورت تھی کہ ان کی زندگی کے ہر پہلو کو دکھایا جائے۔ اس نمبر نے اس ضرورت کو پورا کر دیا اور مولانا مرحوم کے اعزہ و احباب، قدر و اولیٰ اور ہندوستان کے بہت سے مشاہیر اہل علم و فن کی غائی معاشقہ زندگی، ان کی علمی اور فنی خدمات، ان کے کارناموں، غرض ان کی زندگی کے ہر پہلو پر معلومات کا کافی ذخیرہ فراہم کر دیا ہے۔ مولانا کی علمی اور فنی خدمات سے تو کم و بیش تعلیم یافتہ طبقہ واقف تھا لیکن ان کی غائی زندگی کے واقعات اور ان کے محاسن و اطلاق اس آئینہ کے علاوہ اور کس نظر نہ آسکتے تھے۔ مضامین کے علاوہ اس نمبر میں متعدد نظمیں جو مولانا کی دفا پر کہی گئی ہیں۔

مرثیہ خالص ہیں۔ مختلف زبانوں کی چند قصائد بھی ہیں۔ معارف

۲۔ معزز علم علامہ راشد الخیری مرحوم کے انتقال کے بعد ادارہ عصمت نے علامہ مرحوم کے سوانح حیات، راشد الخیری خلیفہ کی صورت میں شائع کئے ہیں نمبر مذکور میں مرحوم کی تمام ادبی اور شخصیتوں پر مکمل روشنی ڈالی گئی ہے۔

مصور غم کی آفت نہ نگاری۔ ناول نگاری۔ شاعری۔ طرافت نگاری ان تمام مضامین میں مرحوم کی ان قابلیتوں پر شرح و بسط سے روشنی ڈالی گئی ہے جن سے قدرت نے اردو کا سب سے جلیل القدر ادیب کو سرفراز فرمایا تھا علاوہ

اوپر ملے کے بہترین اہل قلم اصحاب نے اپنے افکار سے اس بزم رنج و محن میں شرکت کی ہے ضرورت ہے کہ عورتوں کے اس محسن اعظم اور اردو کا سب سے جلیل القدر ادیب کی شاندار یادگار قائم کی جائے۔ مرحوم کے سوانح حیات اور آپ کی ان خدمات سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے جو آپ نے طبقہ سوال کی فلاح و

بہبود کے لئے انجام دیں۔ یہ نمبر بہت مفید اور قابل مطالعہ چیز ہے۔ کاغذ عمدہ لکھا گیا چھپائی بہترین قیمت ڈیڑھ روپیہ ادبی دنیا

۳۔ رسالہ عصمت دہلی نے اپنے نامور بانی اور ادیب اردو مولانا راشد الخیری مرحوم کی یادگار میں ایک خاص نمبر شائع کیا ہے جس میں مولانا مرحوم کے قدر شناسوں نے ان کی زندگی اور ادبی خدمات کے ہر پہلو پر معلومات کا کافی ذخیرہ فراہم کر دیا ہے۔ اس رسالہ کا حجم ۲۹ صفحے اور قیمت پھر ہے نہ ہالہ

۴۔ عصمت دہلی کا وہ مشہور زمانہ رسالہ ہے۔ جو ۱۹۳۹ء میں۔ علامہ راشد الخیری مرحوم کی ادارت میں جاری ہوا تھا۔ اور اب تک ہندوستانی عورتوں کی لائق رشک خدمات انجام دیتا رہا ہے ۱۹۳۹ء سے اب تک عصمت علامہ مرحوم کی سرپرستی اور ان کے صاحبزادے رازق الخیری صاحب کی ادارت میں شائع ہوتا رہا۔

۳۔ فردری کو علامہ راشد الخیری کا انتقال ہوا اور جولا کی پرچہ انہیں کی یادگار میں شائع ہوا ہے۔ سرورق پر جولا نے مرحوم کی تصویر ہے اور یہ تصویر اس شخص کی ہے جس نے تقریباً نصف صدی تک اردو لٹریچر کو اپنے گہرائے خیال سے مالا مال کیا۔ ساری عمر عورتوں میں بیداری پیدا کی اور مردوں سے لڑا کر انہیں ان کے شرعی حقوق دلوائے۔ اس بخاطر انہیں اردو لٹریچر کا مری پھی نہیں محسن

سوال بھی کہنا چاہئے۔ سرسید نے مسلمان مردوں کو خواب غفلت سے جگا یا۔ مولوی نذیر احمد نے مردوں کے ساتھ ساتھ عورتوں کی تعلیم و تربیت کو بھی ضروری سمجھا۔ اور علامہ راشد الخیری نے صرف عورتوں کی ترقی اور روشن حیالی کے لئے اپنی ساری زندگی صرف کی اور وہ خوش نصیب تھے کہ ان کا مشن پورا ہوا عصمت کا سنامہ اب کے اس عظیم المرتبت شخصیت کی یادگار میں شائع ہوا ہے یہ انیسویں سال کا پہلا پرچہ ہے پہلا مضمون

رازق الخیری صاحب کا ہے جس میں انہوں نے عصمت کی اٹھائیس سالہ زندگی پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اس میں بہت سی باتیں مولانا کے مرحوم کی راجحیت زندگی کی بھی غماز آگئی ہیں اس بخاطر سے بھی یہ مضمون قابل قدر ہے اس کے بعد مولانا کی بڑی صاحبزادی کا بہت دردناک مضمون ہے حامد الخیری صاحب کے مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانا نہ صرف ایک بے مثل بیٹے اور بے نظیر باپ تھے بلکہ ایک مثالی شوہر بھی تھے۔

۱۔ اس ریویو میں ساتی نے کپتان حبیب الرحمن صاحب سی آئی ای۔ سر عبدالقادر سیر رانا پنڈت برج موہن دتا تریہ کیفی۔ محترمہ شائستہ اختر سہروردیہ بی اے آنرز۔ ڈاکٹر اعظم کپڑی۔ خشی پریم چند۔ ل احمد صاحب کپڑی

نپت ڈاکٹر نعیم الدین احمد صاحب۔ ڈاکٹر سعید بریلوی۔ خواجہ حسن نظامی محمود مورخ صاحب کے مضامین کا خصوصیت کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

۱۔ اس ریویو میں ساتی نے کپتان حبیب الرحمن صاحب سی آئی ای۔ سر عبدالقادر سیر رانا پنڈت برج موہن دتا تریہ کیفی۔ محترمہ شائستہ اختر سہروردیہ بی اے آنرز۔ ڈاکٹر اعظم کپڑی۔ خشی پریم چند۔ ل احمد صاحب کپڑی

نپت ڈاکٹر نعیم الدین احمد صاحب۔ ڈاکٹر سعید بریلوی۔ خواجہ حسن نظامی محمود مورخ صاحب کے مضامین کا خصوصیت کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

۱۔ اس ریویو میں ساتی نے کپتان حبیب الرحمن صاحب سی آئی ای۔ سر عبدالقادر سیر رانا پنڈت برج موہن دتا تریہ کیفی۔ محترمہ شائستہ اختر سہروردیہ بی اے آنرز۔ ڈاکٹر اعظم کپڑی۔ خشی پریم چند۔ ل احمد صاحب کپڑی

۱۔ عصمت کے اس تاریخی نمبر کی قیمت پھر اور بڑھ رہی۔ پی پھر ہے مگر جو بھی سنواں کے لئے اور پڑا ہے خریداروں کو اس مہینہ میں نصف قیمت میں دیا جائے گا۔

جلد حقوق محفوظ ہیں

سالانہ چندہ پیشگی
بذریعہ منی آرڈر پی
بذریعہ دی پی پی
مالک غیر سے ہر سال

جَوہَرِ نِسْوَانِ دہلی

جہاں نسواں
ہر انگریزی مہینہ کی
ٹیک ۱۰ تا بج
کوشاں ہوتا ہے

تیسرا سال نومبر ۱۹۳۶ء جلد نمبر ۳

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۳۱	دلفریب کوڈ ٹینگ سیدہ اختر اقبال	۶	دوسرا سال رازق الخیری
۳۲	تار کشی خوبصورت بیل سنجیدہ اشرف	۷	آپ اور ہم خاتون اکرم نظم
۳۳	ادنی کام سلائیوں سے زنانہ سوئیر خورشیدہ آنا بیگم دینا بھل خنی بھل	۹	مردم خاتون اکرم نظم
۳۴	کرویشیا کا کام کونہ صفرا ہادیوں مرزا صاحب	۱۰	قدر دانی غدیہ فاطمہ
۳۵	سیدہ اشرف فیتہ	۱۱	منروہی ہاتھیں خیاطی
۳۶	" " انشرشن	۱۲	کار آئندہ نازی
۳۷	" " کاغذ اور دیشم کا کام	۱۳	مغربی صدیقی
۳۸	عقیدہ عسکری باسکٹ	۱۴	مہ جبین
۳۹	دلاویز جھالو (بلاک کانوڈ) ایس کے کو اس اسچورڈرک	۱۵	کشیدہ کاری
۴۰	خدیجہ عبدالکریم مس ایاس ابراہیم	۱۶	جہیر کی بیل
۴۱	خدیجہ عبدالکریم ح - سی	۱۷	دلفریب بھیل
۴۲	منزل غلام محمد نشاۃ افزا	۱۸	سیب کی ڈالی
۴۳	حسن آنا بیگم گلوڑیاں	۱۹	طوطوں کی جڑی
۴۴	مفتوح ہمد و ہنس	۲۰	فلادریا باسکٹ
۴۵	جہر نشاں کا ماشا الخیری نمبر	۲۱	سلسلہ ستارہ کا کام
۴۶	جہر نشاں کے قاعدہ	۲۲	خورشید بیل
۴۷	گلدستہ تار کشی توصیف جہاں ایزی	۲۳	شکویں ستاروں کا کام
۴۸	دستکار بہنوں کی محفل	۲۴	نظر افزہ بیل
۴۹	اطلاع اقامت سال	۲۵	شکویں اور گلہائے غلی
		۲۶	خورشید بیل
		۲۷	ہنر و نگاروں کی بیل
		۲۸	مک کوہ رموتہاں سے
		۲۹	ہول درک باسکٹ
			چکن کاری اور کٹائی
			میزبانی
			سینجیدہ اشرف

محبوب المطالعہ برقی پریس دہلی میں چھپکر دفتر عصمت کوچہ جیلان دہلی سے شائع ہوا

دوسرا سال

ہوئی میں ان سب کا ممنون ہوں اور دلی شکر یہ کے ساتھ ان کے نام درج ذیل کرتا ہوں۔

محترقات (۱) سیدہ اشرف (۲) سنجیدہ اشرف (۳) سیدہ (۴) رباب طاہر جعفری (۵) بان ابراہیم (۶) مومنہ ابراہیم (۷) امیں کے (۸) بمشیرہ لے۔ ایم (۹) علیہ فاطمہ (۱۰) بنت فاطمہ حرمہ (۱۱) بمشیرہ فاطمہ (۱۲) ابن سلطانہ (۱۳) آصفہ صدیقی (۱۴) برجمیہ خاتون (۱۵) غ۔ س۔ نازک مرحومہ (۱۶) منورہ الشکور (۱۷) نعیمہ النساء (۱۸) بمشیرہ علی اختر۔

(۱۹) سلہ سلیمان (۲۰) حسن آزاد (۲۱) بیگم فیاض الدین (۲۲) بیگم (۲۳) سیدہ ضمیمہ الدین (۲۴) کنیرہ فاطمہ (۲۵) بیگم (۲۶) نسیم فاطمہ (۲۷) نشاط افزا (۲۸) توصیف جہاں (۲۹) صدیقہ بیگم (۳۰) شمس النساء بیگم (۳۱) عالم آباد بیگم (۳۲) لے۔ ایف رحمانی (۳۳) عائشہ خاتون (۳۴) امیرہ رخصتا (۳۵) منیرہ فاطمہ (۳۶) منورہ حیدر (۳۷) مس اسحاق علی (۳۸) چولہا بیگم (۳۹) بیگم سید محمود جعفری (۴۰) بیگم محمد فرخ حسن (۴۱) بیگم کے (۴۲) آر کے (۴۳) احمدہ النساء (۴۴) منورہ

(۴۵) صابرہ بانو (۴۶) بیگم عبدالقادر (۴۷) مس زیدہ (۴۸) حبیبہ آنا (۴۹) اصغر بیگم (۵۰) عقیلہ عسکری (۵۱) احمدی بیگم (۵۲) فرخندہ اختر (۵۳) انصار جہاں (۵۴) لیلیہ خاتون (۵۵) اشفاق النساء (۵۶) سیدہ خاتون (۵۷) خدیجہ عبدالکریم (۵۸) محفوظہ خاتون (۵۹) افتخار و اسح (۶۰) جمیلہ خاتون (۶۱) سیدہ فہیمہ حسن (۶۲) ن۔ ہ۔ ام۱۴ (۶۳) ام۱۴ محفوظہ (۶۴) قرعا وید (۶۵) دلیر شوکت حسین (۶۶) نسیم آزاد (۶۷) فاطمہ جعفر (۶۸) شکیلہ قیوم (۶۹) بمشیرہ غلام دستگیر (۷۰) ام۱۴ الرقیہ (۷۱) بمشیرہ عمار احمد (۷۲) منورہ سلطان (۷۳) بمشیرہ عبدالعزیز (۷۴) الماس سلطان (۷۵) آمنہ اسحاق

(۷۶) ام۱۴ الکرم (۷۷) عتیقہ خاتون (۷۸) جمیلہ ذوالفقار حسین (۷۹) منورہ زہرا بیگم (۸۰) منار جہاں (۸۱) سیدہ اختر اقبال (۸۲) زہرا سلطانہ (۸۳) نکیزہ بیگم النساء (۸۴) انور سلطان (۸۵) گ۔ ن۔ ام۱۴ (۸۶) بی۔ بی۔ بی۔ سال اونیوں کے علاوہ ۵۳ دستکار رہنوں نے بچہ کی دلچسپیاں جان

میں حصہ لیا تھا۔ دوسرے سال ۸۴ بہنوں نے اپنی مفید مصروفیات سے وقت نکال کر خواتین کو دستکار اور پتر مند بنانے کی کوشش میں حصہ لیا۔ مختصر جوہر سنواں کی رفتار ترقی بنایت قابل اطمینان ہے اگر شاعت میں بھی اسی طرح ترقی ہوتی رہی تو جوہر سنواں مغربی دلی کے پہلو بہ پہلو نظر آسکے گا

رازق الخیری



عصمت اور جوہر سنواں کے راشد الخیری نمبروں اور مضامین معزز کے مجموعوں کی تیاری کے سلسلہ میں پچھلے مہینوں میں اس قدر مصروف رہا کہ جوہر سنواں کے دوسرے سال پر مفصل تبصرہ نہ کر سکا، خوشی بہندہ کے حسن انکم حضرت علامہ راشد الخیری رحمۃ اللہ علیہ کا بارگشت سایہ اٹھانے کے بعد پڑھیں کوئی افاغہ کی ہوجانی۔ غیر متوقع نہ ہو سکتی تھی مگر اس نازک وقت میں بھی جوہر سنواں نے اپنے فرائض کی ادائیگی میں کسی قسم کی کوتاہی یا غفلت نہیں کی، ہر ماہ پابندی وقت سے شائع ہوا۔ کاغذ چھپائی لکھائی مضامین میں کسی قسم کا فرق نہ آیا۔ مضامین کے اعتبار سے گزشتہ سال سے مقابلہ کیا جائے تو مختلف دستکار رہنوں کے جو نمونے دوسرے سال میں شائع ہوئے۔ ان کی تفصیل یہ ہوگی

موضوع	پہلا سال	دوسرا سال
۱ خطاطی	۱۸ نمونے	۱۶ نمونے
۲ کشیدہ کاری	۳۰	۲۸
۳ سلہ ستارہ	۲۰	۲۱
۴ کروشیا کا کام	۲۱	۲۱
۵ تار کشی	۱۳	۴۹
۶ موتوں کا کام	۲۵	۱۸
۷ کراس اسپیج ورک	۲۰	۱۳۹
۸ ادنی کام سلائیوں سے	۵۹	۸
۹ جال کا کام	۹	۷
۱۰ کنٹ و کا کام	۹	۵
۱۱ عملی پھول پتیوں کا کام	۲	۵
۱۲ سوئی کا کام	۳	۲
۱۳ کینوئیں کا کام	۲	۲
۱۴ ربن کا کام	۷	۳
مختلف دستکاریاں	۱۳ (۹ قسم کی)	۲۸ (۷ قسم کی)
متفرق دستکاریاں	۲۱	۲۳

کل نمونے ۲۴۴ ۴۰۶

گو دوسرے سال پہلے سال کے مقابلہ میں بعض دستکاریوں کے نمونے دو دو تین تین کم شائع ہوئے اور اگرچہ دستکاری کے خاص مضامین افسانوں اور ننگوں کی تعداد بھی کمی قدر کم ہے تاہم اکثر دستکاریوں کے نمونے گزشتہ سال سے کافی زیادہ شائع ہوئے۔ نمونوں کے لحاظ سے پہلا سال بہت کامیاب تھا، مگر مجموعی طور پر دوسرا سال اس سے بھی بہت زیادہ اور جاری توقع سے بھی بڑھ کر کامیاب رہا جن محترم دستکار رہنوں کی محنت اور توجہ سے دوسرے سال میں جوہر سنواں کو اس قدر کامیابی حاصل

آپ اور ہم

۱۰ نمبر کو مشہور دستکار اور نامور افسانہ نگار حضرت

خاتون اکرم جنت مکانی کی رحلت کو بارہ سال ہو جائیں گے۔ مرحومہ مغفورہ کی یاد تازہ رکھنے کے لئے رسالہ عصمت ہلال نمبر میں مضمون نگار خاتین میں خاتون اکرم انعامات تقسیم کرتا اور جولانی میں جنت مکانی کے متعلق مضامین اور نظمیں شائع کرتا ہے۔ جوہر نسواں سے چونکہ خاتون مرحومہ کی ایک مستقل یادگار قائم ہو چکی ہے۔ اس لئے اب یہ فیصلہ کیا گیا کہ کیا نئے عصمت کے جوہر نسواں میں ہر سال نمبر کے مہینہ میں کم سے کم آٹھ صفحوں پر مرحومہ کی یاد میں مضامین اور نظمیں شائع کی جائیں۔ ہیں افسوس ہے کہ ہم پچھلے پچھوں میں یہ اعلان نہ کر سکے اس لئے اس وقت تو عصمت سے ایک مضمون اور دو نظمیں نقل کی جاتی ہیں۔ لیکن آئندہ عصمت کی طرح جوہر نسواں میں بھی خاتون مرحومہ کے متعلق نئے نئے مضامین اور نظمیں نمبر میں شائع ہوا کریگی۔ جنت مکانی مرحومہ خاتون اکرم کی قابلیت پر ہندوستان کی مسلم خواتین فخر کرتی تھیں۔ جنت مکانی کے سبق آمونا صلاحی انسانوں اور حقوق نسواں کی حمایت میں موقر مضامین کی خوبرویں کے علامہ راشد الخیر علیہ الرحمۃ۔ مولوی سید متنازلی مرحوم۔ سلطان البحر حضرت اکبر آبادی مغفور۔ مولانا محمد علی مرحوم منشی پریم چند آنجنابی۔ خواجہ تاج محمد بن فراق دہلوی۔ سید سجاد حیدر صاحب یدلم۔ اور خواجہ حسن نظامی صاحب جیسے ادیب معترف تھے۔ محمد قنن کی بہتری کے لئے کسی کم عمر خاتون کے قلم سے اتنے مضامین نہیں نکلا جتنے مرحومہ خاتون اکرم نے دسویں صدی اسلامی اور سنی مہندی تھے ساتھ ساتھ سلسلہ لکھتے تھے۔ محمد قنن ہیں دستکاری کا شوق

پیدا کرنے کی جتن کھینے والیوں نے کوششیں کیں انہیں خاتون اکرم مرحومہ کا نام ہمیشہ متاثر رہے گا۔ مجھے اُمید ہے دستکار رہنیں ۱۰ نمبر کو اپنی پچھڑی بہن کو یاد کریگی اور کلام پاک کے دو ایک پارے بعد نماز تلاوت فرما کر اپنی عمنہ کی روح کو سچا نیکی۔

—

ستمبر میں والد ماجد حضرت علامہ راشد الخیر علیہ الرحمۃ کے مضامین کے ہر مجموعے شائع کر چکے بعد اب میں امدوس بارہ مجموعہ نکال دو سرٹ مرتب کرنے میں مصروف ہوں اور کوشش کر رہا ہوں کہ دسمبر میں تو جنوری تک یہ کتابیں بھی شائع ہو جائیں۔ ان مجموعوں کیلئے جن خاتین حضرات کے نام صبح جبر میں جنہیں پہلا سٹ نمبر میں منسلک ہو چکا، سب پہلے انہیں دو سرٹ سچا جائیگا۔ ان کو فائغ ہو کر دفتر دوسری فرمائشوں کی تیل کر گیا۔ مصور غم کے مضامین کے مجموعوں کا دو سرٹ شائع کرنے کے بعد میں ان سو دسوں کیلئے وقت نکال سکونگا جو کتابی صورت میں شائع کرنے کیلئے عصمت کی مضمون نگار خاتین اور مشہور لکھنے والے اصحاب نے اس سال یا گذشتہ سال کا نام فرمائے تھے اور جنکی اشاعت کا وعدہ کیا جا چکا ہے۔ اُمید ہے دوسری مضامین کی نئی کتاب کا سلسلہ مایہ کو شروع ہو جائے گا۔

لہلہاتی کوپل ٹوٹ گئی آمنہ نازی نے شادی کے ابتدائی دو تین سال میں مصمتی دسترخوان اور زناہ دستکاری کی کتابوں سے خاتین ہند کی قابل قدر خدمات انجام دیں مگر اب تین چار سال سے وہ مصداق کی پوٹ ہیں۔ کڑیل جوان بھائی کی مدت دہا بدن رلا رہی تھی کہ عاشق ناز سر کا سایہ سر سے اُٹھ گیا۔ یہ غم ابھی ہر ای تھا کہ شجر زندگی کی ایک لہلہاتی کوپل ٹوٹ گئی۔ ۱۰ نمبر کے دو سال کی سیدی بچی سا رہ جو توتلی زبان سے مرجھائے ہوئے چہروں پر مسکراہٹ نکلا دیتی تھی۔ ماں کی گود سے چھٹ کر قریب آغوش میں بیچ گئی۔ زنگری کا خوشناباغ شادمانی اور کامرانی کے پھولوں کیساتھ ساتھ مصداق دالام کے کانٹوں سے چا پڑا ہے حیات اور پادشہی نہیں سارا جسم گروہان کر دیتے ہیں ان کا لہٹ سے لہلا اٹھنا نہیں تھا۔ اور استقلال کیساتھ ان کا مقابلہ کرنا اور خالق کی رضا مندی کے

راشد الخیر علیہ الرحمۃ کی یاد تازہ رکھنے کے لئے رسالہ عصمت ہلال نمبر میں خاتون اکرم مرحومہ کا نام ہمیشہ متاثر رہے گا۔ مجھے اُمید ہے دستکار رہنیں ۱۰ نمبر کو اپنی پچھڑی بہن کو یاد کریگی اور کلام پاک کے دو ایک پارے بعد نماز تلاوت فرما کر اپنی عمنہ کی روح کو سچا نیکی۔

ناقابل اشاعت نمونے

افسوس ہے مندرجہ ذیل نمونے مضامین جوہر نسواں میں نہیں شائع ہو سکتے جو ہمیں واپس منگوانا چاہیں ۲۵ نمبر تک اور کے ٹکسٹ ہیجنگ میں جدید ضائع کر دیئے جاتیں گے۔

گلدستہ کشیدہ (الہیہ م) وسطی پھول (نفس)، گل احمد بیل - بزم گل چار پھول (د - ف) ب - از کلکتہ فلاور باسکٹ - ع - ب - گوندیا - ربن کے پھول ایس کے چڑیا - ز - س چلکانہ - سلما اور پودتہ کا گلا - ع - ب - گلدستہ ج - ب - گلدستہ ج - محمد مدنی - بیل اور پھول - الہیہ - ک - و - گریبان - ن - ف - الہ آباد ولینڈ لیس - ن - ف - الہ آباد سچا اور کا خوشنما کوہ ص - س - ج - ہ پھولوں کا گچھا - ن - س - گلاب کا پھول - ن - س - خیمبوت بیل - ع - س - فریم علامہ مرحوم - ر - بانی - میز پوش مسزن - ہ - خوشنما باسکٹ - ر - ن - تکیہ غلاف - ع - ب - گلدستہ - ڈسے - ع - ا - ۲ - باسکٹ - ج - ب - تارکشی بیل - ا - ا - رائے پور تارکشی - ض - شاہ بابہ بکی دستی رومال - مرغیل کی جوڑی - آر - بی مسرائے بگلور سونیاں - الف - سعید کانپور - اڈیلٹر

پانچواں خاص نمبر

جوہر نسواں ہر سال مارچ کے مہینہ میں ایک خاص نمبر جو کسی مخصوص دستکاری کی ضخیم کتاب کی صورت میں ہوتا ہے ناظران جوہر نسواں کی خدمت میں پیش کرتا ہے اس دفعہ جوہر نسواں کا جو خاص نمبر مارچ میں شائع ہو گا وہ پرانی صنعت جالی کے کام کے لئے مخصوص ہو گا جوہر نسواں کا مقصد مغربی دستکاری کے ساتھ مشرقی پرانی دستکاری کو بھی پھولوں کی ہند کی لاپرواہی کی وجہ سے قریب قریب نابود ہو چکی ہو زندہ کرنا ہے - دستکار رہنوں کی خدمت میں گزارش ہو کہ اس نمبر کے لئے خوبصورت کارآمد اور نئے نئے نمونے زیادہ سے زیادہ ۲۰۵ ستمبر ۱۹۶۶ تک بھیج کر ہمارا ہاتھ بٹائیں اور مندرجہ ذیل قواعد مد نظر رکھیں تاکہ ان کی محنت رائیگاں نہ جائے -

(۱) نمونے مضبوط کاغذ پر ڈرائنگ پنل یا روشن سیاہی سے بہت صاف بنائیں - (۲) نمونے والے کاغذ پر نمونہ بیچنے والی بہن کا نام درج ہونا لازمی ہے - ترکیب نہ دوسرے کاغذ پر لکھے اور خوشخط اور آہستہ بھی اپنا نام ضرور درج کیجئے - (۳) نمونے اگر منقول ہوں تو جہاں سے نقل کئے جائیں ان کا حوالہ ضرور ہو ورنہ درج نہ ہو گا - (۴) نمونہ بجائے اصل کے کاغذ پر زیادہ ہوں جو نمونہ کاغذ پر نہیں بنایا جاسکتا خوشی سے جالی پکڑ دیں (۵) جواب طلب امور کیلئے ٹکٹ آنا ضروری ہو نمونہ وغیرہ کے بارہ میں اگر کچھ دریافت کرنا ہو تو ٹیلیٹر جوہر نسواں دفتر صحت دہلی کے پتہ سود یافت کراہیں (۶) خاص نمبر کے نمونوں کے لئے

م نصاب پر برائے خاص نمبر ماہ مارچ ضرور تحریر کریں جب معمول اس خاص نمبر کی قیمت پھر ہوگی - مگر جوہر نسواں کے خریدوں کو ۱۳ میں دیا جائے گا -

خاتونِ اکرم

راز ہستی و عدم کب تک رہے گا بے نقاب
اس توقف کی غرض کیا؟ صرف ایک پیغام ہے
زندگی اُس کی ہے جو سبھے مآلِ زندگی!
کیا مبارک ہیں فنا کے بعد جو باقی رہیں
ہو سکوتِ موت میں پوشیدہ تقریر حیات
آندہ بیاں آئیں حوادث کی ہوا چلتی رہے

دیکھ عبرت سے ذرا خاتونِ اکرم کا مزار!
ذرہ ذرہ جس کی تربت کا ہے اب تک نور بار!

اے خاتونِ اکرم کامیابِ زندگی
تیری ہر آواز بچا پائی ہوئی آواز ہے
گو جہاں سے تجکو گزرے ہو گئے ہیں ماہِ وسال
روحِ عصمت جانِ عصمت تھا ترا اک کفنِ
بزمِ افسردہ جہاں تھی تیری شمعِ زندگی
روح نے تن سے نکل کر جب دکھایا انقلاب
آج تک کرتے ہیں تجکو یادِ اربابِ نظر
باغِ اردو میں ہے تازہ راتِ ن تیری بہار
خاک کی قیمت کہ ایسے ایسے دُرِ بے بہا
ساتھ روحوں کے ابد تک باغِ جنت میں رہے
روحِ تیری حشر تک آغوشِ رحمت میں رہے

عزیزِ لکھنوی

لے روح کو منقلب کرو تو حور ہے +

محترمہ خاتون اکرم کے مضامین اور افسانے

از جناب منشی پریم چند صاحب بی اے

محترمہ خاتون اکرم صاحبہ مرحومہ کی کتابیں پڑھ کر مجھ پر ان کی ادبیت سے زیادہ ان کی شخصیت کا اثر ہوا۔ اچھی کہانیاں اور اچھے مضامین لکھنے والی تو اور دیویاں بھی ہیں۔ لیکن ایسی مثالیں بہت کم نظر آتی ہیں جن کے قول اور عمل میں مناسبت ہو۔ جو کچھ دوسروں کو سکھاتی ہوں اس پر خود بھی ملتی ہوں۔ عام طور پر پاکیزہ خیالات اور اعلیٰ جذبات شرومن کی دنیا ہی کیلئے مخصوص سمجھے جاتے ہیں۔ ان پر عمل کرنا فرائض کے دائرہ سے خارج سمجھا جاتا ہے۔ فیاضی اور ہمدردی اور اخلاص کتابوں میں بہت ہے لیکن برتاؤ میں کہیں نشان بھی نہیں جس نے محبت کے بیرونی دائرے سے ایک ہزار میل کے اندر قدم نہیں رکھا وہ بھی شکر کہتا ہے تو منصور اور سرد تبریز کو مات کر دیتا ہے۔ اور جو آنکھیں کبھی نم نہ ہوں ان سے خون برستا ہے، جو سر شام سے انشا فیل ہو کر نونجبے دن کی خبر لاتا ہو وہ شعر ساری رات تارے گنتا نظر آتا ہو۔ ہماری زندگی کچھ ایسی رسمی اور مصنوعی ہو گئی ہے کہ کھانے کے دانت اور پینے کے دانت اور بلکہ نقادوں کی ایک ٹولی تو ایسی بھی ہے کہ جو معصفت کو ہر قسم کی قید سے بڑی سمجھتی ہے۔ اہل قلم کے لئے اخلاق یا دین کی قید میں ہنا سمجھتا ہے تو فری لانس ہونا چاہیے۔ ہماری تعلیم پانچ بیٹیوں اور بیٹوں میں ادبیات کی استعداد کتنی ہی بڑھ گئی ہو ایسی مثالیں بہت کم نظر آتی ہیں جنہیں خانہ داری سے کوئی دلچسپی ہو۔ یا جنہیں خدمات اور ایثار کا وصف ہو۔ ہمارا یونیورسٹی کا نوجوان گریجویٹ کچھ کمائی کر سکے کے قابل نہ ہو کر بھی صاحب بن جاتا ہے، اور اپنی شخصی ضرورتوں کیلئے بھی نوکروں کا محتاج ہوتا ہے۔ گھر والوں کو اس کی ذات سے کوئی فیض نہیں پہنچتا۔ بجز اس کے روز افزوں مالی مطالبات سے گھر والوں کو پریشان کرتا رہے، اور جب کبھی سماش کا مسئلہ حل کر لیتا ہے تو اس کی ساری آمدنی اپنے ذاتی مصارف کی نذر ہوتی ہے۔ گھر والے ببلاتے رہیں اسے پرواہ نہیں۔ اس غریب کو اپنی حیثیت کا نباہ تو کرنا ہی پڑتا ہو۔ گھر والے اتنے کوڑ مخرب ہیں کہ اس کی شکلات کا مطلق خیال نہیں کرتے۔ تو اسکی کیا خطا۔ سوچئے پکیو ممکن ہے کہ وہ شام کو سینا دیکھنے نہ جائے۔ اسکی ماں کی سادھی بھٹ کرتا رہتا ہو گئی ہو اسکی بلا سے۔ اسکی ماں کا ذمہ دار اسکا باپ ہے۔ وہ نہیں اپنا بارے میں اس نے طے کر لیا ہو کہ جب تک وہ شان کے ساتھ متاہل زندگی بسر کرنے کے قابل نہ ہو گا شادی نہ کرے گی کیوں اپنی جان آفت میں ڈالے۔ سہاشیات کے جس گورکھ دہندے میں نیا کا بڑا حصہ پھنسا ہوا ہو وہ اس کو کیسے بچ سکتا ہو تعلیم کا یہی اثر ہماری انگریز پر بھی ہوا ہو۔ وہ اپنے لئے بجے گی اور اپنے لئے مرگی۔ اسکی دنیا سمٹ کر اپنی پانچ محدود ہو گئی ہو گا شادی چاہتی ہو، مگر اسکی قیمت نہیں پنا چاہتی۔ دینے کی قابلیت نہیں رکھتی، یہ قیمت کیا ہو قربانی اسی قربانی کے بل پر ہماری دیویاں گھروں پر راج کرتی تھیں۔ انکی زندگی مسلسل قربانی تھی غالباً اعتدال ہو گند جالے، اور خود داری کی اسپرٹ مفقود ہو جائیکے باعث مرد کی حکم پسند طبیعت کو گھر کی مرغی سی معلوم ہونے لگی۔ اور اس طرف لپکا جہاں اسے ناز برداریاں کرنی اور فرمائشیں پوری کرنی پڑتی تھیں۔ جہاں وہ بادشاہ نہیں غلام تھا، مگر وہ نشہ جلد ہی اتر جاتا تھا۔ اور مرد پھر گھر کی دیوی کے قدموں میں اگر گرتا تھا جو قربانی اور انکسار اور بے نفسی کی صورت تھی۔ وہ قربانی غائب ہوتی جا رہی ہے اور تعلیم بڑے جڑوں کے ایسے خاندان بہت کم ہیں جو افلاس اور عسرت میں بھی خوش رہ سکتے ہوں مگر گھر میں بزرگوں کا اثاثہ ہے، یا میاں اچھی کمائی لانا ہے تب تو خیریت ہو لیکن جہتی سے افلاس لے دھر دیا تو پھر سمجھ لیجئے کہ اس گھر کا خلا ہی حافظ ہے۔ میاں بیوی میں دشمنی ہو جاتی ہو

کوئی گھر سے بھاگتا ہے کوئی خودکشی کرتا ہے۔ اور زیادہ تر زندہ درگور ہو جاتے ہیں۔ اور اب یہ حقیقت مسلم ہو گئی ہے کہ کم از کم موجودہ سماجی دد میں ایک کا نئی تعلیم سے بے بہرہ رہنا ضروری ہے۔ آج کوئی معمولی گریجویٹ لڑکا ایک جاہل عورت کو کسی گریجویٹ لڑکی پر ترجیح دینے کے لئے مجبور ہے۔ اور گریجویٹ لڑکی تو جاہل کو عذاب جان سمجھتی ہے۔ یہ انفرادیت کی روز افزوں ترقی کا دور ہے۔ مگر خاتون اگر مہاجر صابجہ کی زندگی قدیم اور جدید معیار حیات کا نہایت متناسب اتحاد تھی۔ وہاں اگر دور قدیم کی سببانی اور ضعیف اعتمادی اور رسوم کی غلامی نہیں ہو۔ نہ وہ دست نگرہ اور بے زبانی ہو تو دور جدید کی مطلق العنانی اور خود غرضی اور خود پروری بھی نہیں ہو۔ انیس خدمت کی لگن ہے، قربانی کی تہا، وہ تحمل، امدادی ضبط، ضبط اور عمل کی دیوی ہیں۔ مسلم خواتین کی ساری خیریاں ان میں مجتمع ہو گئی ہیں، اور اسی کی یہ برکت ہے کہ آج دن کی وفات کے دس سال بعد بھی وہ سب لوگ فوضہ کنڈا ہیں جنکو انہوں نے اپنی خدمت اور محبت سے گردیدہ بنالیا تھا۔ سٹیم میں ان کی شادی ہوئی اور آخر ۱۹۲۷ء میں دنیا سے رخصت ہو گئیں۔ اس پورے دو سال میں جس سستی نے حضرت راشد الخیری کے قلم سے یہ خراج حاصل کیا، جس کی ہر ادائے سیرا دل مسخر کر لیا۔ میرے گھر میں چاروں کی چاندنی تھی۔ میں دیکھتا تھا اور دنگ رہ جاتا تھا کہ وہ ایک طرف مغرب کے شاہیر پر رائے زنی کر رہی ہے۔ تو دوسری طرف جاتی سدھی اور خسرو کے اشعار پر بیباکانہ گفتگو، وہ غیر معمولی دل و دماغ کی خاتون تھی!

مرحومہ کی ادبی یادگار ان کے مضامین اور افسانوں کا وہ مجموعہ ہیں جو مرحومہ نے وقتاً فوقتاً ملک کے مختلف رسالوں میں لکھے اور جنہیں کتابی صورت میں شائع کر کے حضرت رازق الخیری نے اپنے دل مجروح پر مرہم رکھنے کی کوشش کی ہو۔ جمال ہمنشین ان کے ادبی اور معاشرتی مضامین کا مجموعہ ہے۔ گلستان خاتون ان کے مختصر افسانوں کا پیکر وفاقاً اور پیچھے پڑی بیٹی و متعل اسانے ہیں جو چھوٹے موٹے ناول کہلانے کے مستحق ہیں۔

جمال ہمنشین کی ادبی حیثیت سے اس وقت مجھے بحث نہیں۔ اس کی زبان لطیف ہے۔ خیالات میں آدھے۔ انداز بیان نشین ہے تمدن اور معاشرت ادب ادبا خلاق کے متعلق مرحومہ کے خیالات وہی ہیں جو تعلیم یافتہ روشن خیال سمجدار عورت یا مرد کے ہوتے چاہئیں۔ انکی خاص اہمیت یہ ہے کہ وہ سچے دل سے نکلے ہیں۔ وہ مرحومہ کی زندگی کے آئینے ہیں۔ ان مضامین کا بیشتر حصہ المیہ ہے مثلاً فانی زندگی، نیرنگی زمانہ، عالم نزع، غم عبرت گاہ دنیا۔ اس سے مرحومہ کی طبیعت کی افتاد کا پتہ چلتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں نشاطیہ مضامین کی تعداد بہت کم ہے۔ چار سے زیادہ نہیں۔ موسم بہار، سادون آیا، پھول اور عید۔ زندوں کی زندہ ہی شعلہ بدلت کسی کی یاد وغیرہ مرثیے ہیں جو ان بہنوں کی وفات پر لکھے گئے ہیں جنہوں نے ملت کی خدمت کی اور قبل از وقت دنیا سے رخصت ہو گئیں۔ مرحومہ نے یقیناً نہایت حساس دل پایا تھا، جو اگر دو پیش کے دشمن حالات سے اتنا متاثر ہوا تھا کہ شباب کی سبکدوشی اور دلچسپیوں حفظ نہ اٹھا سکتا تھا۔ ہمارا فلسفہ زندگی صبر اور شکر اور تسلیم کے اصولوں پر مبنی ہے۔ جو کچھ ہے منجانب خدا ہے اس میں اصلاح کی بہت کم گنجائش ہے۔ یہ خیال ہماری روحانیت کا ایک جزو اعظم ہے۔ ہندو فلسفہ بھی دنیا کو دارالم سمجھتا ہے۔ اس کی ساری کوشش اس الم کو فراموش کر دینے پر وقت ہو جاتی ہے۔ اس مشرب کو کم بخت بزرگوں سے درخ میں پایا ہے۔ اور ابھی تک اسے سینے سے چٹائے ہوئے ہیں۔ دنیا درمگاہ ہو اور انسان کی موجودہ حالت اسکی اقتصادی اور تمدنی کچ نہیں کی مرہون منت ہے اور غم دالم کا اس وقت تک خاتمہ نہ ہوگا جب تک ہماری اقتصادی زندگی مساوات اور اشتراکیت کی مضبوط بنیاد پر قائم نہ ہوگی، یہ ہے دور جدید کی بانگ دہل جسے ابھی ہم قبول کرتے ہیں بلیجینک رہے ہیں۔ مرحومہ کا نازک اور حساس دل ایک شاعر کا دل تھا، دور سے بھرا ہوا۔ اور یہ مضامین اس کے نالہ و رومیں۔ تیزاب زندگی، ان مضامین میں سب سے زیادہ پر تاثیر ہے۔ مرحومہ نے تیزاب زندگی سے بحث کرتے ہوئے لڑکیوں کی زندگی کی جو تصویر کھینچی ہے وہ اتنی

پُر حقیقت اور عبرتناک ہے کہ اُس میں مرحومہ کے فلسفہ زندگی کا سارا راز چھپا ہوا ہے۔ لڑکے اور لڑکی میں پیدائش کے وقت سے ہی جو امتیاز کیا جاتا ہے اُس کی یوں تصویر کھینچی گئی ہے۔

”قدرت نے لڑکی کو غربت اور سستی کا مادہ روزانہ ہی سے دے رکھا ہے اسکی تمام زندگی محکومی میں گذرتی ہے کنوارپتے میں اللہ کی اور اس کے بعد شوہر کی حکومت ہوتی ہے۔ وہ بچاری کبھی آزاد اور حاکم نہیں کہلائی جاسکتی پھر کس چیز پر ناز اور کس بات پر گھمنڈ ہو باپ کا غصہ، ماں کی خفگی، بھائیوں کی جھڑکیاں سب اس کے لئے ردا ہوتی ہیں۔“

اس کے بعد اس کی سسرال کی زندگی کا منظر ہے جو یقیناً ہیبت ناک ہے۔

”ہر چیز میں کیڑے، ہر کام میں نقص، ہر بات میں طعنے ضرور سی بلکہ فرض تصور کئے جاتے ہیں، وہاں باپ کے غصہ میں بھی شفقت، ماں کی خفگی میں بھی محبت، اور بھائیوں کی جھڑکیوں میں بھی مروت کا اظہار صاف نمودار تھا۔ یہاں محبت کے بدلے نفرت، مروت کے بدلے عداوت، شفقت کے عوض کدورت ہوتی ہے، ساس سسرال کی خدمت، شوہر کی اطاعت، نندوں کی دلجوئی، دیوروں کی خاطریں کرنی پڑتی ہیں۔“

اور ان مصیبتوں کا خاتمہ اس وقت ہوتا ہے جب ساس سسرال کی وفات، نندوں کی شادی اور دیوروں کی علیحدگی کے بعد عورت آزاد ہو جاتی ہے۔ مشترکہ خاندان سے بیزاری بھی ہمارے مصلحانہ جوش کا ایک پہلو ہے۔ اور اس کی ذمہ داری ہماری مفلسی اور انفرادیت کے باہمی تناقص کے سرکھنی چاہیے۔ بہو کی یہ درگت انہیں گھروں میں ہوتی ہے جہاں شوہر کس یا والدین کا محتاج ہوتا ہے باروز گار شوہر کی بیوی تو آتے ہی سارے کنبہ پر چکراں ہو جاتی ہے اور ساس نندیں اور دیور اس کے کاسہ لیس بن جاتے ہیں ہاں اگر شوہر ضرورت سے زیادہ سعادت مند یا شرمیلا یا منکسر ہو تو دوسری بات ہے۔ اگر مرحومہ کی زندگی نے وفا کی ہوتی اور وہ خود ساس نبٹیں تو شاید انہیں ان خیالات میں کچھ ترمیم کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی۔

گلستانِ خاتون مرحومہ کے گیارہ انسانوں کا مجموعہ ہے جو دلچسپ بھی ہیں، سبق آموز بھی۔ ایک زمانہ تھا جب تھے بعض تغبن کے لئے سکھ جاتے تھے۔ یا تو اس وقت انسان کے سامنے وہ تمدنی اور اقتصادی مسائل نہ تھے۔ جو آج قدم قدم پر ہمارے شاہراہ زندگی میں آکر ٹپے ہوتے ہیں یا مصنفوں میں وہ درد نہ تھا جو ان کے قلم کے اصلاح کی جانب مائل کرتا۔ وہ رومان کا دور تھا۔ فرضی عجائب و غرائب کے اختراع میں قوتِ فکر صرف کھجاتی تھی۔ غالباً اس کا سبب یہ ہے کہ اس زمانہ میں اہل قلم بیشتر کسی ریس یا فرماؤ کو خوش کرنے کے لئے سمجھتے تھے۔ حسن و محبت کے بے سرو پا اور دُور از قیاس افسانے ہوتے تھے۔ جن کا زندگی اور واقعات زندگی سے دُور کا تعلق بھی نہ تھا۔ شعر و سخن کی دنیا واقعات کی دنیائے باکل الگ ہوتی تھی۔ اُن انسانوں میں جد

کی کمی نہ تھی۔ بلند پر واز بیاں تھیں۔ اور بندشیں تو ایسی محیر العقول کہ آج لاکھ سرار نے پر بھی ہم ویسی ایک چیز بھی دماغ سے نہیں نکال سکتے۔ بوستانِ خیال یا ظلم ہو شر یا پر واز فکر کے اعتبار سے بے مثال ہیں مگر ان کی حالت اہرام مصر کی سی ہے۔ جہاں عجائبات دنیا میں شمار تو ہے۔ مگر زندگی میں ان سے اتنا کام بھی نہیں نکلتا جتنا ایک جھونپڑی سے۔ ادب کا جدید مفہوم ہے تنقید حیات اور ہم انسانوں اور نظموں اور ناولوں کو ایسی کوئی پرآزمائے ہیں۔ مرحومہ کے قریباً سب افسانے اصلاحی جذبات سے متاثر ہو کر سمجھے گئے ہیں۔ ایسے قصوں میں اگر مصنف قاری کے اُن جذبات کو بچان میں لانے میں کامیاب ہو جائے جو اُس کے خیال میں موضوع قصہ کی اصلاح کے لئے درکار ہیں تو وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہے۔ اگر افسانے میں جانب داری یا تعصب کی جھلک آگئی تو یہ مصنف کی ناکامی کی دلیل ہے۔ گلستانِ خاتون کے افسانے ناظر کے دل میں مصنفہ کے مقصد سے ہمدردی پیدا کرنے میں کامیاب

قدردانی

از محترمہ صغرا ہمایوں مرزا صاحبہ جید آباد دکن
خاتون اکرم صاحبہ مرحومہ کے انتقال کو بارہ سال ہو گئے
لیکن اب تک رازق انجری صاحب کے دلیں انکا غم تازہ ہے وہ
اپنے غم کا اظہار عصمت میں برابر کرتے رہتے ہیں ان کی یاد گاریں
مضمون نگار خواتین کو افادات تقسیم کرتے ہیں سال میں ایک پرچہ
ان کی برسی کے بجائے نکلتا ہے جس میں خاتون اکرم کے ذکر سے
مضامین بھرے ہوتے ہیں۔ یہ رازق انجری صاحب کی قدردانی
ہے ورنہ اکثر مرد بی بی کے انتقال کے چند ماہ بعد ہی دوسری
شادی کر کے مرحومہ بی بی کی یاد دل سے بھلا دیتے ہیں اور کبھی
ذکر بھی نہیں کرتے مرنے اس خیال سے کہ مرنی بیوی کو رنج نہ ہو۔
پھر مرحومہ بیوی کے بچوں سے بھی وہ سلوک نہیں کرتے جو
موجودہ بی بی کے بچوں سے کیا جاتا ہے۔ بعض مرد اپنی پہلی
بیوی کے بچوں کو بے حق بھی کر دیتے ہیں۔ ایسے مردوں کو
چاہیے کہ رازق انجری صاحب سے سبق لیں۔ اب تو
رازق انجری صاحب پر غم کا چادر ٹوٹ گیا ہے مولانا راشد انجری صاحب
کی وفات پر جس قدر بھی آنسو باریں کم ہیں ایسا چاہنے والا باپ
جب ہمیشہ کے لئے جدا ہو جائے تو اس کے رحل فرزند کا کیا
حال ہوگا۔ مولانا راشد انجری صاحب کا برتاؤ بیگم صاحبہ کیساتھ
ایسا تھا کہ وہ کبھی اپنے سے جدا نہیں کیا کرتے تھے چار چار
روز کے سفر میں ہمیشہ بیگم صاحبہ ساتھ رہتی تھیں اور اپنے بچوں کے
ساتھ وہ برتاؤ تھا کہ ہمیشہ سفر میں اپنے گلے کے تعویذ کی طرح
جوان لڑکوں کو ساتھ رکھتے تھے۔

مولانا مرحوم بحیثیت شہر کے بحیثیت باپ کے بحیثیت
خر کے۔ بحیثیت دادا کے ہر طرح وہ اپنا محبت بھرا سلوک
دنیا کو دکھا گئے وہ تو چل بے دوسروں کو سبق دے
گئے کہ تم بھی اس طرح سے رہو۔

ہوئے ہیں۔ ان میں آرزوں پر قربانی اور جدت پرست
اور انقلاب زمانہ میں زندگی کی سچی تصویریں موجود ہیں۔ اور
اس لئے ان میں تاثیر ہے، شہید ظلم اور سچ کی فتح میں جوش
اصلاح قصہ پرحادی ہو گیا ہے۔ طرز زندگی میں مصنفہ نے عورتوں
کو نئی روش پر چلنے کی صلاح دی ہے اور اس مجموعے کا انوی
قصہ دوسری شادی، مذاقیہ رنگ میں لکھا گیا ہے اور پر لطف
ہے۔ مجموعی حیثیت سے یہ سب قصے بیان کی روانی اور زبان کی
لطافت اور مذاق کی شستگی وغیرہ خوبیوں سے آراستہ ہیں اور
مصنفہ کے قومی درد، جذبہ اصلاح اور عالی نفسی کے آئینے۔

بچھڑاٹی بیٹی ایک نیک نفس اور بے زبان خاتون کی
آزمائشوں کی دلآویز داستان ہے ایسی دید رانیاں چٹھانیاں
کاش ہر ایک گھر میں ہوتیں تو مشترکہ خاندان دوزخ کے پہلے
جنت بن جاتا۔ رفیق یوں معقول آدمی ہو عیاش نہیں ہو جاتا نہیں
بدمزاج نہیں۔ لیکن دل کا مرد و متلون مزاج۔ ماں کے اصرار سے
دوسری شادی کر لیتا ہے۔ مگر دیپ اس محل سے بھی کوئی اولاد نہیں
ہوتی اور نئی بیوی تپ دق کا شکار ہو جاتی ہر تپ اسے سمجھ
آ جاتی ہے اور باوجود اصرار کے تیسری شادی نہیں کرتا۔ آخر میں
عقلیہ کی کھوئی ہوئی لڑکی شکیدہ مل جاتی ہو اور نیک دل عقیدہ کے
ایام اطمینان سے گزرتے ہیں۔ ہماری دیویوں کی قربانی بے
زبانی مسکینی اور دغا داری کی اچھی مثال ہے۔ غریب جو کچھ سہرا
آتا ہے صبر کے ساتھ برداشت کرتی ہے۔ کہیں غصہ نہیں،

کہورت نہیں اگر عورتوں میں زیادہ خود داری ہوتی اور وہ
اپنے حقوق کی زیادہ سرگرمی سے حفاظت کر سکتیں تو مرد آخر شیئر ہوتے۔
پیکرو فامیں ایک نوجوان اپنی بیوی کے زیورات اٹا کر دلا بیت جاتا

ہو وہاں ڈاکٹری کا امتحان پاس کرتا ہو اور ایک میم سے شادی کر کے وہاں
ہم صابہ زادہ بنی حضور خراج ہیں اور بیوفا ہیں بھاگ جاتی ہیں صابہ زادہ پر
ناش ہوتی ہو خزانہ ہو مگر پہلی بیوی غیبی طور پر دس ہزار روپیہ بیکار شہر کو دولت
اور تباہی سے بچا لیتی ہے شہر کی آنکھیں کھل جاتی ہیں اور وہ اس بے زبان
بیوی کی پرستش کرنے لگتا ہو مضمون نیا نہیں مگر سیں لچپی پیدا کر کے کیلئے

خاتون اکرم مرحومہ

از محترمہ خورشید آرا بیگم صاحبہ - منشی فاضل ادیب فضل

غلشِ خارِ الم سینہ صد چاک میں ہے !
اثرِ سوزِ جگر نالہ بیباک میں ہے !
اشکِ از سوزِ دلم غرقِ بھل می آید
اشکِ اُمڈے ہوئے آتے ہیں اُلجھنے کے لئے
کوئی تدبیر نہیں اُس کے سنبھلنے کے لئے
حضرتِ دل پہ نئی شان کی دشت کیسی ؟
ہر گرجاں سے نکلتے ہیں یہ نالے پیہم
رفت از دہرِ پُراشوبِ مشالِ شبنم
بزمِ علم و ہنر از ہمیشہ آراستہ بود
نکبتِ گل سے بھی پاکیزہ صفاتِ خاقون
قابلِ رشک ہے لاریبِ ماتِ خاقون
ایسے کم ہوتے ہیں انسان بھی انسانوں میں
معدنِ صدق و صفا خُزنِ علم و حکمت !
نیک دل اہلِ قلم ماہِ جبینِ خوش طینت !
ضوِ نشانِ مثلِ قمرِ تیسرگی رات میں تھی !
واسطےِ باغِ ادب کے تھی نصارتِ انشا
طارِ فکر کی پرواز تھی تا عرشِ مَلا
صبح کو جیسے نکلتی ہے گلوں سے خوشبو
صد بلاغت تھی تری ایک سلاست پہ نشان
نُفۃ تھے سطر کی لڑیوں میں جواہرِ افکار
ست ہر ایک کو کرتے تھے پہچانے تھے !
محو کرتی تھی ہیں دُورِ فانی تیری !
بھولی جاتی نہیں پر مرگِ جوانی تیری !
یاد کم ہوتی نہیں صاحبِ توقیر تری !
نورِ رحمت سے تری قبرِ سرد زان ہوئے !
مثلِ ایمانِ سحرِ خاکی شہباز ہوئے !
جادواں درجینِ خلدِ گذشتہ بادا !

آج پھر سیلِ سرشک دیدہ نناک میں ہے !
مثلِ سیابِ ترپ پھر دلِ غناک میں ہے !
باز از ہر نفسم شعلہ بروں می آید
نالے بیاباں ہیں سینے سے نکلنے کے لئے
مضطرب ہے دل صد پارہ بچنے کے لئے
دھجیاں چاک گریباں ہے یہ حالت کیسی ؟
بربطِ دل پر ہیں مضربِ زناں و ردوالم
آہِ خاتونِ دینِ ماہِ سوئے باغِ ارم
در گلستانِ جہاں یک گلِ نوخاستہ بود
موجبِ فخرِ خواتینِ مٹی ذاتِ خاقون
بہرِ مالاہقِ تقلیدِ حیاتِ خاقون
فردیکتا تھی وہ اس دہر کے بھانوں میں
کو کبِ چرخِ لیاقت پہ تھی برجِ عفت !
صاحبِ علم و کرم پیکرِ مہر و خلعت !
اے بہن ! شمعِ نما محفلِ عورات میں تھی !
تیرے فردوسِ تبیل کی بہارِ تازہ
کلک تھی صفحہ کا غنڈ پہ تری گوہرِ زرا
حُسنِ مٹی کا بھی یہ حال تھا در وقتِ نمو
بر تری نظم پہ تھی نشر کو تیرے نشان
تیرے گلہائے مضامین میں تھی قدرت کی بہار
لذتِ درد سے سمور تھے اٹانے تھے !
یاد ہے جوشِ تکلم میں روانی تیری !
گرچہ موجود ہے دنیا میں نشانی تیری !
ہر گھڑی پیشِ نظر رہتی ہے تصویرِ تری !
اے بہن ! تیرا مکان گلشنِ رضواں ہوئے !
خلد میں تجھ کو عطا عیشِ فساداں ہوئے !
تا ابدِ قصارم جائے قسراتِ بادا !

ضروری ہدائیں

خیاطی

گریبان یہ گلے قمیص بلاؤز جمپر وغیرہ کے سائز کے مطابق اول کاغذ کے تراش لیجئے۔ پھر کپڑے کے کاٹ کر لگائیے آسان اور خوبصورت ہیں۔

کشیلا کاری

جمپر کی بیل۔ یہ بیل خوبصورت ہے اور بہت آسان اس بیل کا ٹیپہ بھی میری نظر سے گزرا ہے چونکہ خوبصورت ہے جوہری ہتھوں کے واسطے درج رسالہ کجاتی ہے۔ پاجامہ کی گوٹ ٹیکہ غلات کے چار جانب کرتے کے گلے وغیرہ پر کاڑھیں۔

ولفریب پھول۔ یہ پھول ٹیل کو کرشن وغیرہ پر بہت عمدہ معلوم ہوگا۔ حسب ہدایت تیار کیجئے۔

سیب کی ڈالی۔ اس ڈالی کو ٹیل کو پر بنائیے جو کہ چائے کی میز کا کپڑا ہوا چھی معلوم ہوگی۔

طوطوں کی جوڑی ہامی یا گلابی ریشی ملل پر مندرجہ ذیل رنگوں سے کاڑھیں بہت عمدہ معلوم ہوگا۔ بد تیاری خیرم کرا کر کرے کی زینت بڑھائیے۔

ڈال ... چو کلٹ پتے ... سبز کاہی طوطوں کا دم سے لیکر گردن تک کا حصہ سبز کچن۔ گلے کے پاس دہانی کنٹنی کا سنی۔ گلابی سرخی مائل اور فاختی باریک ریشم سے وغیرہ سب سبز آنکھ کا حلقہ کہتی مکہ سرخ چرخ بچے کہتی۔

سلہ ستا لاکا کام

نظر افروز بیل۔ یہ بیل۔ ٹپی ساری کے کنارے فیتوں وغیرہ پر بنائیے خوبصورت اور سہل ہے۔ شکو میں اور گلہائے مہلی

خوشنما بیل۔ اس بیل کو سیاہ مہلی یا ریشی فیتہ پر بنا کر چادر رساری۔ شال یا دوپٹے میں لگائیے۔ بہت خوبصورت رہے گی۔

ہر ونگا ورسک

نظر افزا بیل۔ یہ دستکاری جوہر نسواں کیلئے نئی ہے اور حسین و پائدار ہم محترمہ ولیہ خاتون صاحبہ کے منہل ہیں۔ امید کہ جوہری ہتھیں بنظر پسند یہ گی دیکھیں گی اور عقل پر دور دیکھ عمل میں لائیں گی۔ سب ہتھوں کو چاہیے کہ نئی شکلی بناتے وقت جوہری ہتھوں کو یاد رکھیں۔

موتیوں کا کام

جگ کور۔ یہ کور گلاس پوش۔ چائے کی پیالی کے بھی کام آ سکتا ہے۔

ھولی ورسک

ولفریب باسکٹ۔ یہ باسکٹ بہت خوبصورت اور آسان ہے بیس میز پوش کے کناروں پر ضرور بنائیں۔ بول بانیکا طریقہ ... قیمتی کی ڈک یا کسی چیز سے گول سورخ کر لیں اور سونی میں ناگ ڈالکر تر پانی سے کاڑھیں۔ کاڑھنے کا طریقہ شکل نمبر (۱) ملاحظہ فرمائیے سودا خ دیادہ بڑانہ کر لیں ورنہ کاڑھنے کے بعد بہت بڑھ کر بھدا ہو جائیگا۔

چکن کاری اور کنائی

میز پوش حسب ہدایت تیار کیجئے بہت خوبصورت معلوم ہوگا۔ نیننگ۔ سونن کاری کے لئے پہلی منزل ڈرائنگ اسٹینڈنگ اور پینٹنگ ہے جو بہن ڈرائنگ میں ماہر ہوگی وہ سونن کاری میں ماہر کامل کا درجہ رکھیں گی۔ اس لئے کہ کاڑھنے کے لئے رنگوں کی موزونیت بہت لازمی ہے اور

رنگوں کا تیز ڈرائنگ سے خوب ہو سکتا ہے۔ ذرا سی محنت اور
اطمینان سے بہنیں جلد ڈرائنگ اور پینٹنگ کاری میں ماہر
ہو جائیں گی۔ نیز مینیزی وغیرہ ڈرائنگ کر کے پینٹ کر لیجئے اور
فریم کرائیے بہت نفیس معلوم ہوں گی۔

دلفریب کونہ۔ یہ کونہ پینٹنگ ورک کا ہی ہے
پس اسی ترکیب سے ہر پھول بل پینٹ کیجا سکتی ہیں رنگوں
کا انتخاب ہر گل و برگ کے واسطے ضروری ہے۔ اور الگ
بہنیں توجہ کے ساتھ عمل کریں۔

تاریکی

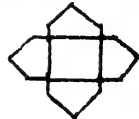
خوبصورت کنارے دار پیل۔ یہ پیل میز
کے کپڑے پر بنائیے بہت آسان ہے۔

ادنی کام سلائیوں سے
زمانہ سوئیٹر۔ یہ سوئیٹر بہت عمدہ فیشن ایل اور
واضح ہے۔ بہنیں حسب ہدایت خود تیار کریں۔ تاکہ بازاری
ناپائیدار اور گراں چیز سے نجات ملجائے۔

کروشیا کا کام
نفیس مشلت۔ یہ دلپند و نفیس کونہ نمیکہ کے
غلاف و ٹیبل کور میں بہت ہی اچھا معلوم ہوگا۔ خاکہ بہت
گھلا ہوا ہے۔ بہنیں آسانی سے تیار کر لیں گی۔

نفیس انسرشن۔ حسین جھال۔ ان تینوں نمونوں
کی مفصل ترکیب کے سبب ان کا تیار کرنا بہت آسان ہے
ریشم اور دسلی کا کام

فلاور باسکٹ۔ یہ باسکٹ بہت ہلکی
چیزیں مثلاً اون کے پھول وغیرہ رکھنے کے لئے ہے
ترکیب تیار سی۔ ایک گرہ طول و عرض کے چند
وسلی کے ٹکڑے کر لیجئے اور ایک ٹکڑا تین گرہ لمبا چڑا کاٹ لیجئے
اب ان ٹکڑوں میں مندرجہ ذیل نقشہ کی طرح تنگاف کیجئے۔



یعنی ہر سرے درمیان ۸ اس طرح سے چیک کر لیجئے اور ریشم
لیپیٹ لیجئے۔ بڑے ٹکڑے پر بھی اسی طرح سے ریشم بٹیا جائیگا
بعدہ چند نہیں لیکر اس میں حسب پسند کسی رنگ کا موتی پر دوکر
دو دو ٹکڑوں کو آپس میں جوڑ لیجئے یعنی دو ٹکڑوں کی نوک
حسب نقشہ ملا کر پرن لگا دیجئے ایسے ہی سب ٹکڑے برابر جوڑ کر
بڑے ٹکڑے کو بندی قرار دیجئے اور ان ٹکڑوں کی باز اس
بندی پر لگا کر ہینڈل لگا لیجئے۔ اس وسیلے قطع کرنے کے
بعد دونوں جانب پنی چپکانی جائے گی۔ پنی مضبوطی سے
لگائیے پنیوں ہی سے باسکٹ جڑی جائے گی۔
کو اس اسٹیج درک یا ترجیحے ٹانگوں کا کام
دلپسند خاکہ۔ یہ خاکہ دستی تیلی پر بنائیے بہت اچھا
معلوم ہوگا۔ رنگ پختی لائن۔ گلابی۔ دوسری لائن کاسنی
پتے سبز۔ ڈال و بازو والے حصے سرخ۔ درمیانی حصہ
ناختی۔ ڈی۔ ایم سی کاٹن نمبر ۸ سے بہت اچھا کر ٹیگا۔
جوتہ۔ کینٹنس کا میٹر چار سے کٹو کر نیچے استر لگا کر
جوتہ کا نقشہ ٹریس کر لیجئے اور پختہ رنگ دھاگوں سے بنائیے۔ یہ پختہ
تین پھول گلابی۔ اوپری حصہ چاکلٹ۔ اطراف کا سرخ نکیر جو
نقشہ دکھانے کے واسطے بنائی گئی ہے۔
بادرچی خانہ۔ مہین کیک۔ بہت عمدہ اور ہر موسم
کے واسطے نفع ہے۔ میں نے بھی تجربہ کر لیا ہے۔
پودینہ کا دو پیازہ۔ موسم سرما کا کھانا ہے۔
شامی کباب۔ ایک بہن حبہ کے استقار کے جواب میں
متعدد ترکیب شامی کباب وصول ہوئیں بہترین اور ہمیشہ کی لذت
ترکیب جس سے میں تیسرے چوتھے دن شامی کباب پکا کر رہتی ہوں۔
ایک بہن نے بھی جو محترمہ موصوفہ اسی ترکیب کباب پکا کر میں منتظر کیا
کی بھانک کی جگہ ام کی کیری شل اور ککڑ بھرنا چاہو بغیر بھرنے کا
مزیا نہیں ہوتے بائیک کچی پیاز اور ک پودینہ اگر فصلی پودینہ نہ تو خشک
پودینہ دہنیا ضرور بھریں اور بڑے بڑے کباب بنا کر لکیں۔ چھوٹے
کباب بھلے نہیں معلوم ہوتے۔ بڑے بڑے سرخ کباب دیکھ کر کھانے کو

خیاطی



کالر

روئی کی نیم آستین ہو یا صدری اس قسم کا کالر لگانے کے بعد اس کی صورت میں ایک جدت پیدا ہو جاتی ہے۔

بند گلے کی صدریوں سے گلا گھٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ بہت الجھن ہوتی ہے۔ اس لئے لوگ عموماً روئی کی صدریوں سے گھبراتے ہیں۔ صدری کو بالکل سادے طریقے سے سی کر اس طرح کا کالر لگانے سے خوبصورتی بھی ہو جاتی ہے اور آرام دہ بھی ہوتی ہے۔

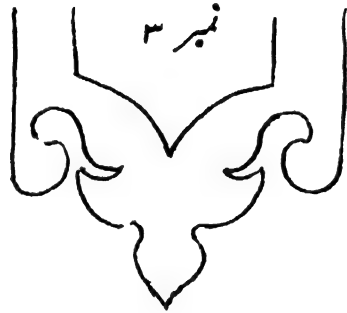
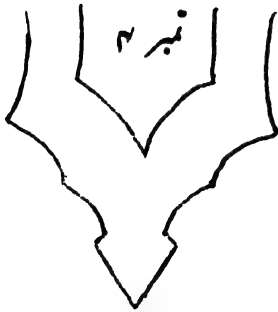
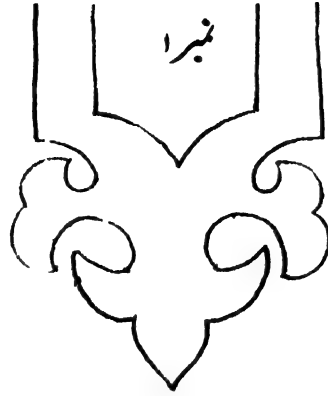
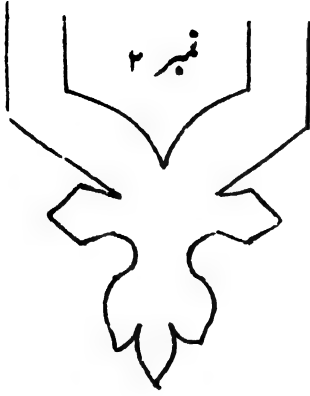


کالر جس کا نقشہ اوپر بنا ہوا ہے کتر لیں لگنمبر کی طرف سے سی کر بالکل ہلکی ہلکی روئی جاکر الٹا دیں۔ اٹھنے کے بعد لگنمبر پر مشین سے دو یا تین بنجیہ برابر برابر کر کے لگنمبر دو کو صدری کے اس پاندار گریبان سے ملا کر جوڑ دیں۔ کالر کا پچھلا حصہ کندھے سے جوڑ کر سلائی میں دبا کر سنیں تاکہ کالر اچھی طرح جم جائے۔

آمنہ نازلی

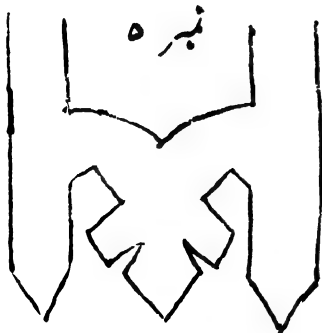
عصمت کاراشد الخیری نمبر - ہندوستان کی نسوانی صحافت کا ایک تاریخی پرچہ ہے جس کا مطالعہ تحریک نسواں سے دلچسپی رکھنے والی ہر تعلیم یافتہ خاتون کے لئے ضروری ہے۔ اگر عصمت آپ کے نام جاری نہیں تو بھی یہ خاص نمبر آپ کو ضرور دیکھ لینا چاہیے۔

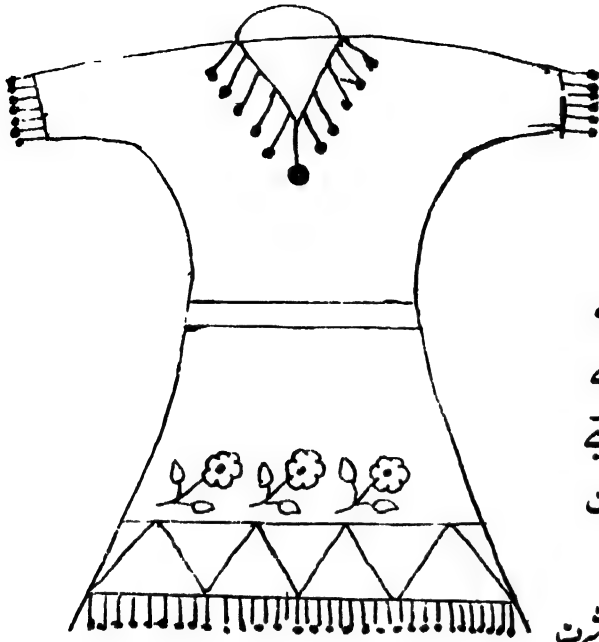
نمبر



گریبان

پچھلے پرچہ میں کسی بہن نے گریبان کے نمونے طلب کئے تھے
میں چند خوبصورت نمونے پیش کرتی ہوں یہ بذریعہ ہڈنگ کے بھی
لگائے جاسکتے ہیں اور کپڑے میں کان کر بھی لگائے جاسکتے ہیں اگر
یہ چند نمونے پسند آئے تو انشاء اللہ آئندہ اور بھی پیش کرونگی۔ بہنیں
نمونے سامنے دکھاتر اش سکتی ہیں۔ مختار صدیقی





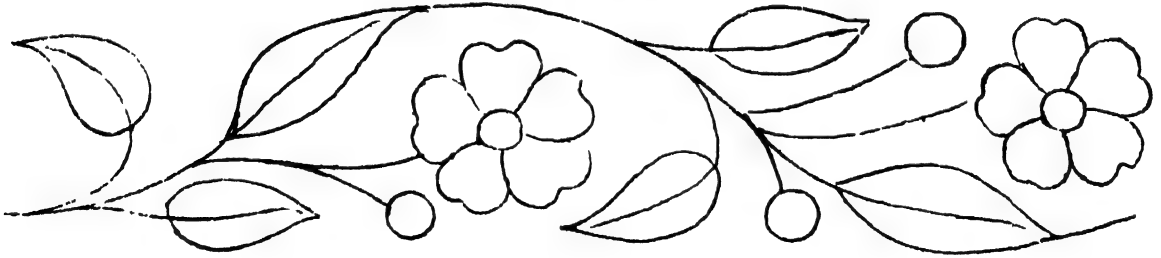
فراک

ہلکی رنگ کی بادامی ساٹن لیکر اسی قسم کا فراک سی لیجئے
اس کے بعد آستین دامن وغیرہ کی جھالڑیوں سے بنائیے
اور دامن کی لہر سلسلہ سے اور پھول بھی باریک سلسلہ سے بنائیے
بہت ہی خوبصورت معلوم ہوگی اور نیچے اسے پہن کر بہت
خوش ہوں گے۔

مہ جبین - بنت خان بہادر ڈاکٹر سلیمان شرت
سول سرجن - ڈٹنگ

جمپیر کی بیل

کشیڈ کاری



یہ بیل جمپیر کے دامن اور آستین پر ڈی - ایم - سی کی لچھویوں سے بنائیں - پھول سرخ - کلی زرد - پتیاں سبز
رنگ کے ریشم سے کاڑھیں - بہت خوبصورت معلوم ہوگی۔

بنت اشرف علی

پتیاں سبز

یہ پھول رومال تکیہ کے
غلات وغیرہ پر بنائے۔
پھول گلابی - پتیاں سبز۔
کلیاں نارنجی - دانہ زرد۔
تیار ہو کر نہایت دیدہ زیب
ہوگا۔

حسن آرا بیگم



سیب کی ڈالی



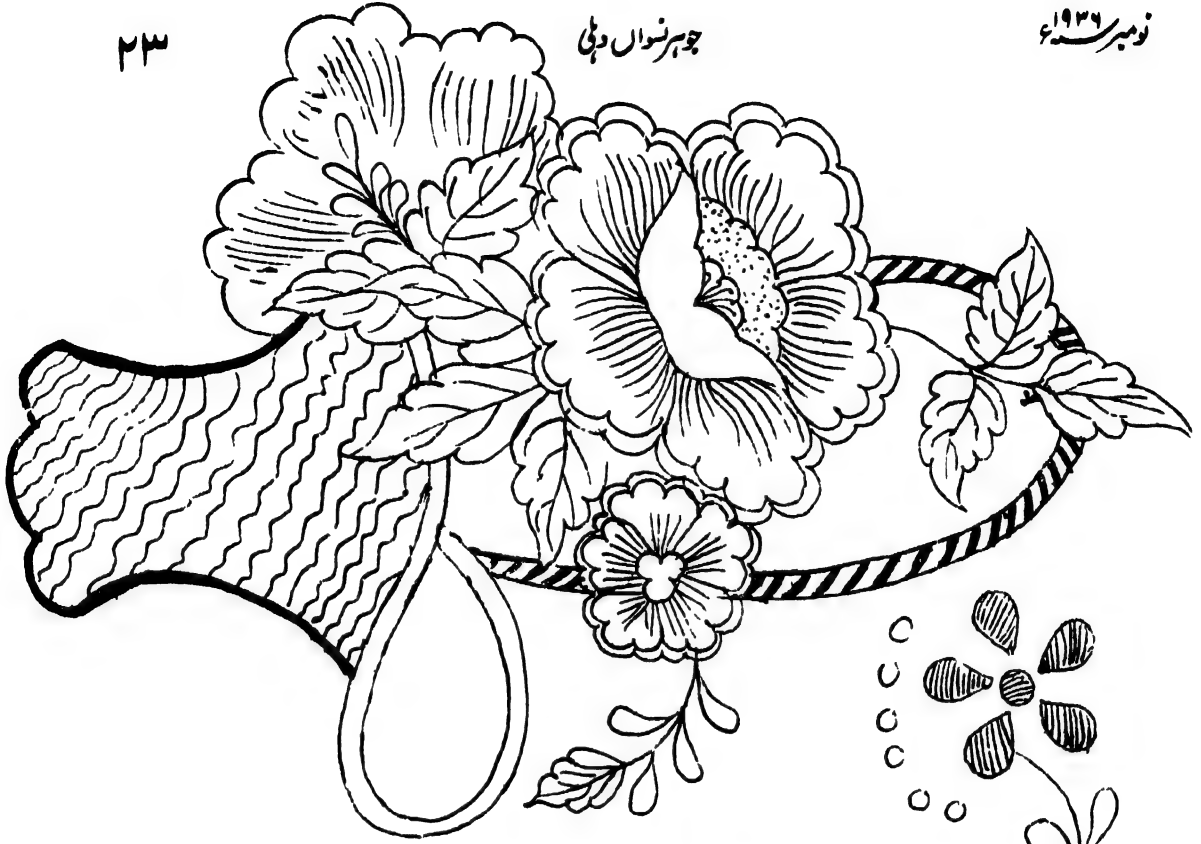
مندرجہ بالا ڈالی تکیہ غلات کیلئے مناسب ہے۔ کٹیری ٹانگہ سے کاڑھیے۔ ڈی۔ ایم۔ سی کی دو رنگ کی پھپھوں مثلاً گبرو رنگ (جو کہ مٹیالا سارنگ ہوتا ہے) اور سفید رنگ سے سیب پتیاں اور ڈالیاں سبز رنگ سے کاڑھے جائے پر بہت خوبصورت معلوم ہوگی۔ لیکن صفائی شرط ہے۔

ج۔ ب۔ شملہ

طوطوں کی جوڑی



مس الیاس ابراہیم - کلکتہ



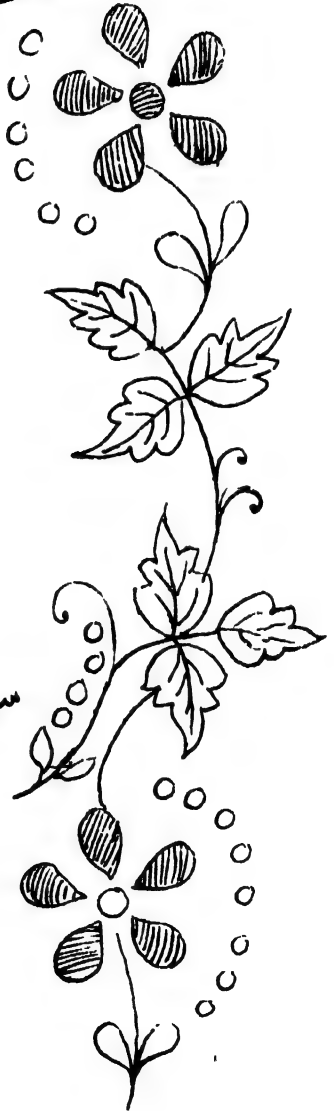
فلور باسکٹ

کاربن پیپر سے حسب ذیل پیکرٹ
پہنیں کر کے ذیل کے رنگوں سے
کارٹے۔ باسکٹ۔ چوکید
پھول۔ گلابی۔ پتیاں۔ سبز۔
بو۔ آسانی یا کاسنی۔

سلمہ ستارہ کا کام خوشنما میل

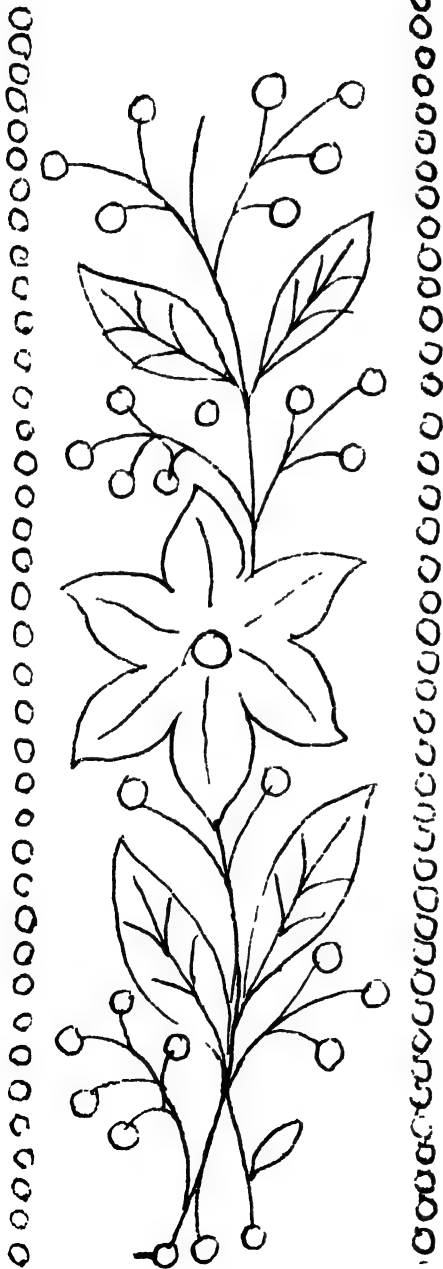
سلمہ ستارہ سے بنی ہوئی نہایت دل فریب معلوم ہوتی ہے ہ نشان
ستاروں سے بنائے جائیں۔ اگر نہیں چاہیں تو ڈی۔ ایم۔ سی کی
پچھوں سے مختلف رنگوں کے ساتھ بھی بنا سکتی ہیں۔

اے۔ ایس۔ اے منہاس گوجرانوالہ



شکویں ستاروں و مٹلی پھول تپو کی خوشنماہیل

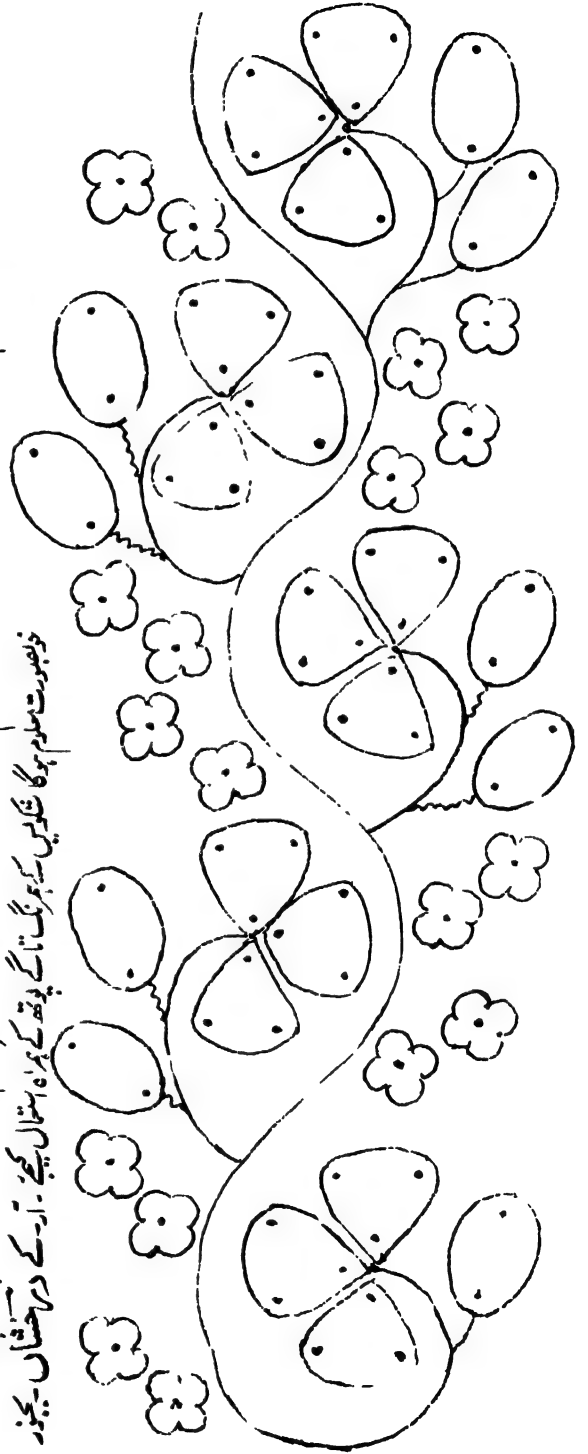
یہ پیل مٹلی پھول تپوں سے بنائیں ہ ایسی جگہ شکویں تارے
اور موتی لگائیے۔ ڈنڈیاں سلسلہ سے بنیں گی۔ نقشہ خوب واضح ہے
بنیں دیکھ کر بہت جلد بنا سکتی ہیں۔ جمیلہ خاتون
بنت سید الطاف حسین - آمادہ



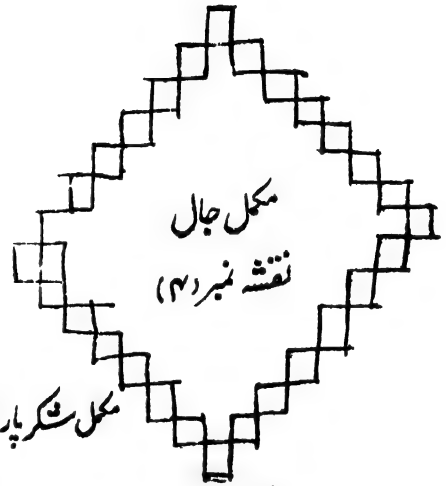
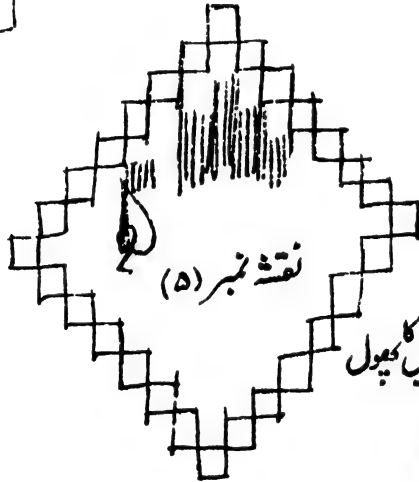
شکویں کی نظر افسردہ زبیل

شکویں ستاروں کی خوبصورتی و نفاست آج کل عام ہو رہی ہے کام نہایت دلکش اور دیدہ زیب معلوم ہوتا ہے قیمت بھی چنداں گراں نہیں سو تہہ ہر قسم کے شکویں سے بنیں پوکی ڈوپی وغیرہ پر بنائے

خوبصورت معلوم ہوگا شکویں کے جڑنگ تاگے پوتھ کے براہ استعمال کیجئے۔ آر کے درخششاں - بجنور



ہرونگا ورک میں بیل

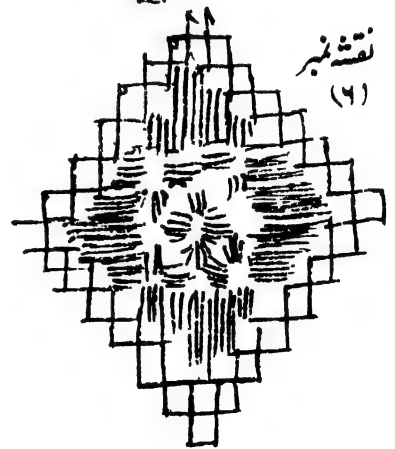


مکمل شکر پارہ پنی بیل کا پھول



ہروننگے کی چھوٹی بیل چار دھاگوں کی

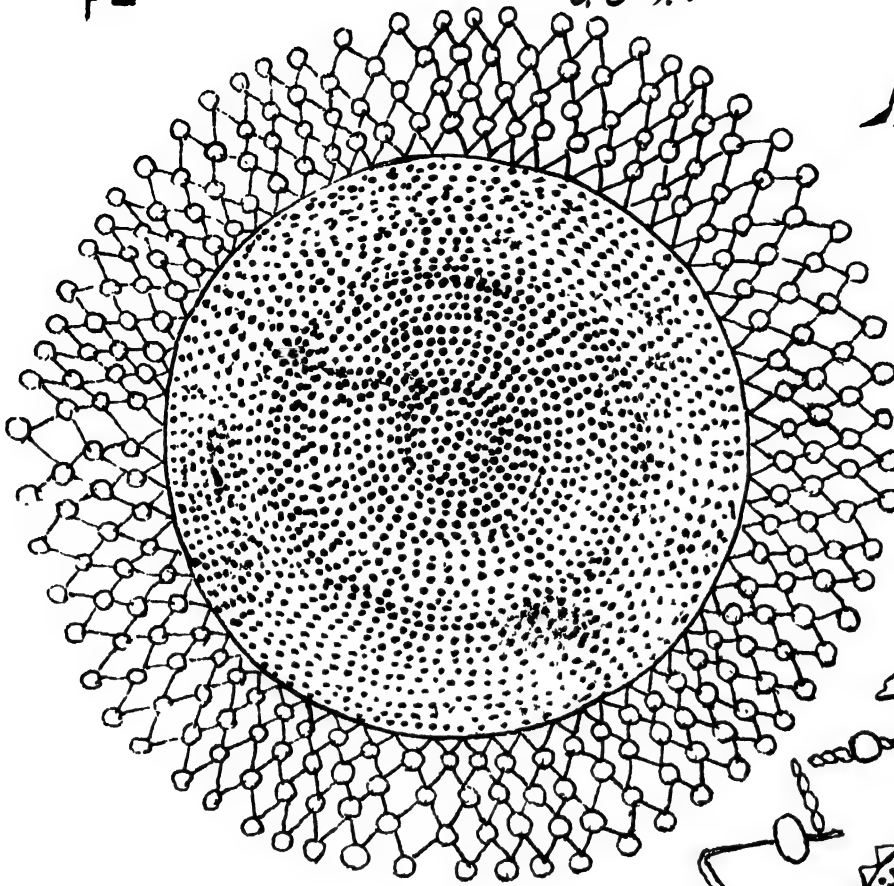
تین گنا تر یا ہر ہے (نمبر ۷)
تین گنا تر ہے -



آج میں جوہری بہنوں کی خدمت میں ایک نئی دستکاری پیش کرتی ہوں اس کو ہرونگا ورک کہتے ہیں۔ اس کا بنانا تو آسان ہے تاکہ گنے میں البتہ ذرا دقت ہوتی ہے۔ تھوڑی دیدہ رہنمائی کی ضرورت ہے۔ میز پوش پر یہ بیل بہت اچھی معلوم ہوگی۔ یہ کام دوستی پر کیا جاتا ہے اور کسی کپڑے پر ٹھیک نہیں بنتا۔ اس دستکاری کا کوئی نمونہ میں نے کسی پرچہ میں نہیں دیکھا۔ اُمید ہے

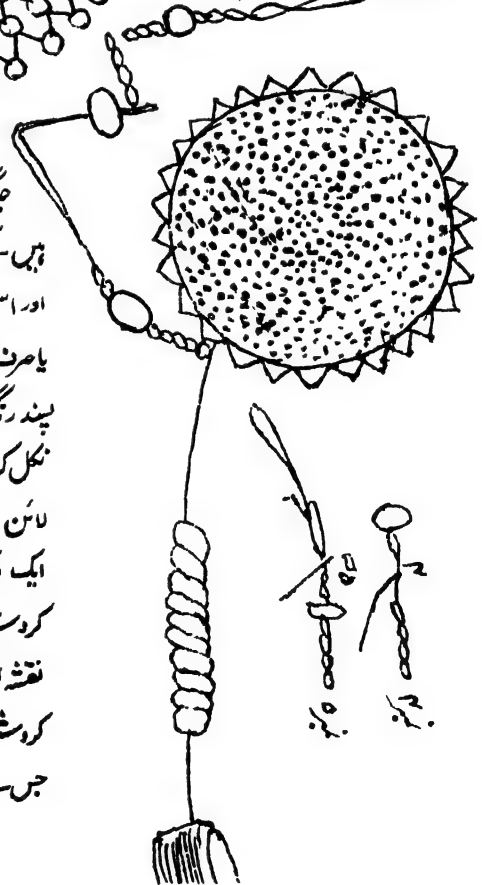
جگ کور

یہ بالکل سہل اور نہایت کارآمد
چیز ہے۔ دودھ جیسی چیز جو گرم
ہونے کی صورت میں ٹپک
نہیں سکتے۔ ایسی جلیاں
بن کر دھکا کرتے ہیں کیونکہ
دودھ وغیرہ جیسی چیزیں
گھلی رکھنے کی صورت میں
کوئی چیز بڑھانے کا احتمال
رہتا ہے۔ یہ اسپتالوں میں بہت
استعمال ہوتے ہیں۔ پانی کے



جگوں پر بھی خوبصورتی کیلئے ڈپک دیتے ہیں۔ نمونہ دیکھ کر نہیں بخوبی سمجھ سکتی
ہیں۔ مگر آزمودہ بہنوں کیلئے ترکیب لکھتی ہوں جتنا بڑا کور بنانا ہو اسی ناپ کی جالی لیں
اور اس کو گول تراش لیں بعد ازاں ڈی۔ ایم۔ سی کا ٹن بال نمبر ۲۲ لیں اور گلیسن
یا صرف ایک رنگی ذیل کے سائز کے پتھر کے موتی ۵ سبز یا فیروزہ یا سرخ حسب
پسند رنگ بہت سی تعداد میں پرو لیں اور جالی کو پیٹے اطراف موڑ کر سی دیں۔ تاکہ ناگا
نکل کر بکھر نہ جائے۔ اب پروئے ہوئے موتیوں کو پیچھے ہٹا کر خالی تاکے سے پہلی
لائن ہاٹ ٹریسل ڈال کر بن لیں دوسری لائن سے ہاٹ ٹریسل کے ساتھ ساتھ
ایک ایک موتی ڈال کر بنتے آئیں جیسے کہ نقشہ سے ظاہر ہے۔ موتی کے اندر
کروشیا کی سوئی داخل کر کے چین بنکر باہر کو نکال لیں۔ موتی چین میں آجائے
نقشہ نمبر ۱-۲-۳ دیکھنے سے سمجھ میں آجائے گا۔ اگر موتی چھوٹے ہوں
کروشیا کی سوئی اندر نہ جاسکے تو دو چین بنکر سوئی نکال لیں۔ اور اس سر پر
جس سے سوئی نکالی گئی ہے ہاتھ سے بل دیکر موتی پرو دیں اور پیچھے کو

(باقی صفحہ ۲۸ پر)

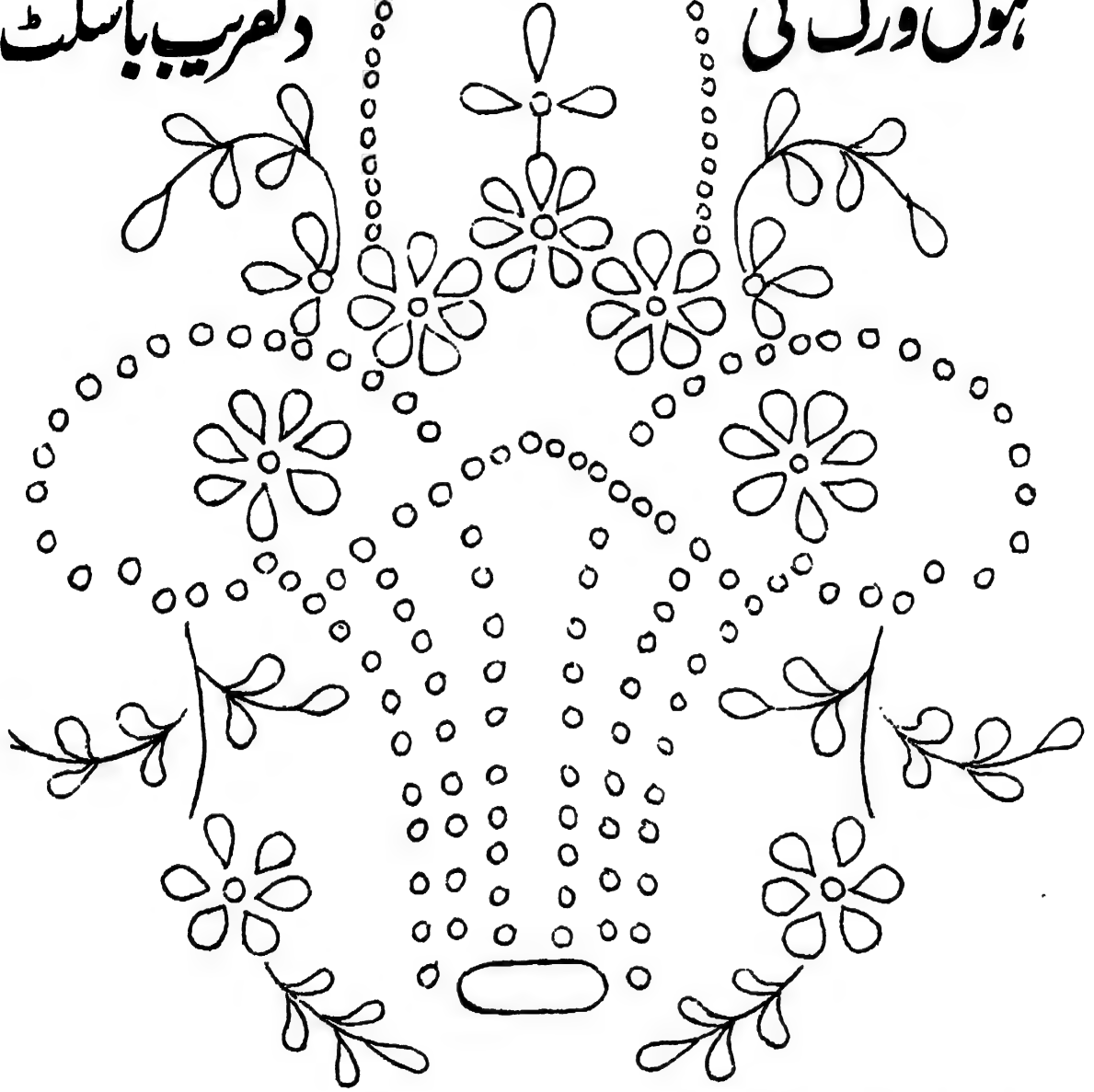


۲۸ ہول ورک کی

جوہر نسوان بی

نمبر ۱۹۳۶

دلفریب باسکٹ



اس باسکٹ کو میز پوش، ٹیکہ غلات، چپرکشن وغیرہ پر بنائیں اور سفید ڈی. ایم۔ سی تا کا نمبر ۱۱ سے کارڈ میں تو نہایت دیدہ زیب معلوم ہوگا۔
آئسہ خدیجہ عبدالکریم۔ کلکتہ

صفحہ ۲۷ کا بقیہ

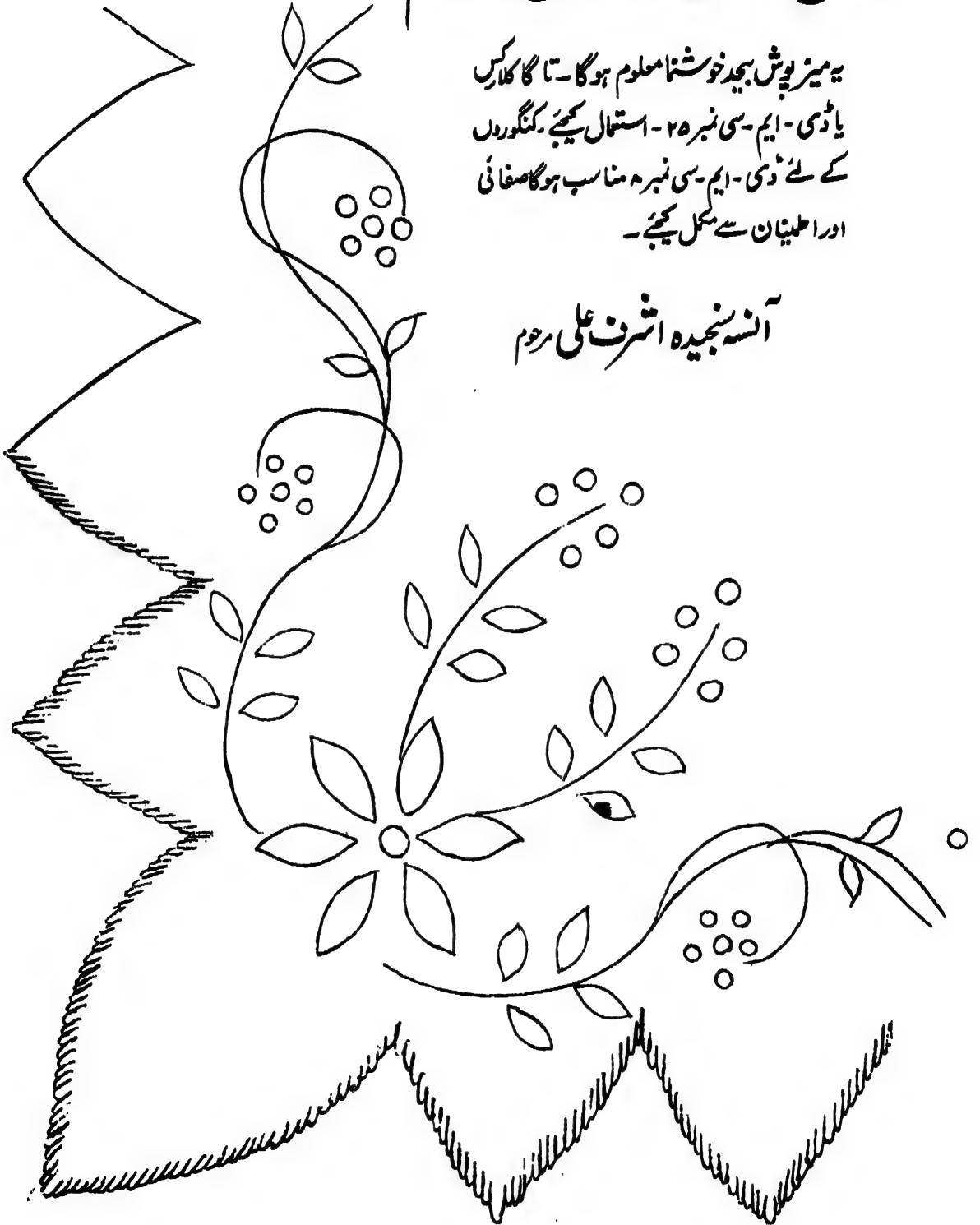
موتی وکیل کر دھبہ نال کراہٹ ٹریل بنالیں جیسے کہ نقشہ نمبر ۱۱ وہ سے ظاہر ہے ترکیب مفصل ہے نقشہ صاف ہے امید ہے کہ بہنوں کی سمجھ میں آسانی سے آجائیگا۔ وقت نہ ہوگی۔

ب۔ ن آئسہ ابراہیم مدراس

چکن کاری اور کٹائی کا کام

یہ میز پوش بچہ خوشنامعلوم ہوگا۔ تاگا کلاس
یا ڈی۔ ایم۔ سی نمبر ۲۵۔ استعمال کیجئے۔ کنگوروں
کے لئے ڈی۔ ایم۔ سی نمبر مناسب ہوگا صفائی
اور اطمینان سے مکمل کیجئے۔

آنسو سنجیدہ اشرف علی مرحوم



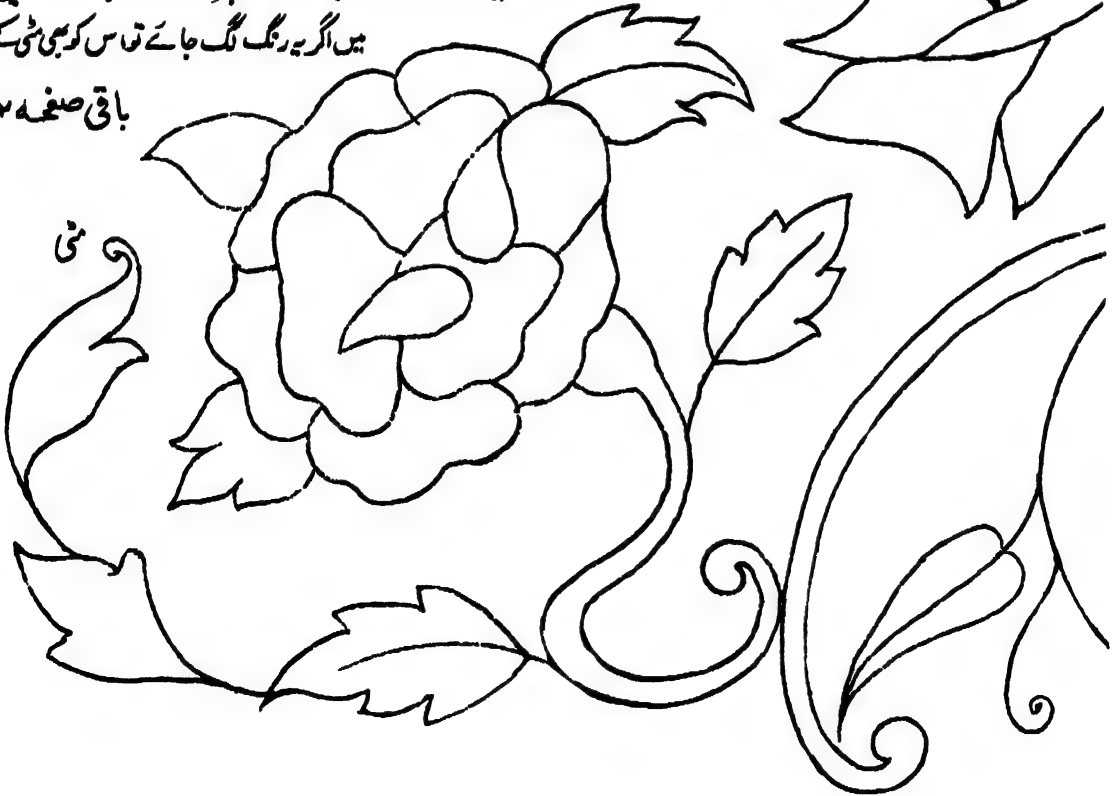


پینٹنگ دلفریب کوئہ

اشیاء ضروری - ہبک سفیدہ آدھ پاؤ - وارنش ایک چٹناٹک - قلمی برش نمبر ایک عدد - قلمی برش نمبر ۳۴ عدد - گلابی رنگ - پیوڑی - نیل حسب ضرورت -

سفیدے میں وارنش ملا کر اس قدر مل کچے کہ ایک جان ہو جائے - بعد ازاں سفیدہ کے چار حصہ کر کے ایک حصہ میں گلابی رنگ ملا لیجئے - دوسرے حصہ میں پیوڑی باریک پس کر کپڑے میں چھان کر ملا دیجئے - یہی رنگ ہو گیا - تیسرے حصہ میں پیوڑی اور نیل پس چھان کر اس قدر ملائیے کہ خوش رنگ سبز ہو جائے - چوتھا حصہ سفیدہ بننے دیجئے - رنگ ملا کر سفیدہ کو اتنا حل کر لیں کہ خوب مل جائے - پھول تہوں میں جو رنگ لکھے ہیں ان ہی رنگوں کو ہر پھول پتہ میں برش سے لگائیے درمیان میں بالکل باریک کی لائن چھوڑی جائے - تاکہ پتھر یاں علیحدہ علیحدہ معلوم ہوں - بعض اوقات بازار سے سفیدہ تازہ دستیاب نہیں ہوتا - جو خشک ہو کر اتنا گاڑھا ہو جاتا کہ کپڑے میں نہیں چھٹتا - اگر ایسا ہو تو اس قدر لکھا س لپٹ مٹی کا تیل ملا کر اتنا نرم کر لیجئے کہ کپڑے میں آسانی سے لگ جائے زیادہ پتلا بھی نہ ہو ورنہ پھیل جائیگا - برش نمبر ۱ سے باریک کام کیجئے - اوپر ۲ سے چوڑے پھول بنائیے وسط گل سبز رنگ سے بنائیے - لیکن بھرا ہوا نہیں - بلکہ ایسا ہو (پتھر پتھر) برش نمبر ۱ میں تھوڑا سا سفیدہ لگائیے اور اسکو کھرا کر کے ایسے نشانات بنا دیجئے اگر ایک رنگ میں سے برش نکال کر دوسرے رنگ میں ڈالنا چاہیں تو پہلے اسکو مٹی کے تیل میں تڑکے کپڑے سے خوب صاف کر لیں ہاتھ میں اگر یہ رنگ لگ جائے تو اس کو بھی مٹی کے تیل کو

باقی صفحہ ۳۲ پر



مارکشی کی سیل

مندرجہ خاکہ نہایت آسان ہے نو مشق بہنوں کے لئے
اس قسم کے آسان نمونے بہت اچھے ہیں۔ پہلے جس شے
پر نمونہ بنانا مقصود ہو (نقشہ الف) کے حسب نمونہ دھاگے
کشید کر لیجئے اور اس کے بعد دونوں جانب سے ہم کر لیجئے
اور حساب رکھتے سب طرف کے دھاگے ہم کئے ہوئے سب
طرف کے تار برابر رہیں۔ نقشہ ب کو دیکھئے ہم کر چکنے کے
بعد ج اور د کو دیکھ کر بنالیجئے۔

سجیدہ اشرف دختر میرا شرف علی صاحبزادہ

صفحہ ۳۱ کا بقعہ

دھو کر کپڑے سے پونچھ کر پھر پانی سے صاف کریں۔
پورا کونہ بن جائے تو قدرے خشک ہونے دیں۔ پھر
اس کے اوپر خالی برش سے سیدھا اور ترجیا ہاتھ
پھیریں۔ اس طریقے سے پھول پتے ہوا ہو کر ہلکی ہلکی

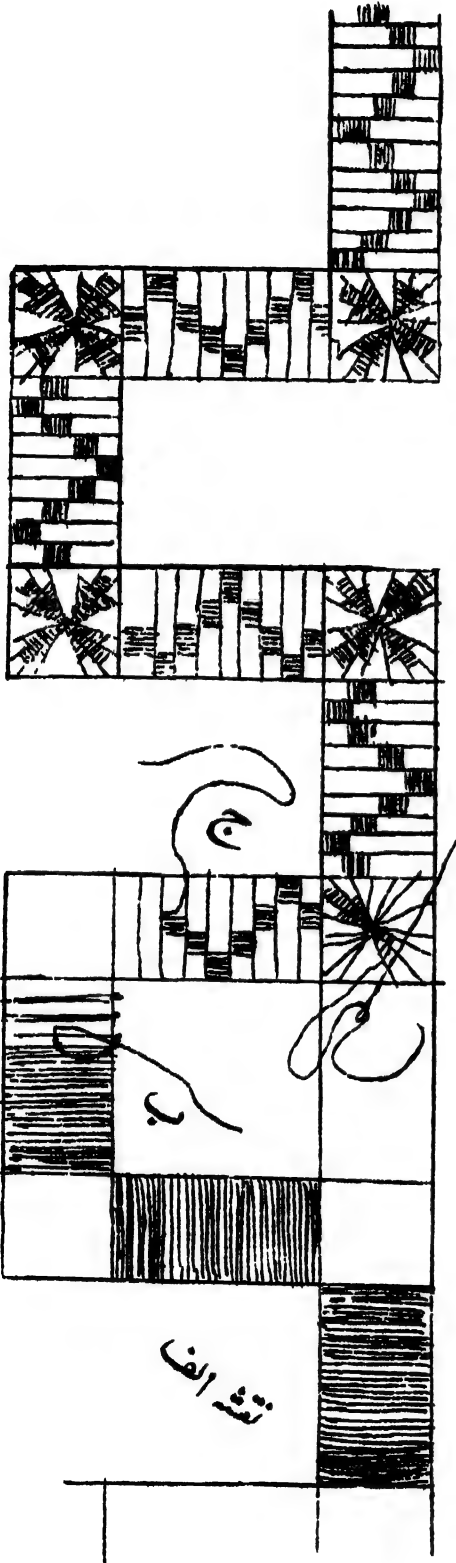


لکیری پڑ جائیں گی۔ اس طرح
اسی رنگ سے کان پر مناظر بنائے جاتے ہیں
لیکن اس میں بہت ہوشیاری اور احتیاط کی ضرورت
ہے۔ آئندہ بشرط زندگی اس کا بھی کوئی نمونہ بہنوں کی
خدمت میں پیش کروں گی۔ یہ کون ساٹن کے کشن یا رے
پوش پر بنائیں۔

سیدہ اختر اقبال بھوپال

خط و کتابت کے وقت غریب سی نمبر ضرور لکھئے ورنہ تمہیں
نہ ہو سکے گی۔

نمبر



وسلی اور ریشم کی فائیا

بیانت

اشیار - ریشم ۸ لمبھی - پتہ ۱۰۰
ایک عدد -

ترکیب - پہلے نقشہ کے موافق

ٹکڑے کاٹ لیجئے - بعد ازاں پیر

لیجئے - پھر ریشم پٹیا شروع کیجئے ہونے

نقشہ دیکھ کر پٹئے ایک کونہ دیکھ پیا

شروع کیجئے - یہ خیال ضرور رکھئے ہا پہلے

جائے ایک کونہ سے چڑھنے کوں کر میں

پھول سب تیار ہو جائیں تو سب کی ہمیں

رنگوں سے جوڑ لیجئے - اُس اور ک

رکھ کر آل پن ایک ایک ہر اور ک

پر لگا دیجئے - ہنڈل (E) ٹکی میں

لوہے کا مڑا لیجئے اُس میں لٹے ہوتے

بھی آل پن سے جوڑ لیجئے - اندازہ

تیار ہے - اُس میں اُون یا ریل ہو جاتا

رکھیے -

عقیدہ عسکری



تیار کر لیجئے - اور دوسرے پھول کا چوتھا دائرہ بنتے
وقت بناوٹ میں انہیں باہم جوڑ دیجئے - مثلث میں
جوڑے ہوئے پھولوں کے درمیان جو جالی سی بنی ہے
وہ بھی پھول جوڑتے وقت بنی جاتی ہے - سب پھول
جوڑنے کے بعد کنارے کی چار لائن بعد میں بنئے
اس طرح جھار کے کنگورے اور دوسرا کنارہ یعنی
پھول جوڑنے کے بعد بنایا جائے گا - انسرشن کے
بھی دو کنارے بعد میں بنائے - مثلث کی طرح پھول
جوڑ کر اس کی مختلف اشیا تیار کی جاسکتی ہیں -
مثلاً کرسی کے تولیہ آئینہ پوش میز پوش وغیرہ -
خواہش مند ہمیں مثلث کا مکمل نمونہ آٹھ آنہ
کے ٹکٹ ہیجکرتہ ذیل سے طلب کر سکتی ہیں -

توسط ایڈیٹر رسالہ جوہر سنواں کوچہ چلیان دہلی
نوٹ - یہ مثلث انسرشن و جھار کا نمونہ میز پوش
کا ہے - تکیہ کے غلات کے لئے بھی مناسب ہے -

آنسہ سیدہ اشرف

دفر عصمت کی زمانہ دستکاری کی تہیں

عصمتی کروشیا عیر عصمتی کشیدہ عیر موتیوں کا کام عیر
خواتین کی دستکاریاں ۸ / ادنی کام سلاخیوں سے عیر
سونی کا کام عیر سلتارہ کا کام عیر تارکشی کا کام عیر
گلدستہ تارکشی عیر کلاس اسٹچ مدک عیر گلدستہ کشیدہ عیر
ملنے کا پتہ: دفر عصمت دہلی

بادرچی خانہ

میمن کیک

اشیاء - سوچی ایک سیر - شکر آدھ سیر - گھی آدھ سیر -
انڈے ۸ عدد - بادام پستہ ایک پاؤ - خشتاش ایک چٹانک
الانچی خورد آدھی چٹانک - گلاب دواوش -
ترکیب - اول انڈے پھینٹ لیں - پھر شکر اور گھی خوب
ملائیں اس کے بعد سوچی اور ایک پیالی پانی ڈالکر اس قدر
ملائیں کہ خیر ہو جائے - نصف بادام پستہ تراش لیں - اور
نصف کوٹ لیں - الانچی بھی کوٹ لیں - اب گلاب الانچی
اور کوٹا ہوا بادام پستہ ملا دیں - ایک برتن میں گھی لگا کر تمام
اشیاء ڈال دیں اور ہاتھ سے برابر کر کے بادام پستہ کی ہوائی
اور خشتاش چھڑک دیں - اور ایک گھنٹہ تک دہی آج پر
کچنے دیں - جب شل کیک کے سُرخ ہو جائے تو چوکورے
یا لوز کے مانند ٹکڑے کاٹ کر نوش فرمائیں بہت لذیذ
ہوگا - میں متعدد بار تجربہ کے بعد لکھ رہی ہوں -
انشہ مخدیحہ عبدالکریم کلکتہ

پودینہ کا دو پیازہ

قیمہ آدھ سیر - پیاز ایک پاؤ - پودینہ تین چٹانک - دہی
ایک چٹانک - گھی آدھ پاؤ - اورک گرم مصالحہ معمولی
مقدار میں -

پہلے گوشت کا مصالحہ ونگ حسب مقدار ملا کر قیمہ
پکا لیجئے - پھر پیاز باریک کاٹ کر گھی میں سُرخ کر لیجئے -
اس میں پکا ہوا قیمہ اور دہی ڈال کر بھن لیا جائے اسکے
بعد پودینہ اورک کتر کے اور گرم مصالحہ مسلم ڈالکر پانی کا
چھینٹا دیکر تھوڑی دیر چھوڑ دیجئے نہایت لذیذ سالن تیار ہے -
نوٹ - پودینہ چھوٹی پتی کا ہودہ نہ چرمزہ ہوگا -

ح - بی خدیبا از قصبہ

ترکیب شامی کباب

ایک بہن صاحبہ نے شامی کباب کی ترکیب دریافت
کی ہے - ان کی خدمت میں عرض ہے کہ قیمہ ڈھیر سیر -
دال نخود ۳ چٹانک - لونگ ۳۰ عدد - سرخ مرچ ۱۰ عدد
یا حسب مزاج ننگ موافق انڈے ۲ عدد - دہی پاؤ بھر -
قیمہ کو دھو کر اور دال نخود کو صاف کر کے لونگ ننگ
مرچ قیمہ میں ملا کر گھنے کے انداز کا پانی ملا کر چٹھے پر
چڑھا دیں - جب قیمہ گل جائے اور پانی بالکل خشک ہو جائے
تو اتار کر سل پر خوب مہین پس لیں - قیمہ جس قدر باریک پیا
جائے گا کباب اسی قدر عمدہ دختہ بنیں گے - اب اس پے
ہوئے قیمہ میں دہی اور انڈوں کی سفیدی ملا کر کچان کر لیں
اور موسم ہو تو کچھ اورک پودینہ یا ہری مرچ اور کھٹائی باریک
کتر کر رکھ لیں - حسب مرضی چھوٹی خواہ بڑی کباب کی ٹکیاں
بنائیے - بناتے وقت پیچ میں کتری ہوئی مرچ وادرک
رکھ کر ٹکیہ بنا کر تل لیں اگر ترشی مرغوب ہو تو بجائے اورک
پودینہ کے ہری مرچ و نصف مہانک سترے کی ٹکیہ میں
رکھ کر تل لیں یہ کباب نہایت لذیذ دختہ دھوئے ہوئے ہوتے
ہیں - بارہا کے تجربہ شدہ ہیں - نوٹ - قیمہ میں اندازہ
سے کم مک ڈالنا چاہیے تلنے کے بعد ننگ خود بخود ٹھیک ہو جاتا
ہے - منر غلام محمد پودینہ بہار

آلو متلے (یہودی سالن)

وزن بلخ فروہ عدد - آلو سبز بھر - مکھن یا تیل
زیتون پاؤ بھر - دہی آدھ پاؤ - پیاز آدھ پاؤ - ٹھک
مصالحہ بقدر ضرورت - اول ذبح کر کے بلخ کا پیش حلات
کر لیں بعد گرم پانی میں ڈال کر تمام ہروں کو فوج ڈالیں -
پھر آگ میں مجلس لیں اور ٹانگ و مکلا کاٹ کر خنہ خنہ

ہمدرد مہنیں اور بھلائی

جن محترم خواتین اور حضرات نے پچھلے مہینوں میں جن ہزوں کی توسیع اشاعت میں حصہ لیا اور اپنے پرچہ کو نئے خریدار عنایت فرمائے ان کے نام دلی شکر یہ کیا فخر و سعادت ہے۔

سراج حسین قتلی قبر دہلی۔ ڈاکٹر انعام الحق بریلی۔ قاضی محمد بشیر الدین صاحب صدیقی میرٹھ۔ وحیدہ بیگم صاحبہ۔ گو الپور۔ علی احمد خاں صاحب شیخ پور۔ انصاف صاحب چند داڑھ۔ احسان الحق صاحب مراد آباد۔ شبیر احمد صاحب سی۔ بیگم ڈاکٹر صغیر احمد صاحب ہنسی دہلی۔ بیگم سید غلام مجتبیٰ صاحب نقوی مانگ پور۔ مس ضیہ سلطانہ مراد آباد۔ شبیر کرار جہدی صاحب منٹکپور۔ مسز ڈاکٹر ایم۔ جی اینڈ آلہ آباد۔ ایچ احمد اینڈ سنز سہارن پور۔ اصغری بیگم صاحبہ پھولپور۔ آنسہ مریم محمد شفیع کراچی۔ قمر جاوید بیگم صاحبہ شکار پور۔ محفوظ ستار صاحبہ کلکتہ۔ مہر انسا بیگم صاحبہ بھوپال۔ عائشہ بی بیگلور۔ عقیلہ عسکری جعفری صاحبہ اگرہ۔ شیریں برہانپور۔ سیدہ اختر صاحبہ جیم یار خاں لے مجیدی اکیاب۔ ظفر علی صاحب جلال نگر۔ مس حمیدہ منظور علی صاحبہ منظور گڑھ۔ بنت محمود حسین صاحبہ اگرہ۔ نسیم فاطمہ صاحبہ آلہ آباد۔ امجدی خاتون صاحبہ گورکھ پور۔ بنت شیخ فتح محمد صاحب ملتان۔ مس نسیم بیگم صاحبہ یکنو بہشت۔ غلام سرور خاں صاحب واہ۔ آنسہ اقبال سید کانپور۔ بنت ڈاکٹر ابو الفضل کپورتھلہ۔ دختر عبد الحمید خاں محمود آباد۔ نواب بیگم صاحبہ بجنور۔ مسر حیدہ لکھنوی۔ المیہ عبد القیوم صاحبہ بارہ بنگی۔

پودا نما پروں کو ناخن سے صاف کر لیں۔ پھر مسلم بطخ کے تمام جسم میں کاشا اچھی طرح مثل مرغ کباب کے چھو لیں بعد کو ایک پتیلی میں تمام مصالحہ کو عرق و نمک دہی اور گلے کے انداز کا پانی دیکر چڑھا دیں۔ جب گل جائے اور تھوڑا پانی رہ جائے اتار لیں۔ بعد کو مسلم آلو کو بھی ابال لیں۔ پھر چھلکے چھیل کر مانند بطخ کے آلوؤں میں بھی کاشا چھو لیں بعد کو کڑھائی چڑھا کر تھوڑا تھوڑا گھی ڈال کر دو دو کر کے تمام آلو تل لیں۔ باقی آدھ پاؤ گھی میں پیاز کے لٹھے بریاں کر کے بطخ ڈال دیں اور بھون لیں۔ پھر اسی مصالحہ کے پانی کا چھینٹا دیتی جائیں جب بادامی ہو جائے پتیلی سے نکال کر کامی میں رکھ کر آلو بطخ کے چاروں طرف سجا دیں اور ہان کے آگے رکھیں۔ بہت ہی عمدہ یہودی سالن ہے یہ بھی آزمودہ ہے۔ نوٹ۔ آلو اور پیاز بریاں کر کے مثل بطخ کے بادامی کر لیں۔ نشاط افزا کلکتہ

گوریاں

صبح و شام کے ناشتہ کے واسطے بہت ہی عمدہ ہے۔ چاہے بیا۔ یا بچہ کھائے قطعی نقصان نہیں ہوگا۔ کیونکہ بہت ہی ہلکی غذا ہے۔ ترکیب سا بودانہ پاؤ بھر۔ نمک حسب ذائقہ زیرہ ناشہ پانی ڈال کر سب چیزیں خوب پکالیں۔ تیار ہونے پر سینی یا کشتی میں گھی لگا کر تپتا ہوا کر خوب سکھالیں۔ سوکھنے پر بھی خوب کر کر کر اس میں تل لیں۔ پھر اسکو کھائیے دیکھئے کسی مزیدار جوتی میں آمیزہ ہے بہنیں پسند فرمائیں گی۔ نوٹ گوریوں خوب سکھائیں ورنہ ٹھیک نہ ہوگی۔ سوکھ جائے پراہتہ آہستہ تپھائیں۔ حسن آرا بیگم

جوہر نسواں دہلی کا راشدا الخیری نمبر

دستکار بہنوں کے خطوط کا خلاصہ

"اشدا انتظار کے بعد جوہر نسواں کا راشدا الخیری نمبر لاجران ہوں کہ اس کی تعریف کا کن الفاظ میں اظہار کروں۔ ڈیزائن کس قدر دلکش و دیدہ زیب ہیں اور ان میں مولانا (خلدائیاں) کا ام گرامی کیسا بھلا معلوم ہوتا ہے۔ یہ سب کچھ آپ کی بے پایاں تہن اور لطافت و کرم کا نتیجہ اور ہماری خوش قسمتی کی بین دلیل ہے۔ ورنہ ان پرالم دونوں میں جبکہ ان کی یادوں کے آنسو رلا رہی ہر ایسے ضخیم نمبر کا منصفہ شہود پر تانا نا ممکن تھا۔ یوں تو طبقہ سٹائل کے محسن مولانا راشدا الخیری (فردوس آشاں) کے کارہائے نمایاں اور اسم مبارک میں بھی ان کی حیات ابدی کا راز مضمر ہے تاہم یہ نمبر شائع کر کے آپ نے ان کی ایک بہترین یادگار قائم کی ہے اور طبقہ اثاثہ پر ایک احسان عظیم جس کا کا حقہ شکر یہ ادا کرنے میں ہماری بے بضاعتی حائل ہے۔"

مس فرخندہ اختر عہد الرسیم نوشہرہ درکاں
"عین انتظار میں جوہر نسواں کا راشدا الخیری نمبر ملا۔ محنت جبران ہوں کہ آپ نے اس حالت میں اس کو اس قدر شاندار کیس بنایا یہ آپ ہی کی ہمت ہو کہ اس رنج و غم کیمات میں بھی آپ نے اس نمبر کو اتنا عمدہ بنا دیا ہے کہ بے اختیار دیکھتے رہنے کو جی چاہتا ہے۔
شکیلہ قیوم - معرفت خان بہادر شیخ عبدالقیوم نبیل

"جوہر نسواں اور عصمت کا راشدا الخیری نمبر دیکھ کر دل خوش ہوا۔ عصمت کا یہ نمبر بیش بہا مضامین کا نادر مجموعہ ہر ہندوستان میں ایک اتنا ضخیم اور اس قدر عمدہ پایہ مضامین کا بے نظیر مجموعہ کسی مصنف یا ادیب کی یاد میں شائع نہیں ہوا جوہر نسواں کا راشدا الخیری نمبر بھی اپنی نوعیت میں انوکھا ہے۔ اس کے

تمام نمونے دیکھ کر خاص طور سے دلی مسرت ہوئی۔ زناہ دستکاری کے واحد پرچہ کا اس قدر جلد بام عروج پر پہنچ جانا قابل تحسین ہے۔ میں اس کی کامیابی پر مبارکباد دیتی ہوں۔
مس جمیلہ ذوالفقار حسین - کیرانہ ضلع مظفرنگر
"جوہر نسواں کا راشدا الخیری نمبر ملا آپ نے حضرت مولانا مغفور کی یادگار کی بہترین نظیر قائم کی۔ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔
سلمہ بیگم - بنت سرشاہ محمد سلیمان صاحب لاکھنؤ
"جوہر نسواں کا راشدا الخیری نمبر ملا۔ دیکھ کر دل و نور غم و مسرت سے معمور ہو گیا۔ بخدا یہ آپ ہی کا حوصلہ تھا کہ باوجود اس صد عظیم کے دونوں رسالوں کے راشدا الخیری نمبر اس قدر شاندار اور پر از معلومات شائع کر کے قوم پر خصوصاً طبقہ نسواں پر احسان فرمایا۔ جوہر نسواں راشدا الخیری نمبر درحقیقت چمن دستکاری معلوم ہوا۔ ایک ہی وقت میں مختلف دستکاروں سے مستفید ہونا سیکڑوں روپیہ خرچ کر کے بھی نہیں ہو سکتا۔ ترکیبیں مفصل اور عام فہم نمونے اور نقشے صاف واضح اور عمدہ یہ بہترین خوبی ہے۔"

سنجیدہ اشرف مہنگن گھاٹ

"جوہر نسواں کا راشدا الخیری نمبر حالت انتظار میں موصول ہوا۔ جیسا خیال تھا بدرجہا بہتر پایا۔ مختلف فرم متعدد اشعار و کتبہ جات وغیرہ نہایت خوبصورت و دیدہ زیب ہیں جو محسن نسواں کی ٹاؤگار میں۔ دلاویز مجموعہ اور غیر فانی حیثیت رکھتے ہیں۔ خدا سے دعا ہو کہ علامہ مغفور مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے جنہوں نے ہماری فلاح و پیروی کی خاطر اتنی تکلیفیں اٹھائیں۔

اختر اشرف - گول بازار رائے پور

لے سو صفحوں سے اور ضخامت چک و لاہتی کاغذ بہترین لکھائی چھپائی اعلیٰ مصوری قیمت صرف ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک
میچہرا جوہر نسواں دہلی

”صحت جوہر نسواں کے راشد الخیری نمبر وصول ہو گئے۔ آپ نے مولانا مرحوم و مغفور کی بہترین یادگار قائم کر کے طبقہ نسواں پر احسان عظیم فرمایا۔ اللہ اپنا فرض ادا کر دیا۔ الفاظ انہیں لئے جن سے ان دونوں پرچوں کی تعریف کی جائے“

سیدہ اختر اقبال خدیوا نمبر ۱۸۷

”جوہر نسواں کا راشد الخیری نمبر ذریعہ دی۔ پی موصول ہوا نہایت دلکش اور شاندار پرچہ ہے۔ اس کے تمام نمونے نہایت اعلیٰ ہیں۔ میرا خیال ہے جوہر نسواں کے پچھلے تمام خاص نمبروں پر بھی یہ خاص نمبر متاثر ہے“

نیم النساء۔ پچھڑی

”انتظار کرتے کرتے وہ گھڑی آپہنچی جس کا بڑی بے صبری سے انتظار کر رہی تھی۔ یعنی جوہر نسواں کا راشد الخیری نمبر ملا رسالے کو اول سے آخر تک دیکھا اور غور سے پڑھا ہمارے جوہر نسواں کا چوتھا خاص نمبر تین نمبروں سے بڑھ چڑھ کر دو عا ہے خداوند کریم مولانا مرحوم کے ہاتھوں کے بونے ہوتے بچوں کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا کرے۔ (آمین ثم آمین) خط کو بند کرتے ہوئے اپنے ہمدرد ادمن کے لئے دعائے شفقت کرتی ہوں۔ خداوند تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور مرحوم کی قبر پر ہمیشہ رحمت کی بارش ہوتی ہے“

آنسہ مریم محمد شفیع ریشا رڈ تحصیلدار نمبر ۵۲۳

”پیارے جوہر نسواں کا راشد الخیری جس کا انتظار ہلال عید سے بھی زیادہ کر رہی تھی۔ حالت انتظار میں موصول ہوا جتنی امید تھی اس سے بہتر پایا۔ جس کے شکر سے میری زبان قاصر ہے۔ خدا کرے یہ مولانا مرحوم کی ڈالی ہوئی بنیاد ہمیشہ قائم رہے۔ اللہ تعالیٰ سے ولی دعا ہے کہ ہمارا جوہر نسواں دن دوئی رات چوگنی ترقی حاصل کرے“

”جوہر نسواں کا راشد الخیری نمبر بلا کہ نہیں سکتی کہ کس قدر خاندان ہے۔ خدا اسے ہزاروں سال کی عمر عطا فرمائے ہر ایک نمونہ قابل تعریف ہے۔ ہم لڑکیوں کو ایسے ہی رسالوں کی ضرورت ہے“

بہتیں جہاں بیگم

”کیا بتاؤں جوہر نسواں کا راشد الخیری نمبر دیکھ کر کیا کیا خیالات آئے۔ ریخ بھی بڑا اند خوشی ہی۔ ریخ اس کا ہوا کاش راشد الخیری نمبر کے بجائے اس کا جوہی نمبر شائع ہوتا تو اس کی خوشی کا کیا کہن تھا۔ ہماری بستی کہ ہم اس خوشی سے محروم رہیں۔ خوشی اس کی ہوئی کہ مرحوم کے مبارک ہاتھوں کی ڈالی ہوئی بنیاد ہمیشہ قائم رہے۔ ماشا اللہ یہ پرچہ اپنی آب و تاب سے ملک کو چمکا رہا ہے۔ واقعی جوہر نسواں اپنا آپ جواب ہے اس کے راشد الخیری نمبر کو بالکل سادہ و خشک ہونا چاہیے تھا۔ کہ غلین پرچہ ہے۔ گز باد و جد اس کے اس قدر بہترین پرچہ ہے جو دیکھتا ہے بیاختہ واہ واہ کہ اُمتا ہے“

مسرحید لکھنؤ

”جوہر نسواں کا راشد الخیری نمبر ملا۔ رسالہ ماشا اللہ بہت ہی دلکش و جاں فزا مرتب ہوا ہے۔ ایسا شاندار و دیدہ زیب پرچہ ہندوستان کے کسی رسالے نے کسی رہنما ادیب کی یاد میں اس وقت تک عوام کے سامنے پیش نہیں کیا۔ سب کے اس احسان کو ہم لوگ کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ پیارے جوہر نسواں کو باوجود اس کے تذہب و نکول سے محفوظ رکھے اور جن کاموں کو علامہ راشد الخیری صاحب قبلہ ادھورا چھوڑ گئے ہیں وہ جوہر نسواں اور نیر اعظم صحت کے ذریعہ پایہ تکمیل کو پہنچیں۔ آمین“

ذہریہ حیدر حسین صاحب سی۔ آئی۔ ڈی انکپٹر الہ آباد

”جوہر نسواں کا راشد الخیری نمبر موصول ہوا۔ خدا ہمارے رسالہ جوہر نسواں کو دن دوئی رات چوگنی ترقی عطا کرے آمین پرچہ کیا ہے ایک سرسبز و شاداب باغ ہے۔ بس یہی طبیعت چاہتی ہے کہ بیٹے دیکھے جائیں۔ یہ کتاب اپنی شال آپ ہی ہر میں ان بہنوں اور بھائی رازق الخیری صاحب کی بہت ممنون ہوں جنہوں نے یہ کتاب اس قدر محنت سے تیار کی ہے اس نمبر کی کامیابی پر جوہر نسواں کو ایک خیر یاد دیتی ہوں“

مس رئیس فارم۔ بہت اشتیاق حسین لکھنؤ۔

جوہر نسواں کے لئے نمونے

اور مضامین بھیجنے والی بہنیں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال ضرور رکھیں ورنہ ان کے مضامین اور نمونے درج رسالہ نہ ہوں گے۔

نمونے بہت صاف اور خوب وضع مضبوط کاغذ پر روشن سیاہی سے بنائے جائیں اگر پنسل سے بنائیں تو نشان خوب گہرے رکھیں تاکہ مٹ نہ جائیں اور کاغذ کے مٹ ایکسٹنچ پر ہوں ایک کاغذ پر صرف ایک ہی نمونہ یعنی کئی نمونے الگ الگ کاغذوں پر بنائے جائیں جس کاغذ پر نمونہ ہو اسی کاغذ پر نمونہ بھیجنے والی بہن کا نام اور نمونہ کا عنوان ضرور لکھنا چاہیے ترکیب بہت آسان ہوتا کہ بچیاں بھی سمجھ سکیں۔ نمونہ کا سائز رسالہ کے سائز سے بڑا نہ ہو تو بہتر ہے نمونہ کسی کتاب رسالہ سے نقل نہ ہو لیکن اگر آپ کسی رسالہ یا کتاب کا کوئی بہت ہی خوبصورت اور عمدہ نمونہ جوہر نسواں میں شائع کرنا چاہتی ہیں تو اس رسالہ یا کتاب کا حوالہ ضرور دیں۔

نمونے کے ساتھ نمونہ بھیجنے والی بہن کے لئے ایڈیٹر کے نام کے خط میں اپنا نام و مصلحت لکھنا اشد ضروری ہے۔ وہ نمونے ہرگز درج رسالہ نہ کئے جائیں گے جن کے ساتھ بھیجنے والی بہن کا پورا پورا نہ ہوگا۔ جوہر نسواں کیلئے مضامین بھیجیں وہ صرف دستکاری ہی کے متعلق ہوں۔ افسانے اور نظمیں بھی صرف وہ درج ہوں گی جن کے لڑکھنوں میں دستکاری کا شوق پیدا ہو۔ ہدایات بڑی خوشی سے درج رسالہ کی جائیں گی۔

جن نمونوں کا نقشہ کاغذ پر بنا نا دشوار ہے وہ نسل اصلی مثلاً تارکشی کپڑے پر بنا کر اور منگ یا کروشیہ کے نمونے بن کر بھیجے جاسکتے ہیں۔ جالی اور کینوس و کارپ کا کام بھی

جوہر نسواں کے قواعد

جوہر نسواں ہر انگریزی مہینہ کی ۱۰ تاریخ کو دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوتا ہے عصمت و نبات کی طرح جوہر نسواں بھی پابند وقت پرچہ ہے اشاعت میں کمی دیر نہیں ہوتی اگر ڈاک خانہ کی غفلت سے کسی ماہ کا پرچہ وقت پر نہ ملے تو کارڈ لکھ کر خریداری نمبر کے حوالہ سے ۵ تاریخ کے بعد ۲۰ تاریخ تک دوبارہ منگالیں۔ جوہر نسواں کا سالانہ چندہ صرف سولہ روپیہ بذریعہ منی آرڈر ہے لیکن دی پی دور و پے آٹھ آنہ کا روانہ کیا جاتا ہے۔ جوہر نسواں کے سال میں تو عام نمبر اور دو خاص نمبر شائع ہوتے ہیں جو کسی خاص دستکاری کے متعلق سوار ہے ڈیڑھ روپیہ کی ضخیم کتاب ہوتی ہیں۔ ستمبر اکتوبر کا سالگرہ نمبر خریداری کو سالانہ چندہ میں دیا جاتا ہے اور تاریخ کا خاص نمبر قریب قریب نصف قیمت پر۔

منیجر جوہر نسواں دفتر عصمت کو چھپایاں دہلی

گلدستہ تارکشی

دستکار بہنوں کی محفل

”سب دستکار بہنوں کی خدمت میں خصوصاً ہنگاموں کی رہنے والی بہنوں کی خدمت میں بعد ادایہ عرض ہے کہ بذریعہ جوہر نسواں مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرمادیں کہ کہاں دستیاب ہو سکتے ہیں۔ مدراس کی کئی دکانوں کو لکھ چکی سب نے نفی میں جواب دیا مجھے امید ہے کوئی نہ کوئی بہن یا بھائی میری مدد فرما دیں گے۔ عزیز عائشہ خرمیدا نومبر ۱۸۹۶ء جوہر نسواں کے کسی پچھلے پرچہ میں کسی بہن نے بغیر ٹوپی کے برقعہ کی ضرورت ظاہر کی تھی۔ لہذا اپریل ۱۹۰۶ء کے جوہر نسواں میں محترمہ ایس کے کا ٹھوسی نے برقعہ مدر ترکیب درج فرمایا۔ برقعہ بہت خوبصورت ہے۔ لیکن سلاخی میری سمجھ میں نہیں آئی۔ اور یہ برقعہ ٹوپی کا ہے۔ مجھے بغیر ٹوپی کے برقعہ کی ضرورت ہے۔ اپریل ۱۹۰۶ء کے جوہر نسواں میں محترمہ بہن غدیر فاطمہ صاحبہ نے تحریر فرمایا تھا کہ ائمہ انشا اللہ کسی اشاعت میں برقعہ نوایجاد اور چاشت کا نمونہ تحریر کر دنگی لیکن محترمہ موصوفہ نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ لہذا بہن صاحبہ ونیز دیگر دستکار بہنوں کی خدمت میں عرض ہے کہ نوایجاد برقعہ مدر ترکیب بذریعہ جوہر نسواں لکھ کر منسلک فرمائیں۔

توصیف جہاں بیگم۔ جاوڑا

محترمہ بہن مسٹر خورشید بیگم صاحبہ نے چند اشعار تکیہ غلام کے مانگے ہیں دو شعر لکھتی ہوں امید ہے بہن صاحبہ پسند فرمائیں گی۔

۱۔ گلدستہ تارکشی واقعی بہترین لاجواب کتاب ہے اور محرمات سیدہ اشرف۔ بنجیدہ اشرف۔ غدیر فاطمہ کی مہارت و ترقی کا نایاب تحفہ ہے۔ اسکی تیاری میں جس کاوش و دماغ سوزی و کام لیا گیا ہے وہ قابلِ مد ستائش ہے۔ تارکشی سے دلچسپی رکھنے والی بہنوں کی رہنمائی کے لئے یہ گلدستہ نہایت کارآمد و مفید ہے۔ اس کو بغور دیکھ لینے کے بعد کوئی بہن اسکی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ ہماری زبان میں بھی اس قسم کی مفید کتابیں اشاعت پذیر ہونے لگیں جنکی فی زمانہ بحد ضرورت ہے۔ میرے خیال میں گلدستہ تارکشی اپنی نوعیت میں ایک قابلِ قدر اور لاجواب کتاب ہے۔ میں نے اسے شروع سے آخر تک بغور دیکھا۔ اور حبیب خیال اس سے بھی مدد چاہا بہتر پایا ہے۔ نمونے بہت خوبصورت اور ترکیبیں دہائیتیں عام فہم ہیں۔ دیباچہ محترم بھائی رازق الخیر صائب نے تحریر فرمایا ہے۔ کتاب کی ان لائقاد و خوبیوں کے مقابلہ میں کچھ نہیں۔“

توصیف جہاں جاوڑا

۲۔ گلدستہ تارکشی میرے عقل و فہم میں ہندوستان بھر میں اپنی طرز کی پہلی اور دو تصنیف ہے شکر ہے کہ اس ندرت کشیدہ کا سہرا میری پیاری بہنوں کے سر پر جگمگا تا نظر آ رہا ہر نمونہ جات نہایت واضح اور مصفا۔ ترکیبیں سلیس عام فہم۔ مجھے یہ بیش بہا تصنیف بہت ہی پسند آئی۔ ہر طرح سے بہنوں کی خدمت فہم اور خدمتِ طبع قابلِ آفریں و مد ستائش ہو خدا کرے بہنوں کی مسرت و فرح و شہریں لائے۔ اور ایک دن ہماری بہنیں تنگداری کے ایسج پر ہنرمند و ماہرین فن نظر آئیں حتیٰ کہ یہ کہ یہ کتاب فن تارکشی کا واحد شاہکار ہے۔

ایزی ہمشیرہ خمدرخ۔ س مرحومہ نازک کھنوی

۳۔ اس عنوان کے تحت میں صرف وہ خطبہ درج کئے جاتے ہیں جو صرف ذمہ و دستکاری کے متعلق ہوں جنہیں خریداری نمبر کا حوالہ دیا گیا ہو جنہیں ہماری باتیں نہ ہوں جو پہلے ہی شائع ہو چکی ہیں۔ ایڈیٹر

اطلاع اختتام سال

جن بہنوں کا سال خریداری اس نمبر کے پرچے کے ساتھ رقم ہوتا ہے ان کے خریداری نمبر یہ ہیں۔

۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۹۲ - ۴۱۹ - ۴۲۳ - ۴۲۷ - ۴۳۰

۴۳۲ - ۴۵۲ - ۴۵۸ - ۴۶۲ - ۴۷۴ - ۴۷۵

۵۰۱ - ۵۱۱ - ۵۱۸ - ۵۲۰ - ۵۴۴ - ۵۴۸

۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۸ - ۵۶۲

۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۸۲ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۷

۵۹۸ - ۶۰۰ - ۶۰۳ - ۶۰۸ - ۶۱۴ - ۶۱۷

۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۵ - ۶۴۰

۶۵۱ - ۶۶۶ - ۶۷۸ - ۶۸۷ - ۶۹۴ - ۶۹۶

۶۷۲ - ۶۸۲ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۱ - ۶۸۲

۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲

۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲

۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲

۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲

۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲

۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲

۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲

۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲

۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲

۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲

۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲

۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲

۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲

۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲

۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲

۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲

۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲ - ۶۸۲

کیا عجیب ہیں بھول پتے کیا عجیب نقش و نگار
برہ گئی تکیہ سے بستر کی نزاکت بے شمار
تھریہ تکیہ سرانے کے لئے زینت بستر بڑھانے کے لئے
مختار زہرا بیگم - غازی آباد

میں نے ماہ اگست ۱۹۳۶ء میں ایک مشین کشیدہ کاری کی
میں نے منگائی ہے لیکن وہ کام نہیں بناتی اور نہ ہی
کوئی ایسی چیز ہے کہ جس کو کپڑا اس کو چلایا جائے بلکہ جس
طرح چل رہی ہے اس طرح ہے۔ اور ترکیب اس کی
یہ ہے کہ سوئی کو کپڑے میں ڈالو پھر لکالو اسی طرح بن جائیگا
لیکن میں نے ہر طرح سے بتانا چاہا۔ جتنا بتا ہے وہ سب
ادھر جاتا ہے لہذا کوئی بہن صاحبہ تکلیف فرما کر اسکی ترکیب
بتائیں اور اگر چند اس کے بنے ہوئے نمونے بھیجیں تو بڑی
مہربانی ہوگی۔ رئیس فاطمہ بنت اشتیاق حسین کیم پور
کیا کوئی بہن تارکشی میں عمدہ عمدہ چادر اور میز پوش
کے نمونے بھیجیں گی کشیدہ کاری کے نمونے بھی چاہیے ہیں۔
جس کپڑے پر تارکشی کا کام بنتا ہے وہ کہاں لیگا اور اسکی
قیمت کیا ہوگی اس سے بھی کوئی بہن مطلع فرمائیں۔

بنت خان بہادر سبیل محمد یوسف
فوری سلسلہ کے جوہر نشواں میں بہن زہرہ سلطان صاحبہ
کراچی کا شیشہ کا دستی بیگ کے عنوان سے جو نمونہ شائع ہوا تھا
مجھے پسند ہے۔ لیکن آئینہ کے ٹکڑے پر سوراخ کس طرح کئے جائیں۔
بہن صاحبہ لکھتی ہیں کہ کلا توبہ بن ہول بنائیے۔ اگر بہن موصوفہ
تکلیف فرما کر واضح طور سے ہدایت جوہر نشواں مجھے مطلع کریں کہ
شیشے کے ٹکڑے کس طرح عمل پیرا کیے جاتے ہیں تو شکر گزار ہوں گی۔

بنت ڈاکٹر اشرف علی مرحوم
شعبہ برائے نیکہ
صداۓ افان کاں ہیں آ رہی ہے اٹھو سو نیا لو صبح ہو گئی ہے
پیکہ جو سر کے لگانے کے قابل بنایا ہے جس نے بہت ہر وہ تل
پیکہ تو سر کو سرے شریک ہے کیا کام جس نے اسے آفریں ہے
حیان جہاں غائب زائے اٹھے پریشان نہ تھے پریشان ہو گئے

جن بہنوں کے خریداری نمبر اوپر لکھے گئے ہیں وہ مہربانی فرما کر
۱۹۸۰ سال کا چندہ بذریعہ منی آرڈر روانہ فرمائیں کسی وجہ
سے آئندہ پرچہ بند کرنا ہو تو خریداری نمبر کے حوالہ سے انکاری
اطلاع دے دیں۔ ۴ دسمبر تک منی آرڈر نہ انکاری خطا مانو
دسمبر کا پرچہ عذر کاوی پی بھیجا جائے گا۔ قدر دان بہنوں
سے امید ہے کہ وہ وی پی کی مایوسی کا جوہر نشواں کو
نقصان نہ پہنچائیں گی۔

منیجر

پری جمال صابن حیدر

زبانہ سنگھار میں اصل وصلی کے کجس میں آئینہ بھی لگا ہوا اس کجس میں مایہ خیز

پتہ - حکیم محمد یعقوب خان ملک و احسانہ نورق دہلی پر بحال منزل



پنجاب اینڈ کشمیر سٹور۔ لودھانہ۔ نمبر ۱

سونے کی خوشنما لونگیاں

کان کے ڈائمنڈ کٹ والے بندے
 یہ چاندی کے نہایت اعلیٰ درجہ کی تراش کے بندے اپنی
 خوبصورتی میں لاجواب ہیں اور اگر آپ سونے کے طبع دار بھی ہیں
 گی نقاس کی خوبصورتی بے نظیر ہوگی۔ کندن کی طرح چمکتے
 ہوں گے نی جڑتین روپیہ طبع دار سچے

پتہ اتھج ایم یوسف خان نیجر شہرت اگینی فرا تھانہ ملی

مصور غم حضرت علامہ راشد اخیری علیہ الرحمۃ کی تصانیف

نام کتاب	مختصر کیفیت	قیمت
حیاتِ صالحہ	یا صاحبزادے! حیاتِ صالحہ کی سبکدوشی و امن میں بہترین اخلاقی و اصلاحی سبق آموز ناول ایک لڑکی کے حالات و معاشروں کی سب سے پہلی مقبول تصنیف	۱۰
مسحِ زندگی	نیرنگی کی پیدائش سے شادی تک کے حالات نہایت موثر پیرایوں اور لڑکیوں کی تربیت پر بے مثل کتاب ہے جس میں دفعہ شائع ہو چکی ہے۔	۱۰
شامِ زندگی	نیرنگی کی شادی سے موت تک کے واقعات یہی تصنیف ہے جس نے صفتِ مروجہ کو دم سے مصور غم کا خطاب دلوایا تھا اٹھارہ سوں دفعہ چھپی ہے	۱۰
شبِ زندگی	نیرنگی کی موت کے بعد کے حالات اصلاحی ناول کے سلسلہ میں شریں یعنی بہترین تصنیف کہی جاتی ہے دو حصے میں ہر حصہ کی قیمت مکمل	۱۰
طوفانِ حیات	فتحِ روم، شرک، بدعت وغیرہ دور کرنے کے لئے پیشِ اصلاحی ناول یہ قصہ بے انتہاد دلچسپ واقعات اس قدر درد انگیز کہ بجلی بند ہو جائے	۱۰
جوہرِ قدانت	دو لڑکیوں کی مفصل زندگی جن میں ایک در قدیم کی پرستار اور ایک در جدید کی ولادہ یہ کتاب بتائیگی کہ عالمِ نسواں پر اس سال چھپے کیا جوہر رکھتا تھا	۱۰
منزلِ سارہ	ایک لڑکی کی پیدائش سے موت تک تمام واقعات نہایت دلچسپ پیرایوں۔ یہ کتاب بے نیورسٹیوں کی بڑی جامعوں کے کورس میں داخل ہے	۱۰
نوحہٴ زندگی	بیوہ کے نکاحِ ثانی کے متعلق مصور غم علیہ الرحمۃ کی محرکہ آثارِ تصنیف۔ قصہ دلچسپ سبق آموز نہایت موثر ہے آٹھ دفعہ چھپا ہے۔	۱۲
تغذیہٴ شیطانی	امتِ شیطانی کے آٹھ لیکچر نہایت سبق آموز اور نتیجہ خیز بعض واقعات اس قدر دلچسپ کہ آنسو ٹپکے بغیر نہیں پڑھ سکتے۔	۱۲
شاد و غم	ایک شیطانی کی مغفرت کیلئے سات روز میں پیش کی جاتی ہے ہر روز کے حالات نتیجہ خیز ہیں آخری روز کے واقعات بڑے دلچسپ ہیں اس کی تالیف پیرایوں میں	۱۸
بیلہ میں میلہ	یاد رکھو! ماری شہزادوں لال تلوار کی رہنے والی تھی آپ جی وہ دل ملا دینے والی کہانیاں کہ بدلنے کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں ابڑی ہوئی دلی کا آخری سال	۱۲
ستونِ سنجی	اس افسانہ میں دکھایا ہے کہ مرد کے لئے شریف بیوی سے بھرپور کس کی نعمت نہیں ہو سکتی۔ واقعات دلچسپ اور مدعا نتیجہ خیز ہیں سوں آموز ہیں	۱۰
موودہ	مخروم وراثت لڑکی کا مصور غم بھرا افسانہ جو موت اس لئے کہ لڑکی پر اور تم کو پڑی کہ بھڑا باپ بھائی کے ہاتھوں وہ کلیتہً بھائی کی کچھ منکوائے	۱۸
تفسیرِ عصمت	خلع اور ارتداد پر اس سے بہتر افسانہ شائع نہیں ہوا کئی جگہ درد انگیز ہے کئی موقعوں پر ظرافت اور طنز سے لبریز۔	۱۵
بنتِ الوقت	ہمارے ستورات کی تعلیم و تربیت کا مرقع وقت کا اندھا دھند ساتھ دینے والی ایک ناعاقبت اندیش لڑکی کا انجام۔	۱۸
سربِ مغرب	غیر مسلم مدارس میں مسلم لڑکیوں کا تعلیم پانا کہاں تک جائز ہے اس بحث پر شہزاد افسانہ مغربی عقیدہ کے مددناک نتائج۔	۱۸
انگوٹھی کا راز	تین مختلف انجمن لڑکیوں کا سبق آموز اور دلچسپ افسانہ پانچویں دفعہ شائع ہوا ہے۔	۱۸
فسانہٴ سعید	اس فانی میں جن قابلیت سے حضرت علامہ محترم نے سجدہٴ مہمبی بیوہ کے نکاحِ ثانی کو بے سود ثابت کیا ہے وہ بے انتہا سبق آموز ہے	۱۸
ولایتی نغمی	ایک نہایت ہی مزیدار پلطف مزاحیہ کہانی جس کے ہر پرفرے پر ہنسی آتی ہے بی نغمی نے بڑے پے میں وہ سوانح گہرے ہیں کہ بس پڑھنے سے قلعہ رکھتا	۱۰
منالِ ترقی	اس افسانہ میں دکھایا گیا ہے کہ انسان ترقی کی دھن اور لیدی کے شوق اور دولت کے نشہ میں غریب نشہ داروں پر کیسے کیسے ظلم ڈھالتا ہے	۱۲
بچہ کا کرتب	ایک پھیبیاں اپنے جوانی بچہ کی بدلت دہہ مصیبتیں اٹھاتی ہے کہ کلیپ نہ کوا لے اور بڑھ کے بے اختیار لکھنے سے آنسو ٹپکے آتے ہیں۔	۱۲
غیر یابی سرگزشت	فیض اور قدرت کی ولادہ ایک انگریزی خاتون کی کہانی اسی کی ذہنی مغربی معاشرت کا کامیاب مرقع پور میں میاں میوہ کی تعلقات کا فوٹو۔	۱۲
چار عالم	ایک افسانے میں چار افسانے حیات انسانی پر پرندوں کی بحث چند نسوانی کمزوریوں کا خاکہ کھینچا گیا ہے پلاٹ نہایت دلچسپ	۱۲

مختصر افسانوں اور نظموں کے مجموعے

جوہرِ عصمت	مظہرِ بیوی کا پاک جذبہ بھونک دیا جس کی جگہ اگلی بھونک گیا کہ قتل عمل جہانگیری جی کی ہڈیاں دینو ۱۳۰۰ سنی تو مز افسانوں کا مجموعہ چھپا دینا ہے
سیرتِ خبک	پوتا رحمت بوجہ جن کے رنگِ بلا تان کا سفید بال۔ ج اکبر مدلل گھبرن۔ بے قصور بھی بڑا کا قہیل کے درد انگیز افسانے (با تصدیق)
طوفانِ حیات	راج کی کچھ پر غلام غلام کی قربانی ہے۔ طوفانِ حیات کا مجموعہ ہفتہ روزہ اخبار کے افسانوں کا مجموعہ ہے جس کا مجموعہ ہفتہ روزہ اخبار کے افسانوں کا مجموعہ ہے

نام کتاب	مختصر کیفیت	قیمت
نانی عشق	ایک نہایت ہی پر لطف افسانہ ہے جو کہ سنہ ۱۸۷۳ء میں لکھا گیا ہے اس کے ساتھ ۳۳ اور افسانے جو مزاحیہ ہیں اور دنیا کی بھی	۱۰
نسوانی زندگی	۳۳ افسانے ہیں جن میں دکھا گیا ہے کہ ماں بیوی بیٹی بہن ہر حیثیت میں عورت کی سی قرار پائیں کرتی ہے کہ خود کرے تو مدد دیتا ہے کہ جانے	۱۸
گلہ ستہ عید	اگرچہ عید اور رمضان کے متعلق بارہ مضمونوں اور افسانوں کا مجموعہ ہے مگر اثر اور نتیجہ کے اعتبار سے ہر وقت پڑھنے کی چیز ہے	۱۸
مرد و انقیس	حضرت علامہ مغفور کی دوا اور اثر میں ڈوبی ہوئی ان نظموں کا مجموعہ نہیں پڑھ کر دل دروند تڑپ اٹھنے میں جیسی مرتبہ چھاپا ہے۔	۱۰
گرفتار و قفس	اس مجموعہ میں بھی بہت خوش نظریں ہیں جن سے معلوم ہوگا کہ حضرت مصور غلام علی احمد کو جذبات نگاری میں کس درجہ کمال حاصل تھا۔	۲۴

تاریخ، سیرۃ، ادب و انشاء

آمنہ کا لال	اردو زبان میں مولود شریف کی بہترین کتاب جس میں ایک واقعہ بھی ایسا نہیں جو خلاف عقل کہا جاسکے اس میں علامہ مغفور کا بہترین اثر ہے	۱۰
سیدہ کا لال	اردو زبان میں مکمل تاریخ شہادت جس میں واقعہ کو بلا سے پہلے اور بعد کے مفصل حالات ہیں۔ شہر میں مصور غلام نے جو مرتبہ لکھا ہے اس میں صدقہ لکھا جاتا ہے	۱۸
امت کی مائیں	رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی بچے کے مقدس حالات زندگی بکثرت زور و جہد پر نہایت مفصل بحث کی گئی ہے اور جو رول کو دین دنیا کی کامیابی کا راستہ بتاتی ہے۔	۱۲
الزہراء	اردو زبان میں مولود شریف کی بہترین کتاب جس میں ایک واقعہ بھی ایسا نہیں جو خلاف عقل کہا جاسکے اس میں علامہ مغفور کا بہترین اثر ہے	۱۰
وداع خاتون	مشہور ادیبہ حضرت خاتون اکرم کی جوانمردی پر قندران خسر کے قول کے انشود کتاب بتا ہے کہ یہ کسے کہتے ہیں۔	۱۵
قلب حزیں	ان چھوٹے چھوٹے لطیف ادبی مضامین کا مجموعہ جس میں حضرت علامہ مغفور نے شاعری کی تھی۔ طرز تحریر اتنا پیارا کہ بار بار پڑھئے۔	۱۸
وداع ظفر	یا نوبت پنج روزہ بہار بادشاہ دہلی کے آخری پانچ دنوں کی شہر آشوب کی بیان کی گئی ہے۔ شہر آشوب کی بیان کی گئی ہے۔ شہر آشوب کی بیان کی گئی ہے۔	۱۸
ایک دم واپس	شہنشاہ ہندوں رشید ملکہ زبیدہ خاتون کے تخت چڑھنے پر شاہزادہ امین الرشید کے دور دنیا کی قتل کے حالات اور مصور غلام کے قلم سے۔	۲۴

تاریخی ناول

جو تادی شدہ خواتین مطالعہ کر سکتی ہیں مگر کنواری بچیاں نہ ننگائیں

یاسین شام	ایرلینڈ میں حضرت مرثاؤن کے زمانہ خلافت کی اسلامی لڑائیاں بروک انطاکیہ بیت المقدس وغیرہ کی لڑائیاں تھیں جن میں مسلمان صلح رشیدہ کو فتح کر کے لوٹے	۱۰
عروس کا لال	کرلا کا واقعہ جو بی بی بیکم درد انگیز نہیں اس میں مصور غلام نے ایک قلمی نیا مت لکھا ہے بلکہ درد انگیز صفت ہے تاہم تاریخی ناولوں میں بہت ممتاز ہے	۱۰
محبوبہ فدائند	شالی انزل کے مسلمانوں کی ایک قلیل جماعت نے خلیفہ ہرم کے زمانہ میں مسلمانوں کی مدد کی فوج پر کس طرح باغی صلیب بٹال کے معرکہ اسلام و عیت کی لڑائیاں	۱۲
اندس کی شہزادی	مسلمانوں کے زمانہ کے سپرک دلاؤ و محبت کا افسانہ جو بتا دیکھا کہ مسلمانوں نے کس طرح عروج حاصل کیا اور کس طرح اپنے اعمال سے فنا ہوئے۔	۱۸
ڈر شہوار	ایران ماؤنڈان سیستان کی ہونک لڑائیاں کا مرقع مندرجہ بالا چاروں تاریخی ناولوں کی طرح یہ بھی محبت کا دلکش افسانہ ہے۔	۱۸
منظر طرابلس	شہر طرابلس کے مسلمانوں کا جوش امالی حضرت زبیر بن عوام کی بے مثل شجاعت اور ایثار محبت کے آتشکدہ میں بے گناہ لڑکی کی قربانی	۱۵
تہذیب مغرب	طرابلس میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے مقابلے میں مسلمان غرور و غیور نوجوانوں اسلام برقرار بنانے میں مدد و ستان میں شہر طرابلس اور ارداد کا اثر	۱۰
سودائے افند	ایران کی تاریخ میں گرجت کا افسانہ جس سے معلوم ہوگا کہ جوانمردی کی شادی کرنا سوسائٹی پر کیا اثر ڈالتا ہے حقیقی میں باپ کے ہاتھوں جوانمردی کا قتل	۱۵
شہنشاہ کا فیصلہ	شہنشاہ کا فیصلہ عیسائی کے فضلہ کا دھپکا شہنشاہ ایک شخص اپنی بیوی کا کناح ایک شخص سے کرتا ہے ایک مصیبت زدہ ماں کا بیگناہ بچہ واجب القتل ٹھہرتا ہے	۱۴
تیغ کمال	ایرکول اور اتحادیوں کی مولانا کا اور غور و زور لڑائیاں مصطفیٰ کمال اپنا کسے حیرت انگیز کارنامے اور محبت کا لطیف افسانہ ہے	۱۰
آفتاب مشرق	آفتاب مشرق کا جاندہ سنجوگ سوکھن کا جلاپا۔ جو بہر قصود۔ لوگوں کی انتہا۔ ماہ۔ نجم۔ شامین و ذراج۔ قطرات اشک ان کے علاوہ میں مضامین جو بہر وجود	۱۰

ملائے کا پتہ۔ دفتر عصمت کو چہ چیلان ملی

سوئی کا کام "فن خیالی" یعنی کٹوں

کی کٹائی اور سلائی سے اس دفعہ جو ناسر لکھی
ہر صحت کی روانہ ضروریات میں سے ہے
اس فی ہر محترمہ فاطمہ جعفری فیاض کی
کتاب نہایت کارآمد ہے۔
بچوں کے گرفت۔ سوف۔ جائگے۔ باڈی۔
پچاس۔ پینتہ۔ فیڈر۔ فراک۔ فیص۔ کرتے
مختلف قسم کے جدیدہ زیب چکر فیص۔ پیا کر
بلانڈ کالرا اور کف۔ لباس شب۔ خوابی۔ باڈی
یہ کراؤنڈر پیا جائے۔ شلوار وغیرہ وغیرہ
وضع وضع کے ۱۸۱ نوٹس ہیں اور ہر نوٹس کے
متعلق کٹائی اور سلائی کی فصلوں میں لکھیں

تاریخ حشری کا کام

جس کی مدد سے انکیاں کپڑے سے دھو کر
 نکالنے کا کام بہت آسانی کے ساتھ کیا جاسکتا ہے
 اور جو پتے جو جاتی ہیں وہ اس کام کی ماسٹر
 ہو جائیں گی تا رکشی کی عمدہ میلیں بھلا اور کتات
 کو شرموڑے انسرشن کو نے۔ میری پوش کے
 مرکز گریمان متفرق چیزیں مسئلہ پکھلا۔
 دسترخوان پیٹی کوٹ، دستی میگا چڑیوں کی
 جوڑی باتان محل خیر وغیرہ ۱۶۔ اعلیٰ
 درجہ کھنکھن صورت تہایت نفیس نمونہ
 اور سرمونے کے متعلق مضمون کیب۔ نصر

الحکماء اسچورک

دوسری کامیاب تاریخچہ ناٹور کامیاد میں لکھی ہے
موضوع پر لکھی کتاب جو جو نہ فرانسس سٹاکا
کے واقعات و غیروں کے لئے بہترین آستانی
ہے بلکہ ان خواتین کے لئے بھی تہایت
مفید ہے جو یہ کام جانتی ہیں، ایلین ساوی
اور گرسٹریڈی کے لئے حکمت و عملی خاکے فلاور
اسکٹ پر مبنی جو ایسے میز پر پیش کردہ عازر
مفہم پر مبنی جو نہ صرف ہر لکھی ۱۲۲ بہترین
نویس نے خوب اصرار اور ذہنی مصوری اور
پیشانی صاف فیس لکھتے ہیں اپنی لکھی کاغذ
سفید ویز قیمت ۵/۰

طوبی بھوتنی جوانی اور ندرستی
کے لئے

کتاب **سنگھار خانہ** کا مطالعہ
کرنے کے بعد ہمیں انک کا دانت آکھکھ
کھانڈی کلائی۔ کمرانہ انگلیوں
میں ہر حصہ جسم کو خوشنما بنانے کی
کیمیا دکھانے کو بھی سنگھار خانہ میں
دیکھیں گے۔ اس کتاب کا پانچواں حصہ
پیشکش ہے۔ اس میں ہر حصہ جسم کو
خوشنما بنانے کی کیمیا دکھانے کو
بھی سنگھار خانہ میں دیکھیں گے۔

زحمہ خانہ

۷۔ کتاب تین حصوں میں منقسم ہے (۱) احادیث جابر کے ہیں سندستان میں ہے نزد عمتہ رجبی ہیں سینکڑوں یہ مرثیہ کر کے تصانیف کی ہیں غرض کہ یہ سندستان کی کسی زبان

صنعت و حرفت

مختصراتہ المفیدۃ صاحبہ کا زریں کا نامہ
 ہا میں سپاہیں یمن قبل حضاہ
 بوٹ پاش - اجارہ مرے تاکو شیشہ
 وغیرہ وغیرہ بنا کے از مودہ اور باکل
 صبح اور ایک چتر کے کسی نئے کتاب
 نامہ اور غریب عود قدس کی خطی دور
 کر دے گی - اور خوشحال میدان کو کھاتا
 شہا - بنا دے گی - کتاب اس باب کے
 سکی قیت دس درجہ کی بھی حاتی و کم حق
 کر دے گی کہ ہر شخص نامہ انھار کے قیت

علمی دینی تاریخی کتابیں

ایوان تصور جیل ہندسروجنی ناٹو کی ساراہ انگریزی عری اور ادبی رعنائیوں کا مجموعہ انشاء غالب کے نام سے

نوسے ایشیائی بانیہ نڈشاہ کے رنگین گیت اور دلا ویز نے جنکی یورپ میں دھوم مچا چکی ہے۔ مشرقی تقورات۔ رقت خیال دھن وہاں کی گوش تصویر اوردور جہیت آب و تاب کے ساتھ شاعر ہوا ہے کتاب جلد دوم مرن و متش ہے اور خاتین کیلئے اس سال کا بہترین تحفہ ہے۔ قیمت دو روپیہ ع

تقویض ایک گریوٹ خالق کی شادی سجد کے ایک ملاس ہوتی ہے اسکی داستان حاسین حقوق نسواں کی نظر ضرور

گذرانی چاہیے طلاق و طلاق کے مسئلہ پر بہت تابلیت سی روشنی ڈالی گئی ہے قیمت

دلی کا آخری دیدار کیا بھارتی۔ بہادر شاہ کے زمانہ میں

آباد کی جیل میں اور شہر آبادی کی کمیٹ کی مٹی قلعہ سے کی تھری تھری بول چال اور نیکیا تی زبان۔ دہلی مرحوم کامر شہ سوسال پہلے کی جنگ ممکن

نہیں کہ اس کتاب کے مطالعہ کا آپ کے قلب پر اثر ہو۔ قیمت ۱۲

چارچاند حضرت ناصر زفر آق دہلی کے چار دلا ویز مضامین لیا

مجموعہ دلی کی نکالی زبان کا لطف اٹھانے کو یہ مجموعہ ملاحظہ فرمائیے

مضامین اور رسائل میں شاعر ہو کر بہت مقبول ہو چکے ہیں۔ قیمت ۱۲

خطوط کی تم ظریفی ایک نہایت ہی دلچسپ ہنسائیلا قصہ

مرزا عظیم بیگ چستانی کی نئی کتاب ہنسائی میں منہ باتیں بتاتی گئی ہیں بلاٹ نہایت پر مذاق قیمت ۱۲

سیلاب تبسم مشہور مزاح نگار خباب شکوت نقاوی کے نہایت ہی

اس قدر دلچسپ ہیں کہ ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جائیں قیمت ع

موج تبسم جنہیں ظرافت کوٹ کوٹ کر بھر دی گئی ہے دوسرا

ایڈیشن ہی ختم کے قریب ہے۔ جلد قیمت ع

روح لطافت جناب مرزا عظیم بیگ چستانی کے ہندو

تقریری مضامین مجموعہ طبع ہے آٹھ افسانے

پڑھ لیں تو بہت اچھا اثر ہوگا۔ قیمت ع

دلگداز افسانے قابل مطالعہ دلا ویز پنج خیر افسانوں کا مجموعہ

جنہیں معاشرتی پہلو خصوصیت سے دکھائے گئے ہیں۔ انجناب کوثر چاند پوری۔ قیمت ۵

دنیا کی خور مشہور افسانہ نگار خباب کوثر چاند پوری کی تصنیف اصلاحتی معاشرتی

افسانہ نہایت دلچسپ ہو چکے ساتھ سبق آموز اور فیوض خیر ہی

شرح دیوان غالب دین غالب کی سب سے خیر شرح مولانا آسی کی جو ہمیں

دوسرے شاعر کے ہم سنی اشار بھی دیئے گئے ہیں۔

ایک ایک کنڈ کو بہت خوبی سے سمجھا دیا گیا جو جلد سے قیمت ع

پردہ غفلت مسلمان خاندان کی معاشرت کی کچی تصویر انڈاوی نساں پر وہ

محققانہ بحث اعلیٰ درجہ کا اخلاقی اور مدعو جہتی عمر

دختر سحر خاندانہ ادیب خانم کے چند دیدہ حالات تھیر سرن کے دلچسپ ناول کے پر

دختر سحر میں جکا کئی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ قیمت ع

تاریخ مغرب شالی افریقہ کے مسلمانوں کی مفصل و مکمل تاریخ

قیمت صرف دو روپیہ آٹھ آنے ع

انقلاب دہلی ان دلا ویز نگینوں کا مجموعہ جو دہلی کی بڑا دلی

غیر شہداء کے ہمد بھی گئی (۱۸) بادشاہ خضر۔

غالب آرمہ داغ حالی مجروح تیر۔ انسرہ شہیدہ وغیرہ ۶۶ شرا کی

۶۸ نقبین مشہور شرا کی تصاویر بھی ہیں۔ قیمت (ع)

ابلیس کا خطبہ صدارت جو پچاس سالہ جی کے موقع پر لائی

انڈا شیا طین کا نفرین

پڑھا گیا۔ ہنسائی میں کام کی باتیں بتاتی گئی ہیں۔ قیمت ۱۸

ہنسائی فسانے سے ابوتیم صاحب کے مضامین جو ہنسائی ہنسائی میں لائی

خطوط سر سید اردو کے بہترین خطوط کا بیش بہا مجموعہ قیمت ع

سیرت محمد علی رئیس الاحرار مولانا محمد علی صاحب کی مفصل سوانح عمری قیمت ع

تلاش حق گاندھی جی کی آپ بیتی انگریزی میں کیا دہ روپیہ قیمت ہی اردو کی ع

تعاریف محمد علی رئیس الاحرار مرحوم کی وہ تقاریر جو ڈکٹنگ چکا ہے ۸

کلام جو سہر مولانا محمد علی مرحوم کے جدید فقیر کلام کا مجموعہ مقدمہ مولانا عبد

دیوان غالب مطبوعہ جہتی غالب کا خود نوشت مقدمہ رنگین تصویر جو بصورت ع

انتخاب تیر سر تلج اشرا حضرت تیر ترقی تیر کے کلام کا انتخاب ۱۳

رباعیات حالی مولانا حالی کی بے نظیر رباعیات کا مجموعہ ۱۳

روح حسی کر کے ہمارے گرد و حالی دنیا ہے چند دیدہ حالات ع

مشاطہ سخن اردو فاسی کے مشہور شعرا کے لطیفہ حاضر جوابی برہنہ گوئی کے نمونہ ع

برزم خیال اردو فاسی کے مشہور شعرا کے لطیفہ حاضر جوابی برہنہ گوئی کے نمونہ ع

مرقع ادب ملک کے نامور افسانہ نگاروں کے خطوط کا قابل مجموعہ ع

مرزا جنگی مرزا عظیم بیگ چستانی کا براہ مزہ اور رام لکھنؤ کی معاشرت اور زبان ۶

مسدس حالی مسلمانوں کے خروج و زوال کے اسباب مانا حالی کی پیش مسدس

شکوہ ہند یہی مولانا حالی کی مشہور قومی نظم ہے۔ ۳

نگارستان مولانا نیاز فتح پوری کے افسانوں کا مجموعہ دو لکھیاں نہ نگارستان ع

شہاب کی سرگزشت مولانا نیاز فتح پوری کا ایک مسکرتہ الار افسانہ ع

شعرو شاعری مولانا حالی مرحوم کا مشہور مقدمہ دیوان قیمت ع

چار سہیلیاں جناب ایم اسلم لاہوری کی لکھی ہوئی چاند لپس کہانیاں

طوسی انگوٹھی۔ کالی پادری۔ گل لار۔ طلسماتی صراحی دوسری لکھی ہوئی ع

زنانہ کتابیں

گلابائے رومال - سلسلہ ستارہ کا کام جیسی مفید کتاب کی مؤلفہ محترمہ خدیجہ بانو صاحبہ اندھیری کی یہ کتاب دستکار رہنوں کے لئے قابل قدر تحفہ ہے۔
 جگن کاری جینی کر دہت - ایمر اڈری وغیرہ کی لائانی حملہ ہے نونے نہا۔
 خوبصورت اور مصوری بہترین قیمت صرف ایک روپیہ (دعہ)
 قوس فرح شہرہ شاعہ اور آئینہ جلال کی مصنفہ محترمہ بقیس جلال کی نظمیں کا دوسرا مجموعہ جس میں ۳۵ اخلاقی تاریخی نچول نظمیں ہیں۔ کاغذ لکھا کی چھاپی بہت عمدہ - قیمت ۸
 اجمہات الاممہ ڈپٹی نذیر احمد مرحوم کی وہ کتاب جس میں بعض کتابہ اندیشہ مولویوں نے مصنف پر کفر کا فتویٰ لگا کر کتاب کو قابل سوختی قرار دیا تھا۔ سرور کائنات صلعم کے نکاحوں پر غریبوں کے جو اعتراضات ہیں ان کا نہایت مدلل معقول جواب بڑی قابلیت کے ساتھ دیا گیا ہے۔
 سرور عالم کی بیویوں یعنی مسلمانوں کی ماؤں کی مقدس زندگی کے مبارک حالات ہیں۔ قیمت دو روپے (دعہ)
 آفتاب زندگی - مولانا سیاح اکبر آبادی کی مشہور کتاب - ایک لڑکی کے گناہ کے نہایت دلچسپ حالات جس کا مطالعہ لڑکیوں کے لئے نہایت مفید ہوگا۔ قیمت صرف ۸
 شباب زندگی - آفتاب زندگی کا دوسرا حصہ جس میں شوہر کے انتخاب حقوق - خوشنودی - سسرال والوں کے برتاؤ وغیرہ زندگی بچوں کی تربیت وغیرہ پر مفید بحثیں دلچسپ پیرایہ میں کی گئی ہیں۔ سنوٹانی زندگی کے روزمرہ کے واقعات ہیں اور دلاویز طرز میں قیمت صرف ۸
 لیدی ڈاکٹر حلیمہ خانم مسلمان خاتون کا رہنے پڑنے کی سہا سہا اور اسلام کی فتح - ایک سچا واقعہ بطور ناول - دلچسپی کی کیفیت کہ شروع کر کے ختم کے بغیر نہ رہا جائے۔ کئی بار چھی ہے۔ قیمت ۱۲
 ادب انبواں مستورات کے لئے اخلاق ادب تہذیب کی بہترین کتاب ۵
 شوہر کی نصیحتیں مستورات کے لئے نہایت مفید کتاب ہے قیمت ۴
 زنانہ خطوط خدا و کتابت سکھانے کی مفید کتاب جو حکمنا میں ہی لکھی ہیں ۶
 رشتہ مرزا لائق ان کا لائق بیباک قصہ کے پیرایہ میں تعلیم اور جلال کا فرق ۴
 بہشتی جھومر لڑکیوں کیلئے اسلامی طور پر اعلیٰ تہذیبی تربیت قصہ کے پیرایہ میں ۱۰
 صبر کی دلوکی ایک صابر لڑکی نے اپنی نیک نفسی علم و ضبط و تحمل سے شوہر کو راہ لگا کر پہلی نامہ تھی سو دلچسپ پسلیں سچ بھرا لڑکیوں کی سیکولر پیداواری تہذیبی کتاب ۴
 نورس نامہ دوتے جو گویا ہے اور انکو سلیکی نصیحت خیر نویسوں قیمت ۴
 راہ جنت - بیسویں کو دنیا لاندہ زندگی بسر کرنے کی ترغیب و تعلیم ۴
 صنعت خانہ جس میں خانگی ضروریات کی چیزیں گھر میں بنائی درج کی ہیں ۴
 جلیلہ قاتلون زبور کی دلدادہ لڑکی کا عبرت انگیز اندیشہ خیر افشاں ۴
 گھر اور گھر والی خانہ داری کے متعلق کا نامہ اور مفید باتیں سرفراخ کوثر لکھی ہیں ۴
 کفایت شامی افضل خراج پسلیں اسکا مطالعہ لڑکیوں کو کفایت شامی سے حاصل ہوتا ہے

روح انتخاب - اردو شکر نگاروں پر ایک تاریخی تنقید اور اردو لٹریچر کا تاریخی انتخاب جو بہت سلیقہ کیا ہے کیا گیا ہے قیمت ہر حصہ ۳
 روح نظر اردو شاعری کا بہترین انتخاب اردو شاعری پر راجا جی تھریاچ انشا کے لطیف دور حاضرہ کے مشہور افسانہ نگار جناب ل۔ احمد کبیر لکھی کے بہترین ۱۵ افسانوں کا دلیور مجموعہ جس پر ادبی رسائل نے نہایت شاندار بیوروئے کئے ہیں۔ قیمت جلد دو روپے (دعہ)
 چند ڈرامے - ادبانی - چپ کی داد - ہمہ خاں آفتاب - جنون ادب وغیرہ، مختصر ڈرامے محمد نواز الہی صاحبان کے لکھے ہوئے ہیں قیمت ۸
 ڈرامے اصلاحی اور اخلاقی ڈرامے پروفیسر اشتیاق حسین صاحب قریشی کے لکھے ہوئے جو تعلیم یافتہ طبقہ میں بہت پسند کئے گئے ہیں۔ ہزار ہا صیدزوں ۱۰ ارگنہ کی دوبارہ معلم اسود ۱۲
 نقش آخر - اردو ڈرامہ نتیجہ خیر سبق آموز ہے۔

ان مسلمانوں کے دردناک حالات جو اندس کی اسلامی مولدین سلطنت کے شے کے بعد میانیوں کی حکومت میں لہے جن کی مذہبی کتابیں جلائی گئیں جن کی مسجدیں ڈباں گئیں جن کے معصوم بچے اندس کی گود سے چھین کر قتل کئے گئے جنہیں با بھر عیسائی بنایا گیا قیمت ۴
 اسرار صفت سینکڑوں چیزیں بنانے کی بہت مشہور مستند کتاب قیمت ۴
 خلافت موحدین - جس کے بانی امام غزالی کے شاگرد تھے - ان لوگوں نے اندس میں بڑے زور کی حکومت کی ہے۔ قیمت ۴

خوبصورت کتابیں

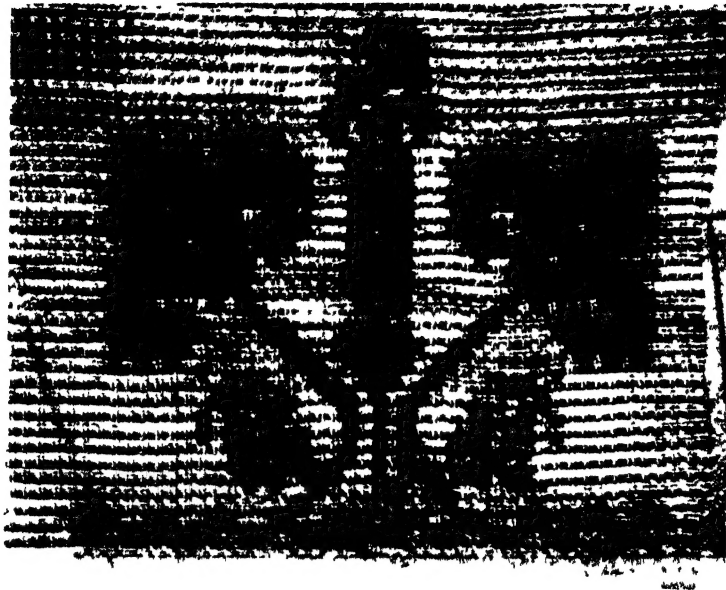
تاج کبھی نے اسلامی مطبوعات کو ان کی شان و غفلت کے مطابق نہایت دیدہ زیب صورت میں چار چار پانچ پانچ رنگے عکسی رنگیں سنہری بالوں کے ساتھ شائع کیا ہے۔ بازاری کتابیں سستی قیمت میں ہر جگہ ملتی ہیں۔ نقابت پسند طبیعت رکھنے والی جو بیبیاں خوبصورت کتابوں کی قدردان ہیں یہ کتابیں منگائیں آرٹ کاغذ پر نہایت خوبصورت چھپی ہیں جیسی سائز ہے جلد خوبصورت - اردو زبان پر لکھی خوبصورت کتابیں نہیں چھپیں۔
 یازدہا مشرہف - مترجم سحر درد و تاج درد و لکھی و عہد نامہ قیمت ۴
 دراصل اخبارات جمع ۲۲۸ صفحات قیمت ۴
 درد و تاج درد و لکھی و عہد نامہ مترجم قیمت ۵
 نماز و مترجم یہی سات رنگوں میں بلاکوں سے چھپی ہے قیمت ۵
 دعا لکھی العربی مترجم - قیمت ۵
 مسدس حالی مولانا حالی کا مسدس مسلمانوں کے تنزل پر
 خن کے آئینہ قیمت ۴
 رقم دوم علی لکھی مولوی ایڈیشن قیمت ۱۲

عقلمند عالم ایک کفایت شاعر لکھی کی سبق آموز داستان قیمت ۳
 بنت کی خوریں وب کی بڑی بڑی عالم فاضل مسیوں کے معج تاریخی حالات ۵
 اختر افشاں نہایت دلچسپ اور سبق آموز اصلاحی قصہ غور و فکر کی زبان میں ۴

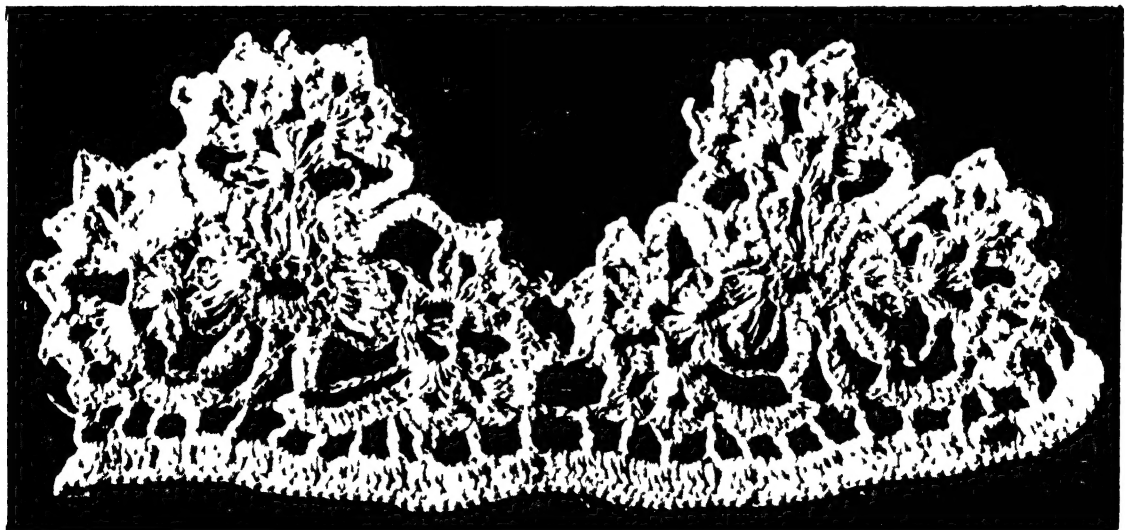
لڑکیوں اور عورتوں کیلئے دلچسپ و مفید منتخب کتابیں

نام کتاب	مختصر کیفیت	قیمت
ثروت دہن	اصلاح معاشرت پر دینی کے مشہور مصنف قاری سرفراز حسین صاحب حرم کا دلپسند ناول شرفا کے گھر دیکھا خاکہ تعلقات میں صحیح روش اختیار کرنا کیا پرانیات نامہ عورت کی زندگی میں مختلف حیثیتوں کو جو مشکلات پیدا ہوتی ہیں، انکا دلنشین حل سمیت آموزہ تہذیب خیز عورتوں کی تعلیم عورتوں کی زبان میں لکھا گیا جو پلاٹ نہایت زمانہ تھیں دینی کی ثروت دہن شریف بیگمات کے مطالب کے اصلاحی اخلاقی ناولوں میں سے ہے۔	۴۸
انجام زندگی	حضرت علامہ راشد انجری نے لکھی دینی کی انشا پر عاز خاتون کی کامیاب تعلیمت میں مختلف انجیل لڑکیوں کے حالات جو سبق آموز ہیں اور دلچسپ بھی واقعات درو انگریز طرز بیان ولادہ اخبارات سے لئے نادر دیو پر پہلے ایڈیشن پر کئے تھے اب دوبارہ چھپی ہے قیمت	۴۸
اتالیق نسوان	ہیویشوں کو سکھانے اور سلیقہ مند بنانے اور انہیں عملی کام بتانے اور انتظام خانہ داری کے سکھانے کی مشہور ادارہ نہایت مفید کتاب جس کی کاپی کی تعلیم و تربیت اور وصفت اور دستکاری اور صفات داری وغیرہ وغیرہ کے متعلق متن خصوصیت نہایت کارآمد باتیں بتائی گئی ہیں ۲۰۰۰ تکلیف	۴۸
تعلیم خانہ داری	اور ۱۳۰۰ صفحے ہیں مقبولیت کا اندازہ اس سے کر لیجئے کہ تین ایڈیشن نکل چکے ہیں اکابرین قوم نے بہت پسند کیا ہے۔ گھرواری کے انتظامات کے سلسلہ میں مفید معلومات کی وہ کتاب جس میں ۴۴۸ عنوانات پر لڑکیوں اور عورتوں کو نہایت ہی کارآمد باتیں کے دلچسپ پیرایہ میں بتائی گئی ہیں اس کتاب کے مطالعہ کے بعد ستورات کفایت خاں منتظم سکھانے اور دستکاری میں بہت مہارت	۴۸
عورت کی رہنمائی	مسلمان بچیوں کی تعلیم و تربیت پر یہ بھی قصہ کے پیرایہ میں مفید کتاب ہے اور باتوں ہی باتوں میں کام کی باتیں بتائی گئی ہیں	۴۸
عورت کی تربیت	وہ دلچسپ قصہ ہے جس کے مطالعہ کے بعد ستورات مختلف حیثیتوں میں اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کر کے اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کر کے اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کر کے اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کر کے	۴۸
عورت کی تعلیم	دلچسپ معاشرتی اخلاقی ناول جو صحیح افشاء نگاری کے اصولوں پر لکھا گیا وسیع آموز خرافات انگیز ہے وغیرہ جلد میں دوبارہ چھپا ہے	۴۸
سیرۃ عائشہ	رسول اکرم کی چھٹی بیوی مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ کے مفصل و مکمل سوانح حیات مسلمان عورتوں کے لئے بہترین رہبر ہے۔	۴۸
صحابیات	رسول اکرم کی بیویوں میں سے اور اس زمانہ کی ان مشہور مسلمان عورتوں کے حالات جنہوں نے اسلام کی بڑی خدمات انجام دیں۔	۴۸
ذہرت نسوانی	مرد عورت کی عادات و اخلاق کا موازنہ اصل کتاب فرانسیسی میں لکھی گئی ہے اردو میں عربی سے ترجمہ کی گئی ہے۔	۴۸
گواہ تمدن	مولانا نیاز فتح پوری کی تالیف میں دکھا گیا ہے کہ دنیا کی تہذیب اور شائستگی عورت کی کس وجہ سے ممکن ہے	۴۸
مشہور نسوان	یاسر الطہات اسدی دنیا کی مشہور عورتوں کے سبق آموز حالات جو مسلمان لڑکیوں اور عورتوں کو ضرور معلوم ہونے چاہئیں۔	۴۸
علیمہ	ایک سکھ لڑکی کے حالات جس نے بڑے گھر کو بنا ڈالا۔ قصہ بہت دلچسپ ہے از مولوی عبدالغفار صاحب خیری	۴۸
عالم خیال	مولانا شوق قدوائی کی مقبول نظمیں عالم خیال کے چلچلیں میاں پر دیں ہیں جو بیوی کے جذبات کا بہترین نقشہ کھینچا ہے تصویر ۱۲ رطل	۴۸
وختران شہر	تمام زمانوں اور تمام قوموں کی بہادر اور جانا ناز و صلہ مند خاتون کے حالات جنہوں نے میدان جنگ میں تلوار کے جوہر دکھائے۔	۴۸
انشائے نسوان	لڑکیوں کو خود کتابت سکھانے کی مفید کتاب جو باعتبار معمول بھی دلچسپ ہے تصویر یہی ہے۔	۴۸
پرودہ	شرعی پردہ کی نسبت مولانا عبدالحلیم شرر کی مشہور کتاب قرآن مجید ہدایت سے بحث کی گئی ہے حقوق نسوان کی حمایت میں ہے۔	۴۸
بیگمات عالم	لیتی محمد زات دہلی کی نامور شہزادیوں۔ عالمہ فاضلہ بہادر خاتون کا ذکرہ از مولانا شرف رحیم	۴۸
مضامین	زہرہ بیگم جہانگیری کے مضامین خانہ داری حفظان صحت تربیت اطفال صحت و صحت کے متعلق نیر بیگم یا ستوں اور شہرہ کے حالات	۴۸
زمانہ تحصیل	مربی تھان اور یورپین خواتین کے متعلق مختصرہ علیہ فیضی کے اس سفر نامہ سے معلومات میں آچھا اضافہ ہوگا۔	۴۸
ہدیہ نسوان	امتہ العربیہ کے اصناف اور مضامین کا مجموعہ عصمت کے متعلق کارآمد باتیں ہیں آخر میں خطوط بھی ہیں۔	۴۸
تات آفرین	مصر کی اہل فکر خواتین ملک خاتم کے چند نسوانی اصلاحی مقالات ہندوستانی عورتوں کے لئے جیسا مطالعہ بہت منہمک ہوگا۔	۴۸
خدمات خلق	یوہ اور ام کے کی چند بہادر اور جانا ناز و صلہ خواتین کے تہذیب خیز حالات از سیدہ بیگم مرحومہ	۴۸
فغان اشر	دینی کی ایک شریف نگار نے لکھی مصیبت زدہ اور دینا کی زندگی کے ہل ہلا دیئے والا سچا موزعہ اتنا اشر فغان جہاں بیگم صاحبہ (سریاس)	۴۸
جہاں آبیگم	شہنشاہ ہند شاہجہاں کی چھٹی بیوی۔ جہاں آبیگم کی سوانح خیری از مرثیہ رالدین برنی بی اے	۴۸
اسلام اور دنیا	قرآن مجید کی آیتوں اور مختلف حدیثوں سے بتایا گیا ہے کہ مسلمان عورت کا کیا رتبہ اور حقوق ہیں دوسرے مذہب کی عورتوں سے تمایز بھی ہے۔	۴۸
ماں بچہ کی نگہداشت	ماں بچہ کی صحت قائم رکھنے اور ان تمام خرابیوں کو جو صحت میں دور کرنے کے موضوع پر نہایت کامیابی سے لکھی گئی ہے۔ از مولوی محمد ظفر ام اے	۴۸
نصیحت کرن بچوں	بچوں کی تعلیم و تربیت کے متعلق دلادیز سچا پر تاثیر قصہ جو کمال قبل شمس اعلا مولوی محمد حسین آزاد مرحوم نے لکھا تھا۔	۴۸
پتھر سے ہیرا	سچا تبلیغی قصہ۔ عصمت کی سچی ہمدردی اور غفلت بھری انگلی کا کیا اثر ہوتا ہے بچہ کی صحیح تربیت کا رہبر از ڈاکٹر سید احمد بٹوی	۴۸

پتلا منیجر سالہ عصمت اکو چیلان دہلی



کداس استیج کا دل بسفد خاکہ دیکھئے صفحہ ۳۰



دروشیا مہن دل آویز جہان

